جوہر مثالی

المعروف

مثلث غزالی



تالیف: حضرت استاذ فاضل سید یوسف محمدؒ

ترجمہ: مفتی حافظ امیر علی صابری افغانی المعروف الہندی

ساکن جزیرہ شندویل

مکتبہ دانیال

جوہر مثالی

المعروف

مثلث غزالی

تالیف حضرت استاذ فاضل سید یوسف محمدؒ

افغانی المعروف الھندی

ساکن جزیرہ شندویل

ترجمہ

مفتی حافظ امیر علی صابری

معاون نظر ثانی و تشکیل عنوانات

محمد عمران اعظم ہمدانی (ادارہ روحانی عالم لاہور)

بہ اہتمام

مکتبہ دانیال
اردو بازار لاہور
موبائل 0333-4276640
email:maktabahdaneyal@hotmail.com

محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز۔ لاہور سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال
سے شائع کی۔



بہ اہتمام

مکتبہ دانیال
اردو بازار لاہور
موبائل:0333-4276640
email:maktabahdaneyal@hotmail.com

پیش لفظ

الحمد لله الذی هدٰنا لهٰذا وما کنا لنهتدی لولآ ان هدٰنا الله والصلوٰة والسلام علی خیر خلقه افضل الرسل خاتم الانبیآء والمرسلین حبیبنا وسیدنا وسندنا و شفیعنا و مولٰنا محمد و آله واصحابه اجمعین وسلام علی جمیع المرسلین وعلی عباد الله الصٰلحین ۝

امابعد عملیات وتعویذات کی کتابیں مارکیٹ میں بے شمار ملتی ہیں لیکن ان کی شرعی حیثیت پر کسی نے نہیں لکھا مندرجہ ذیل کتاب جس کا نام جواہر الغالی فی خواص مثلث الفراری ہے یہ صرف علم اوفاق پر مشتمل ہے لہٰذا ہم علم اوفاق (تعویذات) کی شرعی حیثیت کے بارے میں چند احادیث اور فقہ کی کتابوں میں سے چند مستند روایات تحریر کریں گے تاکہ علم اوفاق (تعویذات) کی شرعی حیثیت کے بارے میں کوئی بھی شخص کسی قسم کے وہم کا شکار نہ ہو۔

تعویذ: (لغت میں تعویذ کا معنی پناہ دینا، امان، بچاؤ)

اصطلاحی معنی: وہ کاغذ یا تختی جس پر اعداد یا اسمائے الٰہی آیات قرآنی کی خاص طریقے سے خانہ پوری کر کے حصول مراد یا حفاظت کے لئے گلے میں ڈالتے یا کسی اور عضو پر باندھتے ہیں۔

قرآن مجید میں تعویذات کی اصل یہ آیت ہے۔

وننزل من القرآن ما هو شفآء ورحمة للمومنين.

ترجمہ: اور قرآن حکیم میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔

اور حدیث میں تعویذات کی اصل یہ روایت ہے۔

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چند کلمات سکھائے جن کو ہم خوف اور دہشت کی وجہ سے سوتے وقت پڑھتے تھے وہ کلمات یہ

بحوالہ = تفسیر انوار القرآن ص = ۲۶۶ = بنی اسرائیل ۸۲ = مسند احمد ج ۲ ص ۱۸۱ = سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۸۷ = شرح صحیح مسلم سعیدی ج ۶ ص ۵۵۲

ہیں۔(اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ و عقابہ و شر عبادہ و من ھمزات الشیاطین و ان یحضرون) حضرت عبداللہ بن عمر و اپنے بالغ بچوں کو سوتے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین کرتے اور جو کم سن بچے ان کلمات کو یاد نہیں کر سکتے تھے ان کے گلوں میں ان کلمات کو لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر ڈال دیتے۔

علامہ سید محمود آلوسی حنفی لکھتے ہیں۔

امام مالک نے کہا ہے کہ جن تعویذات میں اللہ تعالیٰ کے اسماء ہوں ان کو بطور تبرک مریضوں کے گلوں میں لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ لٹکانے والا اس سے نظر دور کرنے کا ارادہ نہ کرے اس سے امام مالک کی مراد یہ ہے کہ مصیبت نازل ہونے کے بعد راحت اور خوشی کی امید میں تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ اس دم کرنے کے حکم میں ہے جو نظر لگنے کے سلسلہ سنت میں وارد ہے اور مصیبت نازل ہونے سے پہلے تعویذ لٹکانے میں حرج ہے اور امام مالک کا یہ حکم غریب ہے ابن میب کے نزدیک قرآن مجید سے تعویذ لکھ کر کسی بانس وغیرہ پر لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے جماع اور بیت الخلاء کے وقت تعویذ کو اتار لیا جائے انہوں نے قبل اور بعد کے ساتھ مقید نہیں کیا امام باقر نے بچوں کے گلوں میں تعویذ لٹکانے کی مطلقاً اجازت دی ہے امام ابن سیرین کے نزدیک بچہ ہو یا بڑا تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے تمام شہروں میں ابتدائی زمانہ سے لے کر اب تک تمام لوگوں کا اسی پر عمل ہے۔

اسی طرح علامہ شامی حنفی فرماتے ہیں۔

قرآن حکیم سے شفاء طلب کرنے میں اختلاف ہے بایں طور کہ مریض یا ڈسے ہوئے پر سورۃ فاتحہ پڑھی جائے یا کسی ورق پر لکھ کر اس کو تعویذ ڈال دیا جائے یا کسی طشتری میں لکھ کر اس کو دھو کر اس کا غسالہ اس کو پلا دیا جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر (لو رضا اللہ عنہ) پڑھتے تھے اس کے اوپر آج تک لوگوں کا عمل ہے اور اس کے ثبوت میں آثار میں وارد ہیں اگر تعویذ کسی لفافے (موم جامے) میں ہوں اور یہ کسی جنبی یا حائض کے

بحوالہ = روح المعانی = شرح صحیح مسلم نووی کتاب = سنن ابو داؤد

بازو پر بندھے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے علامہ طحاوی نے کہا ہے کہ اس پر غور کرنا چاہیے کہ تعویذات میں قران مجید کو جو حروف مقطعہ میں لکھا جاتا ہے آیا یہ جائز ہے یا نہیں کیونکہ قران مجید کو اس طرح لکھنا منقول نہیں ہے فتاوی قاضیخان میں ہے کہ جس چادر یا مصلے پر (الملک اللہ) بنا ہوا ہو اس کو استعمال کرنا اس کو بچھانا اور اس پر بیٹھنا مکروہ ہے اگر ایک حرف کو دوسرے حرف سے منقطع کر دیا جائے یا ایک حرف کو دوسرے حرف پر سی دیا جائے پھر بھی کراہت زائل نہیں ہوتی کیونکہ حروف مفردہ کی بھی تعظیم ہے۔

نیز علامہ شامی حنفی لکھتے ہیں۔

علامہ ذیلعی نے کہا ہے کہ امام ابوداؤد اور امام ابن ماجہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ دم کرنا تعویذ لٹکانا اور تولہ شرک ہے تولہ عنبہ کے وزن پر لفظ ہے اس کا معنی جادو کی ایک قسم ہے اصمعی نے کہا اس جادو سے خاوند کے دل میں عورت کی محبت پیدا کی جاتی ہے عروہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں دم کرتے تھے ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے اس دم کے متعلق آپ کا کیا ارشاد ہے آپ نے فرمایا مجھ پر اپنا دم پیش کرو اگر دم میں شرکیہ کلمات نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس حدیث کو امام مسلم اور امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قرآن شریف کے ساتھ تعویذ (پناہ چاہنا) جائز ہے اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم. (شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ) اللہ تعالی نے سورۃ فلق سورۃ ناس میں بھی فرمایا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور جب بیمار ہوتے تو یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم فرما لیتے تھے حضور اکرم ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اعوذ بوجه الکریم و کلماته التامات من شر ما خلق وذرء ومن شر کل دابة ربی اخذ بناصیتها○

ردالمحتار ص ۱۴۵ تا ۱۴۶ ج ۵ شرح صحیح مسلم سعیدی ج ۶ ص ۸۹۱

ترجمہ: میں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے پاک کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جس کو اس نے پیدا کر کے پھیلا دیا ہے اور ہر چوپائے کے شر سے کیونکہ میرا رب اس کو پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔

قرآن مجید اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کو بطور افسوں پڑھنا بھی جائز ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وننزل من القران ما هو شفآء ورحمة للمومنين) ہم نے قرآن میں ان چیزوں کو نازل کیا ہے جو مسلمانوں کے لئے شفا اور رحمت کا باعث ہے۔

دوسری آیت میں ارشاد ربانی ہے (هذا كتاب انزلناه مبارك) یعنی یہ وہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے اور جو برکت والی ہے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سلسلہ میں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تھا کہ ان کو یعنی بدنظری جھاڑا کرو اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت کرتی تو وہ بدنظری ہے تو اسی طرح تپ زدہ شخص کے لئے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جا سکتا ہے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے بخار ہو گیا تو میرے لئے تعویذ کیا گیا اسی طرح حضرت مصنفؒ نے وضع حمل کے لئے بھی تعویذ لکھا ہے جو غنیۃ الطالبین کے صفحہ 106 پر موجود ہے۔

قارئین کرام!

میں نے تعویذ کی شرعی حیثیت کے بارے میں چند باتیں تحریر کی ہیں یہ سب کچھ قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں لکھا ہے اب ہم مندرجہ ذیل کتاب جس کا نام جواہر الغالی فی خواص مثلث الغزالی ہے اس کا مختصر تعارف تحریر کرتے ہیں یہ کتاب مثلث یعنی نو خانوں والے تعویذ کے خواص کے اوپر مشتمل ہے اس کتاب کے مصنف کا نام شیخ محمد یوسف الہندی ہے یہ کتاب پون صدی پہلے مصر میں طبع ہوئی تھی اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے اس کتاب میں مصنف علیہ رحمہ نے علم اوفاق (تعویذات) کی تعریف اہل مشرق کی دلیلیں اور اہل مغرب کی دلیلیں دی ہیں مثلث کے خواص مثلث کے اسرار اور مثلث کو عمل میں لانے کے لئے ضروری شرطیں جلالی اور جمالی

پرہیز اجازت اور ریاضت کے بارے میں چند ضروری باتیں بیان کی ہیں باب اول میں وفق کے اوصاف کمال بیان کئے ہیں باب دوئم میں دشمنی میں وفق کی خاصیتوں کے بارے میں دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے لشکر کی شکست کے لئے پیشاب بند کرنے کے لئے اور ہلاکت کے عجیب و غریب وفق کے اسرار بیان کیے گئے ہیں تیسرے باب میں وفق مزدوجات (جفت اعداد) یعنی خاتم غزالی کے خواص لکھے گئے ہیں اور آخر میں وسط خالی (یعنی مثلث کے بیچ کا خانہ خالی) ہاتف کو بھیجنا شفا کے لئے اچھائی اور برائی کے لئے ابوالفتح صوفی کا نقش تسخیر کرنے کے لئے اور آخر میں سورۃ قدر اور سورۃ یٰسین کے اعمال بیان کیے گئے ہیں عرض یہ ہے کہ یہ کتاب مبتدی اور منتہی کے لئے بہت مفید ہے۔ کتاب کا ترجمہ میرے محترم دوست حضرت علامہ مفتی امیر علی صابری نے نہایت سلیس اور سادہ زبان میں کیا ہے میں نے کتاب کے ترجمے پر خود نظر ثانی کی جہاں مفتی صاحب کو مشکل ہوئی وہاں ان کی اصلاح کر دی اور آخر میں میں اپنے برادر مکرم مولانا محی الدین صاحب کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں انہوں نے کتاب ہذا کی پروف ریڈنگ کی اور عربی عبارات پر اعراب کو چیک کیا اور آخر میں قارئین سے التماس ہے کہ کتاب ہذا میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو ادارے کو مطلع کر دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں غلطی کی اصلاح کی جا سکے۔ اور آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناچیز
محمد عمران اعظم ہمدانی
ادارہ روحانی عالم لاہور
فون نمبر:7322098

فہرست

☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وبہ نستعین ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم والصلوۃ والسلام علی اشرف المرسلمین سید نا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

ہر قسم کی حمد و ثناء اس ذات اقدس کیلئے ہے جس نے اپنا مخفوظ راز اپنے مخلص بندوں کو ودیعت فرمایا۔ اپنے علم کی باریکیوں سے انہی لوگوں کو آگاہ کیا جنہیں اپنے مخفی فضل کے مشاہدہ کیلئے پسند فرمایا۔ وہ ذات اس قدر بلند و بالا اور پاک ہے کہ وہم و گمان کی وہاں تک رسائی ممکن ہی نہیں۔ بلکہ اس نے اپنی ذات کو ایسے اوصاف سے متصف فرمایا کہ بڑے بڑے وصف نگار دم نہ مار سکے۔ اس کا لائحہ عمل تو اس طرح ہوتا ہے کہ جب کسی چیز کو وجود میں لانے کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے صرف اتنا کہہ دیتا ہے ''ہو جا'' وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔ وہ کچھ بھی کرے وہ مالک ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا بلکہ اس کی بارگاہ میں تو دوسروں کی باز پرس کی جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نعمتیں عطا کرنے پر میں اس ذات اقدس کا شکر ادا کرتا ہوں اور میں اس سے اپنے اور تمام اہل محبت کیلئے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی نعمتوں کا خواستگار ہوں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی گواہی دیتا ہوں جس کے صدقے میں ہمیں محشر میں نجات مل جائے اور جس کے طفیل اس دن ہمارا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے۔ جس دن لوگ اپنے معبود کے حکم سے حشر میں اس کے سامنے آئیں گے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ سید نا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور سچے وعدے والے رسول ہیں۔ آپ پر،

آپ کی طیب و طاہر آل پر تمام صحابہ تابعین پر درود و سلام ہو اور ان کے صدقے ہم پر بھی تیری رحمت ہے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

بعدہ، بندۂ فقیر، مولی کی بارگاہ میں معترف عجز و تقصیر، یوسف محمد ہندی، امین لقب، حنفی مذہب، قادری طریقت، جزیرہ عرب حسب و نسب اور شندویل شہر کا باسی عرض کرتا ہے کہ:۔

روحانی علم کے ساتھ میری دلی وابستگی ہوگئی تو میرا سینہ کھل گیا۔ میری عقل کو عظمت ملی، میری فکر اس میں محو ہوگئی، پھر اس کی تلاش میں کئی سال کمربستہ رہا، کئی ایک بزرگ اساتذہ سے اس کے احکام اور شرائط بھی سیکھے۔ بلاشبہ وہ اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ بندے تھے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم شرف اور مرتبہ کے لحاظ سے جلیل القدر بنا دیا۔ انہیں اپنے دور میں تصرف روحانی عطا فرمایا، اپنے پوشیدہ اسرار سے آگاہ فرمایا، واقعی وہ با کمال ہیں وہ کتنے اچھے لوگ ہیں۔ کس قدر مہربان اور کتنا بڑا محسن ہے وہ مولا جو ان بزرگوں کے اس دار فانی سے کوچ کرنے سے پہلے ان کے اسرار و رموز ہر خاص و عام پر افشاء نہیں کرتا جیسا کہ سب کو معلوم ہے۔

چنانچہ میں اس روحانی علم کے بعض بڑے ہی عجیب و غریب مخفی اسرار و رموز سے آگاہ ہوا۔ اس لئے میں نے وہ تمام ظاہری و باطنی فوائد حاصل کر لئے جن کے متعلق میں نے کبھی سن رکھا تھا اور اکابرین نے ان کا افشاء نہیں کیا تھا۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگوں نے اس عمل کے طالب کیلئے کسی شیخ یا مرشد یا پیر کا ہونا لازمی اور اسے سب سے بڑی شرط قرار دیا ہے۔ شیخ و مرشد سے مراد اس فن کو جاننے اور اس کی باریکیوں سے آشنا با کمال لوگ ہیں جو مرید کی تربیت کریں، اسے کسی کام کے کرنے کا حکم دیں اور کسی کام کے کرنے سے روک دیں۔ یہاں تک کہ وہ اس علم کی شرائط کو پہچان لے، پھر مرید سراپا ادب ہو کر ہمہ تن اس علم میں داخل ہو جائے اور ورد و وظیفہ کے عملیات میں

جن وانسان کا سامنا کرنے کیلئے ہر وقت کمر بستہ رہے ورنہ اس کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے، کیونکہ اس صورت میں شیخ جاہل ہوگا اور مرید عالم ہوگا۔

اسی لئے ہم نے اس کتاب کو شیخ کے قائم مقام کر دیا ہے تاکہ آداب اور فعال کی جو تعلیم مبتدی کیلئے ضروری ہے اسے حاصل ہو اور منتہی اس پر ثابت قدم رہے۔

اس لئے اے طالب تیرے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کتاب کا مطالعہ بار بار جاری رہے کیونکہ یہ ایک بے مثال کتاب ہے خصوصاً اس دور میں جبکہ کئی نئی چیزیں رونما ہو رہی ہیں اور جس میں کئی جھوٹے جھگڑے اٹھ رہے ہیں۔ میں نے اس عمل کے مدعی حضرات سے زبان کی ہرزہ سرائی اور زیادہ گوئی کے سوا کچھ نہیں پایا، جیسا کہ میں نے مصر میں دیکھا کہ ان میں سے اکثر نے اپنے آپ کو صاحب تصرف مشہور کر رکھا ہے اور انہوں نے کچھ ایسے ٹوٹکے بھی حاصل کر رکھے ہیں۔ جن سے وہ خواتین اور مردوں سے مال بٹورتے ہیں جو آگے چل کر اس ذی شان علم کے انکار کا باعث بنتا ہے چنانچہ ہمت، اللہ تعالیٰ کے شکر اور اعتراف نعمت کے محرکات وجذبات نے مجھے کمر بستہ کیا کہ میں اس عمل شریف کے بعض فوائد، تعلیمات اور شروط بیان کروں جو مرید کو اس کی طلب تک پہنچا دیں تاکہ اس عمل کے اسرار منکشف ہوں اور طالبین کے لئے اس کے انوار رونما ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس علم شریف کو اپنی اکثر مخلوق سے مخفی رکھا ہے۔ اس پر صرف ان لوگوں کو مطلع کیا جو اس کے ہاں سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ انہیں اس کے اسرار سے مختص فرمایا اور انہیں اس کے انوار سے محفوظ فرمایا اور ان لوگوں کو تمام جہانوں کیلئے باعث رحمت بنایا۔ قصور کرنے والوں کیلئے پناہ گاہ بنایا اور اسے صدیقین کے مقامات تک پہنچنے کیلئے ایک مقصود تک پہنچانے والا رہنما بنا دیا لیکن صرف ان لوگوں کیلئے جو شرع شریف پر ثابت قدمی سے گامزن رہتے ہیں۔ کتاب وسنت کی پیروی کی پس یہی وہ مضبوط راستہ ہے اور سیدھا راستہ بھی۔

اب رہا وہ شخص جس نے اپنے مولی کے احکام کی خلاف ورزی کی۔ اپنے شیطان اور اپنے نفس کی تابعداری کی وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔ پس اللہ رب العالمین سے ڈرتے رہو۔

کیونکہ اگر تم تحقیق سے مانو گے تو یہ علم تمہیں بادشاہی کی طرف لے جائے گا اور اگر اس کے طالب نے تحقیق سے کنارہ کشی اختیار کی تو یہ ہلاکت کی طرف لے جائے گا اور لوگوں میں سے کسی کے بس کی بات نہیں کہ اس علم کی حقیقت کلی کی وضاحت کر سکے۔ ہاں صرف وہی شخص کر سکے گا جس کا وظیفہ اور مقام خزانہ چہل ہو کیونکہ اس کے احکام مبتدی و منتہی کیلئے لبادہ تصوف پہننے والوں کیلئے اور جاہل اور باعمل علماء سب کے لئے برابر ہیں وہ کیا ہے وہ علم نورانی ہے اور اعلیٰ درجے کا فضل رحمانی ہے اور اللہ تعالیٰ حق ہے اور حق ہی کہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے۔ اما بعد یہ کتاب ایک مقدمہ تین بابوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی خوش اسلوبی اور بہتری چاہتے ہیں۔ مقدمہ میں تو صرف علم کی فضیلت کا بیان ہے اس بارے میں وہ فضائل بھی منقول ہیں جو کتاب اللہ اور سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آثار صحابہ میں وارد ہوئے ہیں نیز ماہر حکماء کا کلام ہے۔ علاوہ ازیں علم آفاق کی تعریف، موضوع، غایت اور حسب موقع و محل اس کے متعلقات کا بیان ہے۔

چنانچہ اللہ رحمٰن و رحیم کی نگہبانی میں اور آیات کریمہ کی روشنی میں واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

1۔ ''اللہ گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حق و انصاف کے ساتھ قائم رہ کر فرشتے اور اہل علم بھی گواہ ہیں۔ پس اس میں علم اور علم سے مزین شخصیتوں کی فضیلت ہے۔ پھر حقیقت کی طرف آیئے کہ اس نے علماء کی گواہی کو اپنی ذات

ی گواہی سے ملا دیا۔

پھر ارشاد ہے "اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں"۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے معتبر ڈرنا علماء کا ڈرنا قرار دیا کیونکہ ان کا ڈر ربوبیت کی قدر کی پہچان ہے اور بندے کے علم کی قدر کے مطابق پیدا ہوتا ہے اور بندے کے اپنے رب کے قریب ہونے سے اس کے خوف میں اضافہ ہوتا ہے اور مسلسل قرأت کرنے کا بھی یہی مقصد و معنی ہے اور اس سے اپنے جلال کو نمایاں کرنا اور علماء کا مرتبہ بلند کرنا مقصود ہے۔ اب رہا اس کے برعکس، تو ایسا بہت کم ہوتا ہے حالانکہ یہ بھی ان کی تعریف ہی ہے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ از راہ کرم اللہ تعالیٰ علماء سے اس طرح پیش آتا ہے جیسے وہ اس شخص سے پیش آتا ہے جس کا سینہ خوف خداوندی سے لبریز ہو۔ علم کے فضائل والی آیات میں سے ایک یہ بھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں۔ ان لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں جو نہیں جانتے" اس طرح اللہ تعالیٰ نے عالم اور جاہل کے درمیان مساوات کی نفی کر دی ہے۔ علم کی فضیلت کے اظہار کا یہ سب سے بلیغ انداز ہے۔

2۔ اب آیئے احادیث کی طرف، سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، (ا) "یا تو عالم بن جا یا طالب علم یا علم کی باتیں غور سے سننے والا اور یا پھر علم سے محبت کرنے والا لیکن پانچواں نہ بن ورنہ ہلاک ہو جائے گا" اور پانچویں سے مراد ہے علم سے بغض رکھنے والا اور سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد (ب) "جو شخص کسی ایسے راستہ پر چل پڑا جس سے اس کا مقصد تلاش علم تھا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلا دے گا اور طالب علم کی خوشنودی کیلئے فرشتے اپنے پر بچھائیں گے اور بلاشبہ عالم کیلئے ارض و سماء میں بسنے والی تمام مخلوق اور پانی کی تہہ میں سانس لینے والی مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں۔ (ج) اور یہ کہ بے علم عبادت گزار کے مقابلے میں عالم کی فضیلت ایسے ہے جیسے چودھویں رات کو چاند کی ستاروں کی فضیلت

تمام ستاروں پر ہے۔ (ہ) اور یہ کہ علمائے کرام ہی انبیائے عظام کے وارث ہیں اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی وراثت درہم و دینار نہیں بلکہ ان کا ورثہ علم و حکمت ہے چنانچہ جس نے علم کے نور کو حاصل کرلیا اور اس پر عمل پیرا بھی ہوا تو اسے آل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے ایک بہت بڑا حصہ نصیب ہو گیا اور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مستحق ہو گیا کہ ''جو شخص علم کی جستجو میں کسی راستے پر گامزن ہوا تو اللہ تعالیٰ جنت کی طرف اس کیلئے راستہ آسان کر دے گا''

اور علم سے مراد وہی ہے جو عرف عام میں ہے۔

پھر کسی ایسی چیز کا علم جسے اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کسی ایسی وجہ سے جسے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور اس سے خوش ہوتا ہے جیسے کثرت ذکر، دائمی فکر، اللہ کیلئے محبت، اس کی دید کا شوق، اللہ تعالیٰ کے آداب، تمام کاموں میں اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور پھر اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی پر اعتراض نہ کرے کسی کو بے مایہ نہ سمجھے نہ کسی کو حقیر سمجھے جب تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے اس کی حقیقت سے آگاہ نہ کر دے اور اس سے علیحدہ رہنے کا حکم نہ دے اور تمہاری طرف سے یہ سب اللہ تعالیٰ کے علم ہی سے ہوگا لیکن جب تک اس کی پوشیدہ حقیقت تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہے اور اس کے لئے یہی اللہ کو منظور ہے تو ایسے کبھی بھی لعن طعن نہ کرو۔ بلکہ اللہ کی مخلوق سے نیک اور اچھا گمان رکھو۔

3۔ (ا) آثار صحابہ میں فضائل علم کے متعلق جو کچھ وارد ہوا ہے اس میں سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ علم کی ایک مجلس ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(ب) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ علم کی یہی فضیلت کافی ہے کہ اس کا دعویٰ وہ شخص بھی کرتا ہے جو اسے صحیح طور پر جانتا بھی نہیں اور جب اسے اہل علم کہا جائے

تو خوش ہوتا ہے اور جہالت و ناخواندگی کی مذمت اتنی ہی کافی ہے کہ خود جاہل آدمی بھی اپنے آپ کو جہالت سے بری الذمہ سمجھتا ہے۔

(ج) اور انہی کا فرمان ہے کہ علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی حفاظت کرتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

(د) اور آپ ہی کا ارشاد ہے دنیادار مر گئے اگرچہ وہ زندہ ہی ہیں اور چل پھر رہے ہی لیکن اہل علم اگرچہ ان کی شخصیات غائب ہو جاتی ہیں لیکن ان کی صورتیں زندوں کی طرح موجود رہتی ہیں۔

4۔ اب لیجئے حکماء اہل دانش کے کلام کو جیسا کہ سقراط نے کہا۔

(ا) وہ شخص زندہ نہیں جو کھائے پیئے، شہوات کو ترجیح دے اور اپنے زندہ نفس کو برائیوں میں ملوث کر دے اور ایسی باتوں میں جن کا لطف و سرور بالکل عارضی ہوتا ہے اپنے آپ کو محو کر کے ہلاک کر دے بلکہ زندہ تو وہ ہوتا ہے جو اپنے ماضی کی لذتوں کے زوال کو پہچان لے اور یقین کر لے کہ اب بھی اگر کسی غفلت بھرے کام میں لگ گئے تو وہ ماضی کی طرح چند روزہ اور بے ثبات ہوگا۔

(ب) (۱) سقراط ہی نے کہا کہ جان لو کہ بادشاہ، اہل شرف اور اہل دولت دنیا کی متاع و شہوات میں سے جتنا بھی حاصل کرتے ہیں وہ سب کچھ علماء و حکماء کے نزدیک بہت کم اور بہت حقیر ہے اگر بادشاہوں کو معلوم ہو جائے کہ جو دنیاوی لذت اور عیش و عشرت انہیں حاصل ہے وہ اس لذت و سرور کے مقابلے میں کس قدر کم، بے مایہ اور نقصان دہ ہے جو علماء کو اپنے علم کی وجہ سے حاصل ہے تو وہ عیش و عشرت سے اپنی بے بسی اور کمزوری کی وجہ سے فوراً کنارہ کش ہو جائیں۔ (۲) پھر سقراط نے یہ بھی کہا کہ یہ کس طرح جائز ہے کہ جو کچھ بادشاہوں کو حاصل ہوا ہے لذت و سرور کا نام دیا جائے حالانکہ وہ

تو محض سامان خورد ونوش ہے جس سے بھوک اور پیاس کو تسکین ملتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک لباس ہوتا ہے جس سے گرمی وسردی سے تحفظ ملتا ہے اور ایک مباشرت ہوتی ہے جس سے ایک نفسانی خواہش کو سکون حاصل ہوتا ہے اور یہ تین صفات ایسی ہیں جو انسان اور جانوروں (حیوانوں) میں مشترک ہیں۔ (۳) مزید برآں انسان میں حکمت و دانش کی فضیلت ہے جو اس کے ساتھ اس طرح لازم ہے جسے کبھی زوال نہیں آتا اور اس طرح دائمی ہے کہ اس میں کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی، اس کی لذت اس کا پھل بے حد و حساب آخرت میں قائم و دائم اور باقی رہے گا اور انسان اس بات پر قادر ہے کہ ایک باعزت اور باقی رہنے والی نعمت کو چھوڑ کر ایک گھٹیا اور فنا ہونے والی چیز کو پسند کر لے تو یہ اس کے عقل کی خرابی ہے پس وہ اپنی بدبختی اور روگردانی کی وجہ سے محروم ہو گیا (۴) اور یہ سمجھنا ایک معمولی بات ہے کہ انسان کے ذاتی فضائل خصوصاً علم ایک ایسی فضیلت اور ایسی طاقت ہے کہ اسے مددگاروں اور محافظوں کی ضرورت نہیں پیش آتی لیکن مال و دولت میں اس کے برعکس ہوتا ہے کیونکہ علم تیری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی حفاظت تجھے کرنا پڑتی ہے (۵) اور یہ کہ علم یقین، پختگی اور خرچ کرنے سے بڑھتا ہے جبکہ مال گھٹتا ہے (۶) اور یہ کہ علم سے مال حاصل ہو سکتا ہے لیکن مال سے علم حاصل نہیں ہوتا۔ (۷) مال تو اکثر بیوقوفوں، کمینوں، امیروں اور جاہلوں کے ہاں بھی پایا جاتا ہے جبکہ علم و حکمت صرف اہل فضیلت اور اہل کمال کے ہاں ہی پائے جاتے ہیں (۸) علم حاکم ہے اور مال محکوم ہے (۹) علم ہر حال میں ہر آن میں نفع بخش ہی ہوتا ہے جبکہ مال کبھی تو پستی کی طرف کھینچتا ہے اور کبھی کسی فضیلت کی طرف (۱۰) علم نفس کیلئے کمائی اور غذا ہے جبکہ مال جسم کیلئے کمائی اور غذا ہے کیونکہ مال کا مقصد بدن کے معاملات کی درستگی جبکہ علم نفس کے معاملات کی اصلاح کیلئے ہے چونکہ نفس بدن سے افضل ہے اس لیے علم مال سے ارفع و اعلیٰ ہے۔ (۱۱) مال فانی ہوتا ہے اور علم کو ابدی بقا حاصل ہے۔ (۱۲) علم ایک سایہ دار درخت ہے جو ہمیشہ رہنے

والا ہے جبکہ مال ایک ڈھلنے والا سایہ ہے جو بالکل عارضی ہے اور ہر حال میں واپس جانے والا ہے۔ (۱۳) علم اپنی ذات اور اپنے نفس کیلئے حاصل کیا جاتا ہے جبکہ مال درہم و دینار کی صورت میں کسی دوسرے کیلئے حاصل کیا جاتا ہے۔ (۱۴) اگر مال سے ضروریات پوری نہ ہوتیں تو مال اور دوسرے کمترین عناصر برابر ہوتے۔ پس نتیجہ یہ نکلا جسے اس کی ذات کی وجہ سے چاہا جائے وہ بہر صورت اور بلا شک وشبہ اس سے بہتر اور اعلیٰ ہے جسے دوسروں کی خاطر حاصل کیا جائے۔ (۱۵) اس کی ایک خوبی وحکمت یہ بھی ہے کہ علم والا علم سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور علم کے لباس سے آراستہ شخص کبھی اس کے جمال سے برہنہ اور محروم نہیں ہوتا۔ (۱۶) کوئی حاکم خواہ کتنی بڑی سلطنت والا ہو اور کوئی شخص خواہ کتنا ہی باوقار اور صاحب مرتبہ ہو جب اپنی سلطنت سے نکل جائے یا اپنے شہر سے دور ہو جائے تو اپنی جاہ وحشمت سے محروم او بے کار ہو جائیگا۔ ہاں مگر صاحب علم جہاں بھی جائے اس کی عزت وحرمت اس کے ساتھ ہی رہے گی۔ تمام کائنات ارضی اور اطراف عالم میں اس کے پیش پیش رہے گی اور تمام زمانوں میں وہ اپنے وقار کے ساتھ زندہ وتابندہ رہے گا۔ نہ اسے کسی فساد کا خوف ہوگا اور نہ اسے کسی نقصان کا خطرہ۔ صاحب علم نہ تو علم کی فضول خرچی سے بھوکا ہوگا اور نہ اسے علم کی بربادی کا سامنا ہوگا۔ نہ کوئی چھیننے والا اس سے چھین سکے گا اور نہ کوئی لوٹنے والا اسے لوٹ سکے گا۔ نہ اسے کوئی جلا کر نیست و نابود کر سکے گا اور نہ وہ غرق ہونے سے فنا ہو سکے گا۔ (۱۷) صاحب علم درجات میں سے اعلیٰ درجہ اور مراتب میں سے بلند مرتبہ حاصل کر لیتا ہے جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔

میری منزل بلندیوں میں ستاروں پر ہے
اور میرا ٹھکانہ کوہ کیوان کی چوٹیوں پر ہے

(۱۸) اور انہوں نے کہا ہے کہ جہالت والوں کے سوا علم وحکمت کی فضیلت وکمال سے کوئی بھی بے خبر نہیں رہتا کیونکہ علم کا کمال تو صرف علم ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی بات یہی ہے کہ علم کے کمال کو باکمال ہی پہچانتے ہیں۔ جب جاہلوں کے پاس وہ علم نہیں ہوگا جس کے ذریعے وہ علم کے کمال تک رسائی حاصل کرتے تو وہ علم کے کمال سے بھی ناواقف ہی رہتے ہیں اور علم والوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کا گمان ہے کہ جس کی طرف ان کے دل مائل ہوتے ہیں وہ ان کی کمائی ہوئی دولت ہی تو ہے۔ خوبصورت اور پرکشش چیزیں زیادہ حقدار ہیں کہ نگاہیں ان کا استقبال کریں اور لوگ ان سے دل بہلائیں۔ (۱۹) اور کسی دانا کا قول ہے کہ عالم تو جاہل کو پہچان لیتا ہے کیونکہ وہ اس سے قبل خود بھی جاہل ہی تھا لیکن جاہل آدمی عالم کو نہیں پہچان سکتا کیونکہ وہ اس سے قبل عالم نہ تھا اور یہ بات بالکل صحیح ہے اور اسی وجہ سے جاہل لوگوں نے اہل علم اور علم وحکمت سے منہ موڑ لیا ایسے جس طرح زاہد لوگ دنیا سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اس سے دشمنوں کی طرح منحرف ہو جاتے ہیں کیونکہ جو شخص کسی چیز کو نہیں جانتا اس سے عداوت رکھتا ہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ اس کے دشمن ہیں جسے نہیں جانتے ایک شاعر کہتا ہے۔

جسے وہ اجنبی سمجھ رہے ہیں اس کے انکار پر انہیں ملامت نہ کر
کیونکہ وہ پیدائشی طور پر اس کے دشمن ہیں جس سے بے خبر ہیں

ایک دوسرے شاعر نے کہا کہ

جاہل چونکہ ناواقف تھا اس لئے علم اور اہل علم سے دشمنی کرتا رہا
اسی طرح ایک ناآشنا شخص اہل علم سے دشمنی کرتا ہے

اس سے قبل جتنا کچھ بیان ہوا ضمناً وہ علمِ اوفاق یعنی عمل نقش اور علم حروف کی کھلی تعریف تھی کیونکہ علوم کی مطلق تعریف اس کی تمام انواع کی تعریف ہوتی ہے اور اس کی سب سے بڑی قسم علم الحروف اور علم اوفاق ہے اور علم اوفاق یہ اس کے ارکان میں سب سے بڑا رکن ہے۔ یہ اس لئے کہ تم اسے تین ارکان سے مرکب سمجھو، جیسا کہ میں نے اسے اپنی کتاب (السر المالوف فی علمی الاوفق والحروف) میں بیان کر دیا ہے اور اس کی تعریف میں خاص طور پر جو قول ہے وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے۔ علم حروف مخفی علموں میں سے ہے جسے علمائے ربانی کے سوا کوئی شخص نہیں پہچانتا۔ شعر

علم حروف اللہ تعالیٰ کا ایک علم ہے اسے وہی حاصل کر سکتا ہے جو کشف اور تحقیق سے متصف ہو۔

اور اسی میں سے وہ بھی ہے جو حضرت خواجہ حسن بصریؒ سے وارد ہوا چنانچہ آپ سے مروی ہے کہ آپ نے کسی شخص سے کہیعص کا معنی پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ اگر میں اس کی تفسیر آپ کو بتاؤں تو آپ پانی پر چلنے لگیں اور ہوا میں اڑنے لگیں پھر بھی یقین کے چراغ کے ذریعے روشن ہدایت کے نور سے منور ادراک نہ ہونے کی وجہ سے اس کے تمام اسرار کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسرار و رموز حیوانی خواہشات اور شیطانی خطرات والے عام لوگوں پر افشا نہ ہو جائیں جو ان کی کج فہمی کی وجہ سے آئندہ چل کر ان کے لئے فتنے اور تباہی کا باعث نہ بن جائیں۔ ہم تک یہ روایت بھی پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ میں آپ کی بارگاہ سے سنتا ہوں وہ سب کا سب لوگوں کو بتا دیا کروں۔ آپ نے فرمایا: ہاں! مگر کوئی ایسی حدیث بیان نہ کر دینا جس تک لوگوں کے ذہن و عقل نہ پہنچ سکیں۔ اس صورت میں یہ حدیث اکثر لوگوں کیلئے فتنے کا باعث بن جائے گی۔ اس کے علاوہ اس ضمن میں اور بھی روایات ہیں جن کی شرح طوالت پر ہی تمام ہو جائے گی۔ اب لیجئے علم اوفاق کی تعریف۔

علم اوفاق کی تعریف

اوفاق وفق کی جمع ہے علم ہندسہ میں وفق وہ ہندسہ ہے جو اعداد کو پوا پورا تقسیم کر دے جن ہندسوں کو پورا تقسیم کر دے۔ ان کے لئے یہ ہندسہ وفق کہلاتا ہے جیسے 4 کا ہندسہ 12 اور 16 کو پورا پورا تقسیم کرتا ہے۔ اس لئے 4 کا ہندسہ 12 اور 16 کیلئے وفق کہلائے گا۔ لیکن اصطلاح میں یہ وہ علم ہے جس کے ذریعے اضلاع و اطراف میں اور عدم تکرار میں اعداد کی موافقت اور مساوات تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

صفت وفق :۔

آپ کاغذ پر ایک مربع بنائیں پھر اسکے اضلاع میں سے ہر ضلع کو برابر برابر حصوں میں تقسیم کر دیں حالانکہ اضلاع کے حصے نہ ہونے سے بھی مربع کا ہر ضلع برابر ہوتا ہے۔ پھر ان حصوں کو خطوط کے ذریعے آپس میں ملا دیں اب یہ مربع چھوٹے چھوٹے مساوی مربعوں میں تقسیم ہو گیا ہے جن کی تعداد اس تعداد کے برابر ہے جو ایک ضلع کے حصوں کو باقی اضلاع کے حصوں سے ضرب دینے سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر چاہیں تو یوں بھی کہہ سکتے ہیں وفق قائمہ زاویوں کی ایک سطح کا نام ہے۔ جو چار مساوی اضلاع پر مشتمل ہوتا ہے جو برابر برابر حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں اور جس کے ہر ضلع کے حصے آپس میں اور سامنے کے حصوں سے خطوط مستقیم کے ذریعے ملتے ہیں۔ پھر یہ مربع کئی چھوٹے چھوٹے مربعوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جن کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی کہ مربع کے اضلاع میں سے ہر ایک ضلع کے حصوں کو باہم ضرب دینے سے حق ہے پھر اگر مربع عددی ہو تو اس میں اعداد لکھے

جاتے ہیں۔ جس کا سب سے بڑا عدد اس کے تمام خانوں کے برابر ہوتا ہے اس طرح کہ اس کے چھوٹے مربعوں کی لائنیں طول وعرض میں واقع ہوں پھر دو لائنیں قطری ہوں جو اعداد کے برابر ہوں بشرطیکہ اس میں کوئی عدد دوبارہ آئے (قطر علم ہندسہ کی زبان میں اس خط مستقیم کو کہتے ہیں جو کسی دائرہ کے محیط کو مرکز سے گزر کر دو برابر حصوں میں تقسیم کر دے اور کسی مربع یا مستطیل یا معین کا قطر وہ خط ہے جو دو متقابل زاویوں کو آپس میں ملا دے) پھر اگر وہ مربع حرفی ہے تو حروف اگر کلمی ہے تو کلمات اور اگر اسمی ہے تو اس میں اسماء لکھے جائیں گے۔ اس حیثیت میں لکھے جائیں کہ جو اس کی عرضی صفوف میں سب سے اوپر ہوں وہی اس کی طولی صفوف اور اس کی قطر کی دونوں لائنوں میں بھی موجود ہوں۔

پس جو ان دونوں تعریفوں میں بیان کردہ شرائط پر پورا اترے وہ "وفق" حقیقی اگر ایسا نہ ہو تو وہ وفق مجازی کہلاتا ہے اور اس کی تقسیم دو طرح پر ہے۔ حرفی۔ عددی

اور عددی تین طرح پر ہے۔ تامل، شبیری اور مشترک

اس کے علاوہ اس کا تفصیلی بیان السر المالوف میں ہے اس کا موضوع حرف یا عدد اس کی غایت نفع حاصل کرنا یا نقصان کو زائل کرنا ہے۔

گزشتہ سے پیوستہ چند امور ہیں:۔

یہ کہ ہر وفق کیلئے ایک چابی ہے کھولنے کیلئے اور ایک بند کرنے کیلئے ہے۔ اس کا ایک اصل ہے ایک وفق ہے، عدل ہے، مساحت ہے ایک ضابطہ ایک غایت اور یہ آٹھ اصول ہیں جو طالب کو اس کی پہچان میں مدد دیتے ہیں کیونکہ اس کے ہر اسم سے ایک علوی بادشاہی اور ایک سفلی مدد حاصل ہوتی ہے جو علوی بادشاہی کے تابع ہوتی ہے۔

چابی:۔

(۱) مفتاح (چابی) پہلا عدد جو وفق رکھا جائے۔

(۲) مغلاق آخری عدد جو وقف میں رکھا جاتا ہے۔

(۳) اصول اس کے خلاف آخر میں رکھا جاتا ہے۔

(۴) وفق اس کے ضلعوں میں سے ایک ضلع کا عدد ہے۔

(۵) عدل مفتاح اور مغلاق کا مجموعہ ہے۔

(۶) مساحہ وفق کے اضلاع کے عدد کا حاصل جمع ہے۔

(۷) ضابطہ وفق اور مساحت کا حاصل جمع ہے۔

(۸) غایہ اس کے طولاً عرضاً اضلاع کے اعداد کا مجموعہ ہے۔

(۹) اس رسالے میں مثلث مقصود میں اس کی مثال یوں ہے کہ اس مثلث کی مفتاح ایک ہے اور اس کی مغلاق (بند کرنے والی چابی) 9 ہے۔ اس کا عدل 10 ہے اور باقی کو اسی پر قیاس کرلیں۔

واضح رہے کہ اوفاق مثلث سے لیکر متسع (9 والی) تک ستاروں کے ساتھ منسوب ہیں۔

1۔ مثلث منسوب ہے کیوان یعنی زحل سے

2۔ مربع منسوب ہے کیوان یعنی مشتری

3۔ متسع منسوب ہے کیوان یعنی قمر

زُحَلٌ شَرِیٰ مَرِیْخَہٗ مِنْ شَمْسِہٖ فَتَزَاھَرَتْ لِعَطَارِدِ الْاَقْمَارُ

ترتیب اس شعر کے مطابق ہے

(۱) زحل (۲) مشتری (۳) مریخ (۴) شمس (۵) زہرہ (۶) عطارد (۷) قمر

اس کے بعد معشر (10 والی) ہے جو فلک بروج کیلئے ہے بروج کو جس قدر کواکب سے نسبت ہوگی اسی قدر وہ قرب کا راستہ اختیار کریں گے اور جس قدر اس کی نسبت اوفاق کی طرف ہوگی اسی قدر انہیں منازل میں ترقی ہوگی اور یہ طریقہ اہل مشرق کا ہے لیکن اہل مغرب اس کے خلاف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سب ستاروں کی طرف از راہ ترقی منسوب ہوتے ہیں۔

1)۔ صورت حال یوں ہوگی کہ اوفاق میں سب سے پہلی یعنی مثلث نسبت کے لحاظ سے ستاروں میں سب سے اول یعنی قمر کیلئے ہوگی۔

2)۔ مربع عطارد کیلئے ہے اور اسی طرح آخر تک۔

اہل مشرق کی دلیل:۔

اہل مشرق یہ دلیل دیتے ہیں کہ چلنے والے ستاروں (سیاروں) میں سب سے پہلا سیارہ زحل ہے اور اسی کے فلک سے سیارگان کے سارے افلاک چھپلے ہیں اور اسی طرح مثلث ہے جو عددی (ہندسہ والے) اوفاق ہیں سب سے پہلا ہے اور اس کی نسبت عدد کے اعتبار سے ہے کیونکہ زحل کا عدد 45 ہے اور پھر مثلث جس کا عدد یعنی مساحت بھی 45 ہے۔ جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام اس ملت آدمیہ میں سب سے پہلے ہیں۔ ان کے نام کے حروف کا عدد بھی 45 ہے۔ جس طرح کہ مثلث کی مثال ہے اور حضرت حوا حضرت آدم کی پسلی سے پیدا ہوئی تھیں اور ان کے نام کے عدد 15 ہے اور مثلث کا ضلع بھی 15 ہے انہیں مناسبتوں سے یہ حقیقت متعین ہو جاتی ہے کہ مثلث کو زحل کی طرف منسوب کیا جائے۔ یہاں تک کہ قبس الانوار کے مصنف نے کہا ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ قمر مثلث کیلئے ہے وہ غلطی پر ہے۔

اہل مغرب کی دلیل:۔

یہ ہے کہ القمر کے عدد 371 ہیں۔ جب سات کیلئے اس کا اسقاط کرو گے تو باقی سات رہیں گے اور یہ سات سیاروں سے آگے بڑھ جائے گا۔ لہٰذا مثلث اوفاق میں اول ہے اور فلک قمر عالم کون وفساد سے ملحق ہونے کی وجہ سے افلاک میں اول ہے اور یہ کہ مثلث کے ضلع کا عدد 15 ہے اور جب تم اس سے فلک کا دور (گردش) گرا دو گے جو کہ بارہ ہے تو باقی تین، بچے گا اور یہ مثلث کے خانوں کا عدد ہے اور قمر پر غالب آنے والے، ٹھنڈک، تیز حرکت اور نمی ہیں جو فلکی حرکات سے انفعالی اثر قبول کرنے کا سبب بنتی ہیں اور یہی حال مثلث کا ہے جس کی ٹھنڈک سے ہلاکت وموت کیلئے تاثیر ہے اور اس کی حرکات کی تیزی حبس وقید سے نکلنے قیدی کی رہائی اور پیدائش میں آسانی وغیرہ میں تاثیر رکھتی ہے اور اس کی رطوبت اور اثر قبولنے کی صلاحیت تمام نیک و بد تصرفات میں تاثیر رکھتی ہے نتیجتاً پہلا طریقہ قابل ترجیح ہے۔ (اہل مشرق کا موقف زیادہ قوی ہے)

ابوالعباس بونی کا قول:۔

ابوالعباس بونی نے اصول وضوابط میں ایک تیسرے طریقہ کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمائے متقدمین اس معاملہ میں باہم متفق ہیں کہ

1۔ زحل کیلئے مثلث ہے
2۔ مشتری کیلئے مثمن ہے
3۔ مریخ کیلئے مخمس ہے
4۔ شمس کیلئے مسدس ہے
5۔ زہرہ کیلئے مسبع ہے

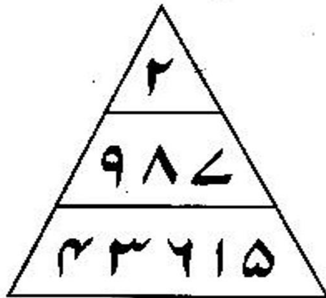
6۔ عطارد کیلئے مربع ہے

7۔ قمر کیلئے مسبع ہے

اس طریقہ والے نے ستاروں کی طرف اوفاق نسبت میں ترتیب کا لحاظ نہیں رکھا اور ہر وفق کی بنیاد کی پہچان اس کی مفتاح (کھولنے والی) اور مغلاق (بند کرنے والی) کا مجموعہ ہے۔ پس یہ دس ہوگا اسے اس کے ضلع کی نصف ساعت سے ضرب دی جائے گی تو حاصل ضرب 15 ہوگا اور وہ سب سے چھوٹا عدد ہوگا جسے اس میں اتارا جائے گا۔ پس اسے ضلع سے ساقط کردیا جائے گا تو باقی 12 رہ جائے گا اور یہ اس کی بنیاد ہے اور وہ بارہ کا عدد ہے اور وہ اس کی بنیاد ہے اب جو عدد آپ مثلث میں ڈالنا چاہیں اس میں سے اس کے ضلع کو گرادیں جو کہ بارہ ہے۔ اب باقی کے تین بغیر کسر کے لے لیں پس یہ اس کی مفتاح (کھولنے والی) ہے۔ آخر تک اسی قاعدہ پر چلتے جائیں اور ایک کا اضافہ کرتے جائیں اور اگر اس میں کسر آئے گی تو یہ صحیح مثلث نہ بن سکے گی کیونکہ یہ فرد الفرد (ایک کا ایک) ہے۔ باقی اوفاق کو بھی اسی پر قیاس کرلیں۔

غزالی کی طرف نسبت اور

ایک سے یہ بھی ہے کہ یہ مثلث زیادہ تر امام غزالی کی نسبت سے مشہور ہے۔ اس کے باوجود کہ امام غزالی نے اسے ایجاد نہیں کیا بلکہ یہ آصف بن برخیا کی اختراع ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ مثلث حضرت آدم کی انگوٹھی پر تھی جبکہ وہ آپ کا عدد تھا اور اسی کے ساتھ حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت مکمل ہوئی۔ آپ کے بعد یہ یکے بعد دیگرے قوموں میں منتقل ہوتی رہی۔ حتیٰ کہ یونان کے حکماء کے پاس پہنچی۔ پھر اٹھانے والے اسے پھیلاتے رہے۔ یہاں تک کہ یہ امام غزالی کے پاس پہنچی۔ تب یہ ایک حرفی تھی اور اس کی صورت یوں تھی



آپ نے اسے مربع کی شکل دی اور اسے کھیٰعص حمعسق کے اعداد پر جاری کیا اور اس کے لئے پانچ آیات نکالیں جنہیں ہم نے بیان کردیا ہے۔ اس طرح اس کی نسبت امام غزالی کی طرف ہوگئی۔

امام غزالی نے فرمایا:

میں کافی عرصہ شہر و دیار میں ایک انگوٹھی کی جستجو میں پھرتا رہا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ہوتی تھی اور اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تھا۔ وہی جو حضرت ادریس علیہ اسلام کی انگوٹھی میں بھی تحریر تھا لیکن میں کامیاب نہ ہوسکا۔ حتیٰ کہ میں بلخ کے تخت تک پہنچ گیا جونہی میں وہاں پہنچا تو میں نے مذکورہ انگوٹھی کے بارے میں پوچھنا شروع کیا حتیٰ کہ مشائخ میں سے ایک شیخ کی طرف میری رہنمائی کی گئی۔ میں نے اس سے بھی اس کے متعلق پوچھا تو اس نے مجھے ہاں میں جواب دیا اور کہا کہ وہ مقدس انگوٹھی میرے پاس ہے چنانچہ میں اس کی خدمت میں کمربستہ ہوگیا۔ پھر اس نے مجھے انگوٹھی دے دی اور ساتھ ہی مجھے وصیت کی کہ:

1۔ جاہل لوگوں سے چھپا کر رکھنا۔

2۔ غیر مستحق لوگوں سے اسے بچا کر رکھنا۔

3۔ تمام جاہل لوگوں سے اس کی حفاظت کرنا کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے پس جو بھی اس مقدس انگوٹھی کے پاس پہنچ گیا وہ اپنے دین کو کھیل تماشے کی نظر نہیں کر سکے گا۔

منتوجیہ کے مصنف نے کہا:

ابو حامد الغزالی کی انگوٹھی کی شرح میں کہا کہ غزالی کو جو کچھ بھی حاصل ہوا وہ صرف اور صرف اس انگوٹھی کی برکت سے حاصل ہوا اور اسی طرح وہ تصرفات ہیں جو انہیں اس انگوٹھی کی وجہ سے حاصل ہوئے اور یہ کہ جس نے اسے پہچان لیا اس نے اسم اعظم کو پہچان لیا لیکن اسے نیکی بدی کا ہر پسندیدہ کام اور حسب مرضی ہر کام کرتے سے باز رکھنا چاہیے اس صورت میں اس پر چند معتبر شرائط عائد کر دی جائیں۔ ورنہ اسم اعظم تو دو دھاری تلوار کی طرح ہے۔ جہاں بھی اور جس طرف سے بھی ضرب لگاؤ گے کاٹ دے گی اس کی اور بے شمار بڑی بڑی تاثیریں ہیں لیکن یہاں اختصار سے کام لیا۔

اس وفق کی عجیب باتیں:

یہ کہ اس وفق میں عالم علوی (اوپر والے عالم) اور عالم سفلی (نیچے والے عالم) کے اسرار و رموز پنہاں ہیں۔

(۱) اور وہ یہ کہ الف واجب الوجود (ہر جگہ وہی ذات ہے) اور فرد المعبود (یعنی صرف ایک ہی عبادت کے لائق ہے) کی طرف اشارہ ہے۔

(ب) باء کا اشارہ دنیا و آخرت یعنی ہر جوڑے کی طرف اشارہ ہے جسے اللہ تعالی نے پیدا فرمایا جیسے نور و ظلمت، موت و حیات اور خیر و شر وغیرہ۔

(ج) تمام موجودات جس کا ذات واجب الوجود نے محاصرہ کر رکھا ہے جو ہر و غرض اور تین مخلوقات کی طرف اشارہ ہے یعنی معدنیات، نباتات، حیوانات اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ وہ پہلا عدد ہے جو محض اس بنا پر منفرد ہے کہ واحد عدد ہی نہیں جبکہ عدد وہ ہوتا ہے جو اکائیوں سے مرکب ہوتا ہے اور شارع علیہ السلام نے کئی احکام میں تین پر منحصر رکھا، یہ بہت بڑی دلیل ہے کہ اس میں کئی ایک اسرار ودیعت کئے گئے ہیں جنہیں اللہ تعالی اور اس کے رسولؐ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔

(د) دال: عناصر اربعہ، اطراف اربعہ، ریاح اربعہ (چاروں ہوائیں) ملائکہ اربعہ، خلفائے اربعہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

(ہ) ہا: پانچوں [illegible] روحانیت خمس یعنی جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور روح کی طرف اور کھیعص اور حمعسق کی طرف اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی طرف اشارہ ہے۔

(و) چھ دنوں کی طرف اشارہ ہے جس میں اللہ تعالی نے زمین و آسمان پیدا کیے اور جہات ستہ (چھ اطراف) کی طرف اشارہ ہے۔

(ز) زا کا اشارہ سات آسمانوں، سات زمینوں، سات ستاروں ہفت اقلیم (سات بادشاہتوں) کی طرف اشارہ ہے۔

(ح) حاء کا اشارہ ہے عرش اٹھانے والے 8 فرشتوں کی طرف جنت کے 8 دروازوں کی طرف۔

(ط) طاء کا اشارہ نو آیات اور نو افلاک کی طرف ہے۔

پس اس طرح ان [illegible] میں سے ہر ایک حرف [illegible] کے قائم مقام جیسے عدد، اسم

اور نقطہ کو وضع کرتے وقت متعین کر دیا جاتا ہے اور ضروری ہے کہ وضاحت کرنے والا جس کے ساتھ اسے اشارہ کیا گیا ہے اسے نمایاں کرے تاکہ ہندسوں کا پرکرنا بہترین طریقے پر ہوسکے اور اس کے لطائف میں سے یہ بھی ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کا قرعہ نکالنا یعنی ان کے اسماء سے نو کی طرح سے بقیہ حروف میں سے قرعہ نکالنا اس کی وجہ یہ ہے کہ 1 اور 9 کے درمیان کا حصہ تمام انبیاء کے اسماء اور تمام اسرار پر مشتمل ہے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک کو جب 9 پر تقسیم کیا جائے تو جو کوئی بھی بچے گا وہ 9 سے باہر نہ جائے گا۔

معرفت غالب :۔

غالب کی پہچان اس کے ہندسوں سے ہوتی ہے کیونکہ جب بھی ان اعداد میں سے بعض اعداد متنازعہ اسماء سے باقی بچیں گے تو غالب کی پہچان مغلوب سے ہو جائے گی کیونکہ مفردات یعنی اَ جہـــز ط اپنے اوپر اور نیچے والے افراد پر غالب آتے ہیں۔ (اَزَ بْ یَسَغْکَ جَزَاطٗ مُدُزَصَ ھَفَ تَجَدُ غَشْ خَعُ ثَغَظَ) اور جو ان کے ماتحت جوڑے ہوں گے ان پر بھی غالب آئیں گے اور وہ یہ ہیں۔ (ب د و ح) یہ بھی اپنے سے اوپر والے ازواج اور اپنے سے نیچے والے افراد پر غالب آئیں گے۔ اگر ازواج مساوی ہوں تو مطلوب غالب آئے گا اور اگر افراد غالب ہوں تو طالب غالب آئے گا اور اگر فردیت و زوجیت میں اختلاف ہو تو جس کی اکثریت ہوگی وہی غالب ہوگا۔

اس کے فوائد:

یہ کہ جب تجھے معلوم ہو جائے کہ تیرا دشمن غالب ہے تو ازواج و افراد اس کے خلاف جو غالب ہوں [illegible] مدد لے سکتے ہو بشرطیکہ تجھے اس سے پہلے یقین ہو جائے کہ اس

پر غالب کون آ سکتا ہے۔ پھر تم اس کی طرف ایک ایلچی بھیجو گے اور جو کچھ ان دو مشہور شعروں میں کہا گیا ہے اس کے مطابق عمل کرو گے وہ یہ ہیں۔

اَرَیٰ الزَّوجَ وَالاَ فرادَ یَسمُوا اَقُلهَا۔ وَاَکثَرُهَاعِندَالتَّخَالُفِ غَالِبُ
وَیَغلِبُ مَطرُوحٌ اِذَاالزَّوجُ اِستَوَیٰ۔ وَعِندَاستِوَاءِ الفَردِ یَغلِبُ طَالِبُ

ترجمہ (۱) میں دیکھتا ہوں کہ ازواج اور افراد میں

(۲) اگر اختلاف ہو یا مخالفت ہو تو جو اکثر ہوگا غالب آئیگا۔

(۳) اگر ازواج برابر ہوں گے تو مطلوب غالب آئیگا۔

(۴) اور اگر افراد برابر ہوں گے تو طالب غالب آئے گا۔

مثلث کے فوائد:

میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسے پورے طور پر پُر کیا جائے اور درمیان سے خالی رکھا جائے پس اس کا پورے طور پر پُر کرنا کئی طریقوں سے ہے۔ ان میں سب سے مشہور طریقہ وہی ہے جو اس کی تعمیر میں رائج ہے اور یہ وہی طریقہ ہے جو حجۃ الاسلام ابو حامد الغزالی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے اور وہ سب فوائد جو میں نے تین بابوں میں ذکر کئے ہیں وہ بھی اسی سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

اس کی چال تین ادوار میں مکمل ہوگی۔

پہلا دور:۔

یہ کہ آپ چاہتے ہیں کہ درمیانی گھر سے نیچے گھر شروع کریں اور یہ نچلی لائن سے دوسرا گھر

ہے کچھ اس پر نچلے کا غلبہ ہوگا تو اس کا کوئی وجود نہیں رہے گا۔ اس وقت آپ دائیں طرف والی طولی لائن کے اوپر والے خانے میں دو لکھیں گے اس طولی لائن سے جس سے وہ گھر بنایا گیا ہے اس خانے میں ایک ہے پس اعلیٰ لائن سے پہلے خانے میں ہوگا۔ پھر اس گھر کا کوئی علیحدہ وجود نہ ہوگا جسے اس نے علیحدہ کیا ہے۔ پھر آپ عرضی دوسری لائن سے آخری خانے میں 3 لکھیں گے۔ اس طرح یہ تیسرے گھر میں ہوگا مگر دوسری عرضی لائن سے اس طرح تین اعداد کے پورا ہونے سے پہلا دور بھی مکمل ہو گیا پھر آپ۔

دور ثانی

کا آغاز کریں گے۔ دور اول کی شکل میں آپ تیسری طولی لائن آخری گھر سے نچلی طرف کیلئے تین خانے گنیں گے۔ یہ دو پر ختم ہوگی پس آپ تین کو مکمل کرنے کیلئے اس کے اوپر سے گننا شروع کریں گے پس یہ گھر جو اس کے اوپر ہوگا تیسرا ہوگا۔ اور یہ دوسرے دور کی ابتداء ہوگی پس آپ اس کے متصل وہ لکھیں گے جہاں دور اول میں لکھنا ختم ہوا تھا۔ میری مراد ہے 4 چار لکھیں گے۔ پھر وہ گھر جسے الگ کیا گیا ہے اور وہ درمیانی ہے پھر اس درمیانی حصے کی باری آئے گی پس وہ سب سے نچلی عرضی لائن میں پہلا گھر ہے اس کے ساتھ ہی دور ثانی ختم ہوا پھر آپ۔

تیسرا دور:

پھر تیسرا دور شروع ہوگا اور اس طرح کہ آپ دور ثانی کے آخری گھروں سے گننا شروع کریں اور نچلی عرضی لائن سے وہ پہلا گھر ہے تین گھر اس کے طول کی جیت پر ہوں گے۔ اس صورت میں اس طولی لائن سے وہ دوسرا گھر ہے۔ اس گھر میں آپ 7

سات لکھ دیں۔ اس کے بعد کسی معتبر طریقہ سے اس گھر کیلئے کوئی حصہ نہیں پھر آپ نچلی عرضی لائن میں آٹھ 8 لکھیں گے اس کے بعد اس کا بھی کوئی حصہ نہیں۔ پھر آپ دوسری طولی لائن سے سب سے اوپر والے گھر میں نو 9 لکھیں، پھر یہ اوپر والی عرضی لائن کے گھروں کے دوسرے گھر میں ہوگا۔ اب اس کی ترتیب وصورت مکمل ہوگئی۔

حرفی اس طرح

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

عددی اس طرح

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یا اس طرح

•••	•••• •••••	••
•••	••• ••	•••• ••
•••• ••••	•	••• •••

دیگر طریقے:

اس [illegible] کے اور بھی طریقے ہیں جن میں سے سات طریقوں کا ذکر میں نے سر المالوف میں کیا اس طریقہ کے علاوہ کیونکہ اس [illegible] آٹھ طریقے ہیں لیکن [illegible] کے فوائد سے

تعلق بڑھا اور وسط خالی کی تعبیر کی ضرورت محسوس ہوئی تو اب میں اسے ایک نئے طریقے سے پیش کرتا ہوں اور وہ بحذاروجط کہلاتا ہے اس کی صورت یہ ہوگی۔

اس طرح

ج	ح	ا
ز		ه
ب	د	و

یا اس طرح

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

یا اس طرح

• •	• • • • • • • •	•
• • • • • •		• • • •
• •	• • • •	• • • • • •

اور اس کے اور بھی طریقے ہیں ان کے متعلق ہم نے مختصر عرض کر دیا، رسالے کے آخر میں انشاء اللہ ہم اس کے چند نقوش ذکر کریں گے۔

وفق پر عمل کرنے کیلئے

ان فوائد میں سے ایک یہ کہ وفق پر عمل پیرا ہونے کیلئے اس فن کے مسائل پر گفتگو ضروری ہے یعنی اس کے صحیح ہونے کی شرائط کا ذکر جن کے بغیر یہ عموماً اثر انداز نہیں ہوتا اور اس کے مکمل کرنے یا مکمل ہونے کی شروط۔

شروط صحت

وفق کے صحیح ہونے کی شروط 20 ہیں۔

1۔ ہمت، صدق توجہ اور پکا اعتقاد جس سے جواب حاصل ہونے تک ذرہ بھی شبہ نہ آنے پائے اور یہی سب سے بڑی شرط ہے کیونکہ بعض اوقات اس کی دیگر شرطوں کے علاوہ یہ ایک ہی شرط حصول مقصد کیلئے کافی ہو جاتی ہے پھر دوسروں کے برعکس اس پر اس شرط کے علاوہ کوئی شرط مرتب نہیں کی جاتی، اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عادت طیبہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو تاثیر عطا کرتا ہے جو اپنے مطلوب کی طرف پورے دھیان سے محو ہوتے ہیں۔ پس عاملین کے عمل کے زور کے حساب سے مطلوبہ امور اثر قبول کرتے ہیں اور کامیابی کا راز سارے کا سارا اس یقین اور حسن ظن پر منحصر ہے جو آپ کو اپنے رب، اس کے اسماء حسنیٰ اس کی آیات اور احادیث (جو ان اعمال کی متقضی ہیں) پر ہے اس کے لئے میں دعا کرتا ہوں اور آپ لوگ دعا کی قبولیت پر یقین رکھیں۔

2۔ (اس خدمت پر ہمیشہ کمر بستہ رہنا) اور جلد بازی سے کام نہ لینا کیونکہ ہوتا یوں ہے کہ ایک وفق کی خدمت ایک یا دو بار کی جاتی ہے جبکہ اس وقت اس کا نتیجہ

سامنے نہیں آتا پس اسی وقت مایوسی چھا جاتی ہے اور وہ عمل چھوڑ دیا جاتا ہے بلکہ اس صورت میں واجب ہے کہ عمل کو دوبارہ کیا جائے اور اس پر ڈٹے رہیں یہاں تک کہ نتیجہ سامنے آ جائے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ضروری ہے کہ اس علم کے راستے کا طالب عشق کے راستے کے عاشق کی طرح ہو جس سے اس کے معشوق نے تا حال جی بھر کے کلام بھی نہ کیا ہو اور اگر وہ اس کے راستے میں اس کی جستجو میں بیٹھا ہو لیکن اسے پا نہ سکا ہو ہاں اگر وہ اپنی جستجو کو بڑھاتا رہے تو وہ اسے ضرور پالیگا اگرچہ وہ وقت ذرا دور ہو بس یقینی بات ہے کہ وہ اسے مل جائیگا اور مشہور ضرب الامثال میں سے ہے کہ جس نے جستجو کی اور کوشش کی اس نے پالیا اور یہ بھی ہے کہ جس نے راحت کو پسند کیا (جدوجہد کی بجائے) وہ راحت سے محروم رہا۔

3۔ کتمان اپنے آپ کو چھپانا کیونکہ آپ اس عمل کو کسی خالی جگہ پر کریں گے جس میں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے اور یہ کہ آپ کسی سے نہیں کہیں گے کہ میں ایسا اور ایسا عمل کرتا ہوں اور میں فلاں کے ساتھ ایسا کرنے والا ہوں کیونکہ اس سے علم ضائع ہو سکتا ہے۔

4۔ طہارت: عمل کی حالت میں کپڑے، بدن اور جگہ پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔

5۔ تقویٰ: اس سے مراد یہ ہے کہ حلال کھانا، مخلوق خدا کو اذیت و گزند نہ پہنچانا۔ ان کی اذیت برداشت کرنا، جھوٹ، غیبت اور چغلی کو ترک کر دینا۔ سچائی کو ہر صورت اپنانا اور عام و خاص مخلوق کی بھلائی و غم خواری کرنا اور ان کی طرف نرمی اور مہربانی کی نظر سے دیکھنا اسی لئے یہ سر المکتوم میں مذکور ہے اور اس پر تمام علماء و حکماء کا اتفاق ہے کہ اس عمل والا جب بھی بھلائی کی طرف پیش قدمی کرے گا اور بھلائی کا ارادہ کرے گا تو وہ اپنے اکثر کاموں میں کامیاب ہو گا کیونکہ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ

ہر چیز اسکے تابع کر دیتا ہے اور ہر مخلوق اس کی فرمان برداری کرتی ہے۔

6۔ خلو المعدۃ من الطعام: یعنی معدے کا کھانے سے خالی رہنا جو ضروری کے علاوہ کیونکہ معدے کے ہلکا پھلکا ہونے میں خوشی و مسرت ہوتی ہے اور اعمال صالح کے دوام و تسلسل کیلئے ایک قوت حاصل ہوتی ہے کیونکہ جب معدہ بھر جاتا ہے تو نفس آرام اور نیند کی طرف مائل ہوتا ہے اور کسی بھی مشقت اور تھکاوٹ کو ناپسند کرتا ہے ایسا کرنے سے بدن کو عبادت اور دیگر کاموں میں ایک ایسی سستی لاحق ہوتی ہے جس کے بغیر چارہ نہیں اور سنت میں ہے کہ ابن آدم نے اپنے پیٹ سے بڑھ کر کوئی برا برتن نہیں بھرا۔ حکماء نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ اگر معدہ بھر جائے تو فطانت و ذہانت چلی جاتی ہے۔

سقراط نے اپنی کسی کتاب میں اپنے ایک شاگرد سے کہا۔ سنو عزیز موسیقی کے سازوں کی طرف دیکھو کہ کس طرح ان کے پیٹ خالی ہیں اور کس قدر ان کی خوبصورت آوازیں ہیں۔

7۔ حیوانات کا گوشت کھانے سے اجتناب:

حیوانات کا گوشت اور جو کچھ ان میں سے نکلتا ہے کھانے سے گریز کرنا اور وہ اشیاء کھانا جس کی ناپسندیدہ بو ہو جیسے لہسن، بلکہ اگنے والی زیتون یا نمک کے ساتھ روٹی کھانے پر اکتفا کرنا۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ کمزور آدمی بغیر چھلکے کے بادام کھائے اور سرخ منقی تھوڑے سے مغز کے ساتھ روغن بادام کھائے۔

8۔ سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام آپ نے فرمایا: ہر دعا زمین و آسمان میں حجاب میں رکھی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ مجھ پر درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ جب مجھ پر درود شریف آجاتا ہے تو دعا اوپر چلی جاتی ہے۔

9۔ طلب لائق:

یعنی ایسی چیز طلب نہ کرے جو عقل و عادت کے لحاظ سے ممنوع ہو یا کوئی ایسی حقیر چیز جس کا حصول اس کے سوا بھی ممکن ہو کیونکہ پہلی بات تو حکمت الٰہی کے خلاف پڑتی ہے اور دوسری بات کھیل تماشا اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کی توہین ہے۔

10۔ کام کے وقت غفلت اور غلطی سے گریز اور ضروری ہے کہ کام کرنے والا کام کرتے وقت مال، اہل و عیال خوشی اور غم سے خالی الذہن اور فارغ البال ہو۔

11۔ اسمائے ذات کو باقی اسماء پر مقدم کرنے میں ذکر کے قواعد کا لحاظ رکھنا۔ اسماء کو ارادے سے پڑھنا اعداد کی صورت میں حساب نہ کرنا اور نہ ذکر کرنا۔ آیات رسم اور مطلوب میں سے مذکور کے مابین نسبت کا لحاظ رکھنا اور مذکور کی محفوظ حفاظت کرنا ور اس میں کوئی گناہ نہیں۔ کتاب کریم یا لوح محفوظ یا ان کے علاوہ کسی میں نظر سے تلاوت کرنا کافی نہیں کیونکہ یہ دل کو مشغول کرتی ہے اور تکمیل تکسیر کی سے نفس کو روکتی ہے۔

12۔ وفق یا اس کے نقش کی لکھائی میں اضلاع کی مساوات کے سلسلہ میں وفق کے اصول و ضوابط کا لحاظ کرنا اس طرح کہ اس میں کسی قسم کا کوئی فرق نہ ہو نہ عرض میں نہ طول میں نہ اندرونی حصہ میں جبکہ ضروری ہے کہ مربع بناتے وقت ہر مربع مساوی ہو۔ اس طرح کہ وہ تو خارج ہو لیکن اس کے گھر بندسوں کے اعتبار سے داخل ہوں کیونکہ مربع جب (بعدوں کے) ابعاد کے اعتبار سے ارواح یعنی اعداد کے طبعی تناسب سے بھرا ہو تو اس سے جو تاثیر پائی جائے گی وہ اس تریاق کی طرح ہوگی۔ فوراً اپنی ساعت سے چلتی ہے اور اسی میں اس زہر کی طرح ہوتی ہے جو پھیل کر اپنی سرفی خاصیت سے فوری طور پر قتل کرتا ہے۔ اس وقت چار کیفیات پر مشتمل ہوگی۔ یعنی حرارت، ٹھنڈک، رطوبت اور خشکی بھی چھ سمتوں پر ہوگی یعنی اوپر نیچے آگے اور پیچھے شمال اور جنوب اس کے علاوہ حدوں کے لحاظ سے اعداد ہندسی قلم سے لکھے جانے چاہئیں کیونکہ اس میں خاص راز ہے

جیسا کہ اس پر اہل حکمت نے مخالف کے خلاف بیان دیا ہے کیونکہ وفق میں طبعی ترتیب سے چلنا اعداد کے تسلسل پر موقوف ہے۔ اس لئے یہ صحیح نہیں کہ وفق کی کوئی ایسی شکل وضع کی جائے جو انتقال کے مراتب سے آشنا نہ ہو۔ اگرچہ اسے اس کی اصلی ہیئت پر کوشش و کاوش سے نقل کیا جائے اور خیالی بنیاد پر نہ ہو۔ اگر وفق عددی ہو تو اس وفق میں کسی اصلی اور بعینہ عدد کا اعادہ نہ ہونے پائے اور اگر حرفی ہو تو کوئی حرف بعینہ مرتب کیا ہو۔ اس کا اعادہ نہ ہو اور اگر اسم ہو یا کوئی آیت ہو بعینہ دونوں میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو یعنی اعادہ یا تکرار نہ ہو۔

13۔ مبالغہ اور کوئی عملی نمونہ پیش کرنے کے لئے اتنی ہمت اور جدوجہد خرچ کی جائے جو کسی انسان کے نام پر کوئی عظیم کارنامہ انجام دینے کے لئے سوچی جاسکتی ہے۔ مثلاً اس کی مشابہت پر کوئی ایسا کارنامہ سرانجام دیا جائے جو ممکن ہو۔ یہ شرط اس لئے خاص ہے کہ اس میں طالب اور مطلوب یا دونوں کی صورت کا تصور پایا جاتا ہے اور یہ معینہ شرائط میں سے مطلوبہ مقصد حاصل کرنے کیلئے سب سے بڑی شرط ہے۔

14۔ مطلوب یا طالب شخص کی شکل، رنگ، صورت، اس کے تمام حالات اور اس کی متعین کردہ حیثیت مثلاً لمبا ہونا اور چھوٹا ہونا وغیرہ کی تشخیص و تفتیش کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ سب کچھ جاننے سے معذور رہوں تو پھر اگر آپ جان سکیں تو مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام پر ہی اکتفا کرلیں۔ ورنہ والدہ کی جگہ حضرت ''حوا'' کا نام ہی کافی ہوگا۔ یہ بھی نہ ہو تو دو شخصوں کے مابین دونوں کے نام جمع کرلینا بھی قوی ہے۔

15۔ اپنی غالب طبع کے تقاضے کے مطابق عمل سے تصرف کرنا۔ یہ کہ اسے گھاس کے نیچے دفن کرے یا جب اس پر غالب ہو تو آگ جلانے کی جگہ (چولہے وغیرہ) کا دفن کرے یا اس کا طالع بادی ہو تو کسی اونچی جگہ پر ہوا میں معلق کرے جہاں اس پر ہوائیں چلتی رہیں اور وہ ہوا کے اثر [illegible] سے حرکت کرتا رہے مطلوب یا طالب کے پاس ہو یا اسکے

کپڑے میں ہو اور وہ اس پر غالب ہو یا اس کا طالع بادی ہو تو اسے موم میں ڈبو دیا جائے یا کسی سوراخ والی لکڑی میں رکھا جائے یا کسی سینگ میں پھر اس کے منہ کو بند کر دیا جائے۔ جس سے اس میں پانی کا داخلہ بند کر دیا جائے اور اس کو پانی میں پھینکا جائے کیونکہ اسے حل کرنے کی ضرورت ہے یا اسی طرح کسی چیز میں پھینک دیا جائے۔ اگر وہ اس پر غالب ہو اور اس کا طالع آبی ہو یا اسے کسی زمین میں ایسی جگہ دفن کر دیا جائے جس کا تعلق مطلوب سے ہو یا بیٹھے ہوئے یا گزرتے ہوئے یا کسی قبر میں یا کسی حمام کی مٹی میں یا ایسی ہی کسی اور جگہ میں دفن کر دیا جائے۔ اگر وہ اس پر غالب ہو یا اس کا طالع آبی ہو۔

16۔ اعمال کا مناسب معدنوں یا ان کی قائم مقام جگہوں پر لکھا ہونا ضروری ہے جبکہ اس فن کے تمام اعمال سات سیاروں کی طرف ہی لوٹتے ہیں اور ہر کوکب کی ایک نہ ایک کان (معدن) ہے جو اس کے ساتھ مخصوص ہے لہٰذا وہ اعمال جو اس کی طرف منسوب ہوں وہ صرف اسی کان (معدن) میں لکھے جائیں گے جو اس کی طرف منسوب ہوگی۔ بشرطیکہ وہ پائی جائے ورنہ اس کے ساتھ طبعی موافقت کی وجہ سے اس میں لکھے جائیں گے جو اس کے قائم مقام ہوگا۔

(۱) پس قمر کیلئے چاندی ہے لیکن اس پر قادر نہ ہو تو پھر پاکیزہ قلعی ہے (۲) عطارد کیلئے اس کے عقد کے بعد عید ہے تاکہ نقش اور کتابت اس پر جاگزیں ہو۔ (۳) زہرہ کیلئے تانبا ہے۔ (۴) سورج کیلئے سونا ہے، اور اس کا بدل مینڈھے کی قربانی جسے زعفران سے رنگا ہوا ہو۔ پس زرد ریشم جو سرخی مائل ہو۔ (۵) مریخ کیلئے لوہا ہے۔ اس کا بدل سرخ پتھر ہیں۔ جیسے سرخ یاقوت اور سرخ مرجان پس جانوروں (مویشیوں) کی کھالیں گرم ہوتی ہیں جیسے شیر اور چیتا۔ (۶) مشتری کیلئے قلعی ہے۔ اس کا بدل بکرے کی قربانی ہے پس کتان باریک کپڑا جو پانی کے پتھر کے نام سے مشہور ہے اور خرقہ کتان ہی سے بنتا ہے۔ (۷) زحل کیلئے سیسہ ہے اور اس کا بدل کالے پتھر ہیں یا بالکل سیاہ یاقوت جو کچھ اس

میں ہے وہ زمین کا مزاج ہے اور سقراط کے نزدیک معادن (کانیں) جن پر اعمال نقش کئے جاتے ہیں۔ان میں صرف پاکیزگی کی شرط رکھی جاتی ہے لیکن افلاطون کے نزدیک یہ شرط نہیں لگائی جاتی۔مگر حق بات وہی ہے جو سقراط نے کہی جیسا کہ اصول وضوابط میں البونی نے ذکر کیا ہے۔

میں نے اپنی کتاب سرالمالوف میں ان معادن کی پاکیزگی وصفائی کے متعلق سب کچھ بتا دیا ہے۔اگر آپ چاہیں تو اس کی طرف رجوع کریں اور میں نے عدد کے عقد کی کیفیت کا بھی ذکر کیا ہے اور یہ شرط اس لئے لگائی گئی ہے تاکہ حروف کے اسرار منکشف ہوں اور یہ کسی راز کے ظاہر ہونے کیلئے ان معادن کی صفائی وہ پاکیزگی سے بہتر ہے۔ہاں مگر کئی ایک اس سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ حروف اور اعداد کا راز بہت بڑا راز ہے۔

17۔ مجسم ہے اور یہ معدنی یا پتھر لکھی ہوئی یا نقش کی ہوئی ہر چیز کے ساتھ خاص ہے۔جب یہ صورت ہو تو مجسم کو کسی ایسے تاگے سے لٹکانا ضروری ہوتا ہے جس کا رنگ ستاروں کے رنگ سے ملتا ہو۔جو کسی زائچہ شناس کی مناسبت سے تین عودوں سے ایک کیفیت معلومہ پر ہو۔اگر ستارہ شناسی کے وقت طالع ناری ہو تو خوشبو والی لکڑیاں زیتون کی شاخیں ہوں گی یا زائچہ بادی ہو تو سفر جل (بہی) سے ہوں یا اگر آبی ہو تو انار کی شاخوں سے اور اگر خاکی ہو تو پھر بادام سے جبکہ درخت سے تازہ کاٹی جائیں گی اور سفر جل (بہی) سے سدرہ (بیری) اور انار سے لیموں اور بادام سے خوبانی ہوتی ہے۔برابر ہے اگر کام بہتر مقاصد کیلئے ہو بعض لوگ بہی کو نیکی اور بھلائی کے تمام کاموں کیلئے سفر جل کو لازمی قرار دیتے ہیں اور اس میں برجوں کا بھی لحاظ نہیں رکھا جاتا اور اس کے برعکس انار کو تمام برائی کے کاموں کیلئے ،اب رہے کواکب کے رنگ یعنی اعمال جو ان کی طرف منسوب ہوتے ہیں نہ کہ ان کے رنگوں کی طرف۔

پس (۱) زحل کیلئے سیاہ (۲) مشتری کیلئے سبز (۳) مریخ کیلئے سرخی ، (۴)

شمس کیلئے زردی، (۵) زہرہ کیلئے کالا سیاہ، (۶) عطارد کیلئے نیلا، (۷) قمر کیلئے سفیدی ہے۔ ستارہ شناسی اور اس کی شرائط پر بقیہ گفتگو میری کتاب سر المالوف میں ہیں۔

18۔ کواکب کیلئے بخور ضروری ہے۔ (۱) ہر ٹھنڈی چیز خشک ہوتی ہے جیسے کافور کیونکہ یہ زحل کے بخور کی اصلاح کرتا ہے اور (۲) ہر معتدل گرمی کی طرف مائل ہوتا ہے جیسے مصطگی سفید کیونکہ وہ مشتری کیلئے اصلاح کرتا ہے۔ (۳) ہر گرم چیز خشک ہوتی ہے جو اپنی خشکی میں حد سے نہیں بڑھتی۔ جیسے سونٹھ کیونکہ یہ مریخ کیلئے اصلاح کرتی ہے (۴) اور مریخ کیلئے وہ اصلاح کرتی ہے جو گرم خشک ہو لیکن خشکی میں بہت زیادہ خشک ہو جیسے سفید مرچ (رائی سیند) اور حرمل، (۵) اور زہرہ کیلئے وہ چیز اصلاح کرتی ہے جو حقیقی معتدل مزاج ہو، جیسے نمود اور مصطگی۔ (۶) عطارد کیلئے وہ چیز مصنع ہے جو دوسری چیز کے ساتھ بڑی جلدی سے گھل مل جاتی ہے۔ جیسے بہنے والی گوند۔ (۷) اور چاند کیلئے اصلاح وہ چیز کرتی ہے جو ٹھنڈی تر ہو جیسے لوبیا کے واضع اطباء نے یہی کیا ہے البتہ بعض باتیں قابل غور ہیں اور جس کو طب سے تھوڑا سا بھی مس ہے وہ اسے جانتا ہے اور یہ اس صورت میں ہے جب ہم باریکی میں جائیں۔ ورنہ یہ مسلم بات ہے کہ ہر بخور عمدہ بو رکھتی ہے۔ جیسے عود، زعفران اور صنوبر کیونکہ یہ اچھے اعمال کے بخورات کی اصلاح کرتا ہے۔

اور جس کی بو گندی ہوتی ہے جیسے لہسن، پیاز اور ہینگ کیونکہ یہ برے کاموں کے بخور کی اصلاح کرتی ہے بلکہ مصنف نے قبس الانوار میں کہا ہے کہ صنوبر تمام بخورات کی اصلاح کیلئے کافی ہے یعنی تمام بخورات کا نعم البدل ہے خواہ وہ اعمال خیر ہوں یا اعمال شر۔

19۔ فلکی اتصال اور نجومی مناسبت کا لحاظ رکھنا۔ لہٰذا اس فن کے طالب پر یہ ضروری ہے کہ علم نجوم کے کسی جملے پر پورا یقین کرے جیسے کہ طالع شناسی اور سیاروں کے ساتھ افلاک اور جو چیز بھی کہ مزاج سے متعلق ہو مثلاً ہے اللہ ان کے شرف کا محل، اس کا

زوال، اور وبال جو اس کے محل سے وابستہ ہے۔ اس کی قربت سے کچھ اتصال کی قسمیں۔ مثلث بنانا اور مربع بنانا اور اس کی وجوہات اس کے علاوہ وہ سب کچھ جو زائچوں کے جوڑنے کی کتاب میں تحریر ہے۔ اگر کاموں کا رش اور وقت کی تنگی آڑے نہ آتی تو میں اس رسالے میں وہ سب کچھ درج کر دیتا جس سے ہر تشنہ لب سیراب ہو جاتا۔

حالانکہ میں نے سر المالوف میں ذکر کر دیا ہے جو علم حروف اور علم اوفاق دونوں کے مشتاق لوگوں کیلئے کافی ہے اور اس کی پہچان کی ضرورت اس لئے پیش آئی جس کا اس سے قبل ذکر کیا جا چکا ہے مگر تمام اعمال سات سیاروں پر مبنی ہیں جب آپ اس حقیقت سے آشنا ہو جائیں گے اور کسی کے درمیان تفریق کرنا چاہیں یا تخریب (بربادی)، بغض، شہوانی تعلقات استوار کرنا اور نیند طاری کرنا یا اسی سے ملتے جلتے اور کام کرنا چاہیں تو یہ سب کام زحل کی طرف منسوب ہیں اس کی پانچ صفات میں سے ایک صفت کو جان لیں۔

1۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ ستارہ افق شرقی میں اپنے دونوں گھروں میں سے ایک گھر میں واقع ہو اور وہ دونوں گھر جدی اور دلو ہیں اور وہ اس میں داخل ہونے والا ہے اور یہ تمام وجوہات میں سب سے زیادہ کامل وجہ ہے۔

2۔ دوسرے یہ کہ ستارہ افق مشرقی میں ہو دونوں گھروں میں جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ اس حال میں کہ وہ اس میں داخل ہونے والا نہ ہو۔

3۔ یہ کہ ستارہ اپنے بیت شرف میں ہے اور وہ میزان ہے اور وہ اس میں داخل ہو رہا ہے اور یہ بھی سب سے کامل وجہ ہے۔ اس کے لئے اور پہلے کیلئے۔

4۔ یہ کہ ستارہ برج شرف میں ہے جیسے کہ اس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے فرق صرف یہ ہے کہ یہ اس میں داخل نہیں ہو رہا۔

5۔ یہ کہ ستارہ ایک ایسے برج کا ہے جس میں وہ داخل ہونا چاہتا ہے۔ وہ دو گھروں کے سوا باقی برجوں میں سے ایک برج ہے اور وہ برج شرف ہے اور تمام کام جو

معاشی اصلاح، حسن انتظام، زیبائش و آرائش حسن و جمال جو لوگوں کی نظر میں ہو یا زہر کا تریاق یا کسی شرارتی اور فتنہ پرور کی زبان بند کرنے سے تعلق رکھتے ہیں اگر کرنا چاہے تو یہ سب مشتری کی طرف منسوب ہیں۔

اگر مشتری کی مذکورہ جزئیات میں سے کوئی عمل کرنا چاہیں تو آپ کا عمل اور مشتری دونوں پانچ حالتوں میں سے ایک ہی حالت میں ہونے چاہئیں۔ اسی قیاس پر جس کا ذکر زحل میں ہوا۔

وہ اعمال جن کا تعلق کسی پر غلبہ حاصل کرنے دو محبت کرنے والوں میں پھوٹ ڈالنے یا دونوں کے درمیان دشمنی اور نفرت پیدا کرنے یا گھروں یا شہروں کی بربادی یا کسی کو بیمار کردینے یا کسی کے گھر فساد بپا کرنے یا کسی کو ہلاک کرنے سے ہو یا ان میں سے جو کچھ بھی کرنا چاہے تو اس کا تعلق مریخ سے ہوگا۔ اگر آپ ان جزئیات میں سے کسی پر عمل کرنا چاہیں تو زحل پر قیاس کرتے ہوئے مریخ کی پانچ صفات میں سے ایک صفت کو ضرور ملحوظ نظر رکھیں۔

اور جن کاموں کا تعلق قہر، غلبہ، ہیبت و رعب، بادشاہی اور حکومت، شرف و عزت حاصل کرنے اور زر کثیر سے ہو تو یہ سب کچھ شمس کی طرف منسوب ہے جب آپ ان میں سے کسی عمل کا ارادہ کریں تو شمس کی حالتوں میں سے کسی حالت کو مد نظر رکھیں جیسا کہ زحل کے متعلق بیان کیا گیا اور جب مہربان ہونے، مسرت و سرود، خوشی و خرمی، نکاح اور اسی طرح کے دیگر کاموں کا معاملہ ہو تو یہ زہرہ کی طرف منسوب ہوگا۔ جب آپ ان میں سے کوئی کام کرنا چاہیں تو زہرہ کی پانچ خصوصیات میں سے کسی ایک کو پیش نظر رکھیں جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

اور جب کو فتنے سے نکالنے یا کسی حاکم کے دل کو آپ پر مہربان کرنے یا نفسانی مرض کو دور کرنے یا کسی کی زبان بندی یا اسی ضمن میں جو کچھ چاہیں تو یہ سب عطارد کی طرف

منسوب ہے۔ جب آپ ان میں سے کوئی عمل کرنا چاہیں تو اس کی پانچ حالتوں میں سے کسی ایک حالت کو مدنظر رکھا کریں۔

اور جب کسی بادشاہ یا وزیر کے دل کو مہربان کرنا ہو یا بادشاہوں کے دفینوں میں سے کسی دفینے کو نکالنا ہو یا کسی کی زبان بندی کرنا ہو ان میں سے جو بھی چاہیں وہ قمر کیلئے ہے۔ ان میں سے جو عمل کرنا چاہیں تو قمر کی پانچ خصوصیات میں سے کسی ایک کو دھیان میں رکھیں۔

اور جب کوئی عمل دو ستاروں کی طرف منسوب ہو یا دو سے زیادہ کی طرف جیسے کسی کا گھر اجاڑنا ہو تو یہ زہرہ اور مریخ کی طرف منسوب ہوگا اور جیسے زبان بندی ہو تو یہ مشتری، عطارد، قمر کی طرف خیر کے ساتھ منسوب ہوگا۔ اس طرح کہ آپ اس جزئی کا عمل جس ستارے کو چاہیں یا جو میسر آئے اس کی صفات میں سے ایک صفت میں کریں گے اور اس دوران کہ آپ ایک ہی برج میں دو یا تین ستاروں کے ملاپ کا انتظار کر رہے ہوں جیسا کہ اعمال کی مخصوص جزئیات کے ساتھ ہر ستارے کی خصوصیت کا ذکر گزر چکا ہے اور یہ سب کچھ اس وقت ہوگا جب آپ کا ارادہ تحقیق کرنے کا ہو اور اگر آپ کا ارادہ قرب حاصل کرنے کا ہو تو سعد ثلاثہ یعنی مشتری، زہرہ اور قمر کی تمام خصوصیات میں سے کوئی خاصیت تمام اعمال صالحہ کی اصلاح کرتی ہے جیسے لوگوں کے درمیان ذلت و رسوائی کی اصلاح کرنا، اور مہربانی اور شادمانی میں سے جو بھی ہو ان میں سے ہر خصوصیت بہترین خصوصیات میں سے ہے اور اس کا تعلق زحل اور مریخ سے ہے کیونکہ وہ صرف اعمال کی اصلاح کرتا ہے اور بغض، شہوت رانی، اور اس قسم کی دوسری باتیں یہ صفت تمام مزاج کی ہم آہنگی کرنے والوں کی خصوصیات میں سے ہے اور وہ دونوں شمس اور کاتب ہیں کیونکہ وہ آمیزش والے اعمال کی اصلاح کرتے ہیں جو نہ تو محض خیر ہوتے ہیں اور نہ محض شر، جیسے قہر، غلبہ، جاہ و جلال اور دفینہ نکالنا

20۔ اجازت، ریاضت عامہ کیلئے

ضروری ہے کہ جو کچھ حاصل کیا جائے اس کی اجازت بھی لی جائے۔ جس نے کوئی علم حاصل کیا اور اس کی اجازت نہ لی اس کا علم ایسے ہی ہے جیسے کوئی بچہ بغیر باپ کے ہو اور اس کی طرف منسوب ہو۔ اگر کسی نے اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ بچھائے بغیر صرف کسی کتاب سے علم اخذ کیا تو وہ اس علم سے فائدہ نہیں اٹھا سکے گا اور نہ ہی کوئی دوسرا اس سے فیض پائے گا جیسا کہ روزمرہ کے مشاہدات سے ظاہر ہے۔

میں نے یہ فن مشرق و مغرب اور سوڈان کے اکابر و اساتذہ اور آئمہ کرام سے پڑھا ہے۔ ان میں سے ایک جلیل القدر استاد گرامی ہیں جن کی معرفت و عرفان کے انوار سے حقائق و معانی روشن و درخشاں ہیں اور جن کے حسن بیان سے علم بیان کی باریکیوں اور لطافتوں کے دروازے کھل گئے۔ جنہوں نے متلاشیان حقیقت پر اپنی تحقیقات کی آبشاریں بہادیں۔ اپنی باریک بینیوں اور گہرائیوں سے موتیوں کے ہار طالبان کے فہم و ادراک کے گلے میں ڈال دیئے اور وہ ہیں ہمارے استاد گرامی اور ہمارے رب کی بارگاہ میں ہمارا وسیلہ سیدی عبداللہ مغربی قصری۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی برکتوں سے مالا مال فرمائے اور مسلمانان عالم کو ان کے علم و فیض کی خوشبوؤں کے جھونکوں سے نوازے!

انہوں نے مجھے اس علم کی اور اس کے علاوہ دیگر علوم کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس علم کی جو میں نے ان سے حاصل کیا اور اس کی بھی جو انہوں نے اپنے اساتذہ و شیوخ سے حاصل کیا خواہ وہ زبانی ہے یا تحریری ہے۔

اور میں نے اس عمل میں اپنی سند کا ذکر بھی کر دیا ہے بلکہ ان علوم کی سند کا بھی ذکر جو ابھی کسی کتابی شکل میں نہ تھے لیکن وقت کی تنگی کے باعث میں نے اس رسالے میں ان کا ذکر نہیں کیا اور اسے بہتر سمجھا۔

شروط کمال

اس فن کے کمال کی شرائط تو بہت ہیں لیکن ہم نے یہاں صرف آٹھ کا ذکر کیا ہے۔

اول:

یہ کہ اس علم میں نفس (روح) ایسا مشغول ہو جائے کہ زندہ ہو جائے حتیٰ کہ وہ اونچے مراتب میں سے صرف اعلیٰ امور کی طرف ہی متوجہ رہے اور صرف وہی منصب حاصل کرے جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہوں۔ عارضی لذات او حیوانی شہوات سے دور رہے اور ایسے شخص سے بھی کنارہ کش رہے جو مردہ دل ہو۔ جو شخص مردہ دل ہو اور اس میں مذکورہ بالا صفات کی ضد پائی جائے تو بہتر ہے کہ وہ استخارہ کر لے اور اس کا طریقہ وہی ہے جو سنت میں وارد ہے۔ وہ یہ کہ آپ دو رکعت نفل پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قل هو الله احد) پڑھیں۔ جب سلام پھیریں تو وہ دعا پڑھیں جو مشہور بھی ہے اور ماثور بھی۔ وہ دعائے شریف ہی ہے اَللّٰهُمَّ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ آخر تک تین مرتبہ پڑھیں۔ اگر سات مرتبہ پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے۔ پھر جب آپ کے دل میں اس کے متعلق کوئی انکشاف ہو اور ایسا کرنے میں آپ کیلئے اسباب کا حصول آسان ہو جائے تو پھر آپ یقین کرلیں کہ اس کام میں کامیابی ہے اور اس کے ارتکاب میں نجات ہے۔ ورنہ آپ سمجھ لیں اس کام کے چھوڑ دینے میں ہی بہتری ہے۔

تیسری شرط

یہ ہے کہ تمام احوال اور تمام اعمال میں منہ قبلہ کی طرف ہو

چوتھی

یہ کہ اعمال کیے بعد دیگرے پے در پے کوتاہی نہ رہے بلکہ جب اسے اپنا مطلوب مل جائے تو پھر سوال کرنے سے رک جائے ہاں اگر کوئی اشد ضرورت پیش آئے تو (چارو ناچار) کر سکتا ہے بار بار کرنے سے اس کی تاثیر ختم ہوتی چلی جائے گی یا وہ خود ہلاک ہو جائے گا کیونکہ جب اسے وہ سارا رزق مل گیا جو اس کے لئے جمع تھا اور اس نے اسے ایک ہی دفعہ حاصل کر لیا تو اس کے بعد وہ مر جائیگا کیونکہ اب اس کا بغیر رزق باقی رہنا ناممکن ہو گیا ہے لہٰذا اس کا مرنا ہی بہتر ہے۔ اس میں جو راز ہے وہ بخوبی سمجھ لیں۔

پانچویں تنجیم (ستارہ شناسی) ہے

جو نہ کسی معدن میں تحریر ہو نہ کسی پتھر میں۔ البتہ جو تحریر شدہ ہے اس کا بیان آگے ہو چکا ہے کہ تنجیم اس فن کے صحیح ہونے کی ایک شرط ہے۔

چھٹی دائمی طہارت

یعنی اعمال کے علاوہ بھی طہارت میں رہنا ضروری ہے اور اس کا ذکر بھی پہلے ہو چکا ہے کہ طہارت میں دوام بھی اس فن کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے۔

ساتویں تکثیر الاذکار ہے

یعنی جن اسمائے گرامی کا عمل کیا جا رہا ہے۔ ان میں ترتیب کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔ مثلاً سب سے پہلے اسمائے ذاتی، پھر اسمائے صفاتی اور بعد میں اسمائے افعال پڑھے جائیں۔

اس باب کے علاوہ کسی اور جگہ ہم ان کو ذرا کھول کر بیان کریں گے اور ان میں اس وفق شریف اور اس کی آیات کے حروف کے ماخذ کا بیان بھی ہے۔

موصوف واجب الاحترام نے جو کچھ بیان کیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس وفق کے حروف اللہ تعالیٰ کے ارشاد حٓمٓ عٓسٓقٓ سے جمع کئے گئے ہیں اور اس میں کوئی اشکال نہیں کہ اس کے دس (10) حروف ہیں اور وفق کے حروف 9 ہیں۔ اس لئے کہ حروف عین کے دوبارہ آنے سے اسے ایک ہی شمار کیا گیا۔ اس طرح کل حروف 9 ہی ہو گئے اور اشکال جاتا رہا۔

واضح رہے کہ حروف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن کی قیمت ان کی اصلی حالت پر ان میں کوئی تبدیلی کئے بغیر لگائی جاتی ہے۔ دوسرے وہ جن میں وفق کے گھروں کے تقاضے کے تحت اسقاط کر کے تبدیلی کی جاتی ہے۔

چنانچہ الف کو ی سے نکالا گیا۔ جب اسے گرایا گیا تو وفق کے گھروں کی تعداد (9) نکل آئی یا یوں کہئے کہ ی (10) میں سے وفق کے گھروں کی تعداد (9) کو گرا کر ی (10) سے الف (1) کو حاصل کیا گیا۔ اسی طرح ک (20) سے 18 کو گرا کر ک (20) سے ب (2) کو حاصل کیا گیا۔ اسی طرح جیم (3) کو قاف (100) سے لیا گیا کیونکہ جب اہل فن نے قاف (100) کی طرف دیکھا تو اسے ابجدی ترتیب میں تیسرے مرتبہ میں پایا کیونکہ الف (1) اکائیوں میں سب سے پہلی اکائی، ی (10) دہائیوں میں سب سے پہلی دہائی اور قاف (100) سینکڑوں میں سے پہلا سینکڑہ ہے۔ جو کہ عددی مرتبے میں

تیسرے نمبر پر ہے تب انہوں نے جیم کا اثبات قاف سے کیا۔ پھر چار دفعہ لو (9X4) یعنی 36 کو گرا کر دال (4) کو میم (40) سے حاصل کیا۔ پھر حا کو مفرد ہی رکھا۔ پھر واؤ 6 کو 6 دفعہ 9 یعنی 54 کو گرا کر س (60) سے حاصل کیا گیا اور زاء (7) کو 7 دفعہ 9 یعنی 63 گرا کر عین ع (70) سے حاصل کیا گیا او حاء اپنے حال پر برقرار رہا پھر طا (9) کو ص (90) سے 9 دفعہ 9 یعنی 81 کو گرا کر حاصل کیا گیا۔

چنانچہ وہ آیات جن کے متعلق مشہور ہے کہ وہ علم وفق کا مخفی راز ہیں۔ جن پر اس عمل کے اعمال اور تصریفات کا دارومدار ہے وہ آیات بھی 5 ہیں۔

ان میں سے ہر آیت کا پہلا حرف کھیعص کے حروف میں سے ایک حرف ہے۔

اور ان کا آخری حرف حـــمعسق کے حروف میں سے ایک حرف ہے اور وہ آیات مبارکہ علی الترتیب ہیں۔

آیت نمبر 1: كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (پ نمبر 15 سورہ کہف)

آیت نمبر 2: هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (پ نمبر 28 سورہ حشر)

آیت نمبر 3: یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ○ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ

(پ نمبر 24 سورہ مومن)

آیت نمبر 4: عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ

(پ نمبر 30 سورہ تکویر)

آیت نمبر 5: صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ بَلِ الَّذِیْنَ

كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ، (پ نمبر 23 سورہ ص)

یہ آیت علم وفق کا مخفی راز بھی ہیں اور اس کے اعمال کا دارومدار بھی انہیں پر ہے کیونکہ اس وفق کے تمام اعمال اور خواص مذکورہ اپنے کمالی وصف افرادی یا ازواجی حیثیت میں ہوں اس وقت تک مکمل ہی نہیں ہوتے جب تک ان پر یہ پانچ آیات نہ پڑھی جائیں۔ اب رہا اس کی پیائش کا عدد 45۔ اگر وفق کیلئے اوصاف کمالیہ مذکورہ میں سے جزئی ہو تو اس کا عدد 45 ہے اور اگر مفردات کیلئے ہو تو اس کا عدد 25 ہے اور اگر ازواج کیلئے ہو تو اس کا عدد 20 ہے۔ اہل فن نے اس میں پانچ اقوال سے اختلاف کیا ہے۔

پہلا قول

یہ ہے کہ اسے وفق کے چاروں ارکان میں لکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ اس میں وَلَهُ کا لفظ چوتھے کونے سے تیسرے کونے کی طرف، الْمُلْكُ کا لفظ تیسرے کونے سے پہلے کونے کی طرف، قَوْلُهُ کا لفظ پہلے کونے سے دوسرے کونے کی طرف اور الْحَقُّ کا لفظ دوسرے کونے سے چوتھے کونے کی طرف لکھا جائے اور چاروں ملائکہ یعنی جبرئیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل وفق کی چاروں سطحوں پر لکھے جائیں بالکل کونوں کے درمیان اس طرح کے جبرائیل پہلے اور دوسرے کونے کے درمیان میکائیل، چوتھے اور تیسرے کے درمیان بالکل الف کے نیچے اسرافیل پہلے اور چوتھے کے درمیان زاء کے دائیں طرف اور عزرائیل دوسرے اور چوتھے کے درمیان جیم کے بائیں طرف۔

دوسرے یہ

کہ آیت کے لحاظ سے دوسرا بھی پہلے جیسا ہے۔فرق صرف یہ ہے کہ چاروں املاک میں کوئی اسم کس جگہ مناسب اور کافی ہے کیونکہ شرط یہ تھی کہ ملائکہ چاروں گوشوں میں اسی طرح لکھے جائیں کہ جبرئیل پہلے کونے میں، میکائیل چوتھے میں اسرائیل تیسرے میں اور عزرائیل دوسرے کونے میں لکھا جائے۔

تیسرے یہ

کہ بسم اللہ پہلی آیت کے بدلے چاروں ارکان پر تحریر ہو اور ملائکہ کے نام لکھنے کیلئے پہلی دو جگہوں کو منتخب کیا جائے۔

میں کہتا ہوں

بہتر ہے کہ بسم اللہ اور آیت کو ملائکہ کے ناموں کے دونوں راستوں کے درمیان اکٹھا ہی لکھا جائے۔اقوال کو اکٹھا کرتے ہوئے اور ہر حال میں خلل کی نفی کرتے ہوئے۔

چوتھے یہ کہ اس کے دائرے پر یہ آیت لکھی جائے۔ انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم.

پانچویں یہ

کہ اسے صرف سطروں میں لکھا جائے لیکن بہتر وہی ہے جو پہلے گزر چکا ہے اور کتابت یا نقش کی صورت میں اس کی طرف اشارہ ہو یعنی المقصود کے حاضر کرنے پر تنبیہ بھی

پہلے بیان میں ہو چکی ہے۔ اس ترتیب سے کہ الف لکھتے وقت آپ واجب الوجود اور ملک المعبود کو سامنے حاضر کریں اور رب کی کتابت پر ہر وہ چیز جسے رب کریم نے جوڑے سے پیدا کیا جیسے دنیا اور آخرت اور اسی طرح آخر تک جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

پھر جب بھی آپ وفق کے حروف میں سے کوئی حرف یا روح نازل کرنے لگیں تو اس دعا کے ذریعے کریں۔ تمام اعمال میں دعا یہ ہے کہ آپ صرف ایک مرتبہ پڑھیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا اَلْاَرْوَاحُ وَالْخُدَّامُ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ هٰذِهِ۔ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ (آیت کے ساتھ) 2۔ قَطْرَیَالْ 2۔ خَیْشِیْ 2۔ دَمْیَالْ 2 لَمْطَطْلُوْشْ 2 اَلُوْهِیْمْ 2 زَنْقَطَا۔ 2 حَدَایَا بِهٖ 2 لَمْغَیَالْ کے ساتھ 2 تَوَكَّلُوْا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِكَذَا وَكَذَا فَاِنَّهُمْ یَتَوَكَّلُوْنَ بِمَا اَمَرْتُهُمْ مِنْ خَیْرٍ اَوْ شَرٍّ فَاِنْ تَاخَّرَتْ اَلْاِجَابَةُ وَعَانَدِ الرُّوْحَانِیَّةُ فَاَنْتَ تَعْزِمُ عَلَیْهِمْ بِهٰذَا الْقَسَمِ اِذْ هُوَ طَرِیْقُ عَلَیْهِمْ فَحِیْنَئِذٍ اِنْ لَمْ یُجِیْبُوْا اِحْتَرِقُوْا وَهُوَ هٰذَا الْقَسَمُ۔

پس جس نیکی یا بدی کا آپ ان کو حکم دیں گے وہ اس پر ڈٹ جائیں گے اگر وہ جواب دینے میں دیر کریں اور روحانیت کی خلاف ورزی کریں تو آپ ان پر اس قسم کے ذریعے غالب آ سکتے ہیں کیونکہ یہ ان کو جلا دینے والی قسم ہے۔ پس اس وقت اگر وہ جواب نہ دیں گے تو وہ خود جل جائیں گے اور وہ قسم یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ وَاَحْرَ قْتُكُمْ وَاَخَذْ تُكُمْ بِبَرْهِیَتَهٖ 2۔ كَوِیْرُ 2۔ تَنْلِیَةُ 2۔ طُوْرَانْ 2۔ مَرْجَلْ 2۔ بَزْحَلْ 2۔ تَدْقَبْ 2۔ بَرْهَشْ 2۔ غَلْمُوْشْ 2۔ خَوْطِیْرْ 2۔ قَلِنْهَوَادْ 2۔ بَرْشَانْ 2۔ كَظْهِیْرْ 2۔ نَهُوْشَلَخْ 2۔ بَرْهَبُوْلَا 2۔ نَشْكَلِیْخْ 2۔ تَرْمَزُ الْغِلَیْظُ 2۔ قَبْرَاتْ 2۔

نوٹ: جہاں 2 لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے [illegible] الحروف کو دو مرتبہ پڑھنا ہے۔

عیاھا 2. کَیدھو 2۔ شَمغَاھرُ 2۔ شَمخَاھِیرُ 2۔ بَارُوخُ 2، سُبُوحٌ قُدُوسٌ رَبُّ الْمَلائِکَۃِ وَالرُّوحِ اَجِیبُوا یَاخُدَامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَکَّلُوابِکَذَا وَکَذَا بِحُرْمَۃِ ھٰذَا الْوَفْقِ وَافْعَلُوا کَذَا اور یہ سات مرتبہ پڑھیں اور اس دعوت کی قرأت بھی اسی طرح کرے جس طرح پہلی دعوت کی تھی اور اسے پہلے کی طرح سابقہ کیفیت میں ہی پڑھیں۔

ان میں سے ایک یہ بات بھی ہے کہ یہ مثلث حروف افراد اور حروف ازواج پر موقوف ہے۔ پس ازواج وہ ہیں جو اس کے چاروں کونوں میں ہیں اور افراد وہ ہیں جو وسطی ضلعوں میں ہیں یعنی طولی وعرضی ازواج انفرادی طور پر خیر اور خوش بختی کے کاموں میں مؤثر ہوتے ہیں جبکہ افراد انفرادی طور پر اور زیادہ تر برائی اور نحوست کے کاموں میں اثر انداز ہوتے ہیں۔

دونوں قسموں کا علیحدہ علیحدہ تصرف ہے اور وفق سارے کا سارا دونوں نوعوں سے مرکب ہے۔ خیر اور شر کیلئے علیحدہ علیحدہ تصرف اور بعض تصرفات میں دخل اندازی نظر نہیں آتی کیونکہ مزید فوائد پر مشتمل ہونے کے سبب یہ ایک اچھا کام ہے۔

اہل فن کی زبان میں سعادت سے مراد وہ جسمانی ونفسانی امور جن پر انسان کو اس کی زندگی میں ملامت کی جاتی ہے جسمانی امور سے مراد صحت، درازی عمر، حسن و جمال، مال، جاہ وحشمت بدنی آفات سے سلامتی اور نفسانی امور سے مراد علوم واخلاق حسن ذکر ہے اور نحوست یہ ہے کہ جس پر انسان کو زندگی میں ملامت کی جاتی ہے اور اس کی مصیبتوں کے متعلق جیسے بیماری، عمر چھوٹی ہونا، محتاجی، رسوائی، آفات میں گھر جانا، جہالت اور گھٹیا اخلاق۔

اس میں مزید قابل ذکر کلام کا تذکرہ سرالملوف میں بیان کر دیا گیا ہے اور وہ سب کچھ جس سے ہم اس کتاب کے ہر مسائل کو پہچان سکتے ہیں کہ اہل فن واسطے خصوصا عقل مند آدمی

وہی کام کریگا جو اسے اس دن فائدہ پہنچائے گا جس دن کوئی مال و دولت اور بیٹے فائدہ نہ پہنچا سکیں گے ہم اللہ تعالیٰ سبحانہٗ وتعالیٰ سے اس کے مکرم حبیب نبی کے صدقے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور ہمارے اہل وعیال اور جو بھی ہمارے زیر سایہ ہو سب کو راہ مستقیم پر چلائے۔

باب اول وفق کے اوصاف کمال

ان خاصیتوں میں سے ایک یہ ہے کہ

1۔ (ا) جو شخص قید میں ہو اور اس کی رہائی کی توقع نہ ہو تو اس کے لئے یہ وفق پیر کے دن عصر کے بعد ایک پرچے (کاغذ) پر لکھیں۔ اسے قیدی دیکھتا رہے تو انشاء اللہ وہ بہت جلد رہائی پائے گا۔

(ب) اگر عطارد کے شرف میں قیدی کی ہتھیلی پر لکھا جائے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور کرے گا اور اس کی فوری رہائی ہو جائے گی۔

اور ان میں سے قیدی کی رہائی کیلئے خصوصی طور پر

(ج) قوس وقمر کی ساعت میں زیادہ روشنی میں لکھا جائے اور اسے قیدی کی چوکھٹ میں دفن کر دیا جائے جس قسم کی قید میں ہو گا آزاد ہو جائے گا۔

(د) اور انہیں میں سے قیدی کی رہائی کیلئے

ایک دائرہ میں قیدی کا نام لکھ کر دائرے و قولہ الحق وله الملک کا بنائیں اس

ے اردگرد پوری آیۃ الکرسی الگ الگ حروف میں لکھیں پھر اسے شہد ملے پانی سے صاف کر دیا جائے وہ پانی قیدی کو پلایا جائے پس وہ قید سے باہر آ جائے گا۔

(د) انہیں میں سے قیدی کی خلاصی کیلئے لکھی جاتی ہے۔ طالع قمر میں ایک کاغذ یا پتے پر لکھی جائے پھر اسکے گرد یا حنان یا علیم، یا حسیب یا حمید یا حفیظ یا حکیم لکھیں اس کے بعد 8 (حاء) لکھے جائیں پھر قیدی کو دے کر اسے ہر صبح دیکھنے کو کہا جائے۔ پس اسے خلاصی مل جائے گی۔

2۔ حفاظت سامان کیلئے:

جب قمر اپنے شرف کے مرتبہ میں ہو یا سورج اپنے شرف کے درجہ میں ہو یہ وفق کسی صندوق یا کسی دروازے کی چوکھٹ پر یا سامان پر جو اٹھایا جا سکے یا کسی بھی ایسی چیز پر جس پر چوری کا ڈر ہو اسی پر لکھا جائے پس وہ سامان چوری نہ ہوگا اور اگر چوری ہو گیا یا چوری کیا تو ظاہر ہو جائیگا اور بہت جلد وہ فاش ہو جائے گا۔

3۔ پیدائش میں آسانی:

(ا) جسے پیدائش کے وقت تکلیف ہو اس کے لئے وفق تین ٹھیکریوں پر لکھیں ان میں سے دو عورت کے دونوں رانوں پر رکھی جائیں اور تیسری اس کی آنکھوں کے سامنے لٹکائی جائیگی اس شرط پر کہ لکھائی ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں ہو جبکہ طالع برج ثور میں اور قمر برج سرطان میں ہو اور یہ اس وقت تک مکمل طور پر غالب نہیں آتا جب تک اسے ضرورت سے پہلے حاصل نہ کیا جائے اور اپنے پاس جمع نہ کر لیا جائے۔

(ب) ولادت میں آسانی کیلئے ایک اور طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ مفردات

سوئی گٹھلی پر اور مزدوجات عام گٹھلی پر لکھے جائیں اور مفردات کے نقش عورت کے دائیں پاؤں کے نیچے اور مزدوجات کے نقش اس کے بائیں پاؤں کے نیچے اور وفق کامل سامنے ہو کر آئینے کی طرح اس میں دیکھتی رہے۔ اہل فن نے اس کی تصریح کی ہے کہ یہ نقش آزمایا ہوا ہے اور صحیح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس میں صریح شرع کی خلاف ورزی ہے۔

4۔ محبت کیلئے:

(ا) اس کے طاق اعداد ایک آدمی کو پلائے جائیں اور جفت اعداد دوسرے کو پلائے جائیں کیونکہ طاق والے لوگ جفت والے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور انہیں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

(ب) جب آپ محبت کیلئے نقش کمالی لکھیں اور آپ ایک آدمی کو دے دیں پھر آپ اس کے درمیانی حصے یعنی عاہ تو کلم مرسے (یا چھوڑ کر) لکھیں اور پھر اسے کسی دوسرے آدمی کو دے دیں چنانچہ ناقص نقش والا کامل والے سے محبت کرنے لگے گا۔

(ج) محبت اور مہربانی کیلئے:

کر آپ وفق کمالیہ 9 پھلوں پر لکھیں کہ ہر پھل پر اس کے حروف میں سے ایک حرف ہو پھر اسے پڑھ کر سنایا جائے۔

فَرَدَدْنَاهُ اِلٰی اُمِّهٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

یَافُلَانُ بْنُ فُلَانَہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعاً مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ

قُلُوْبِهِمْ ...... یہاں تک

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ۔ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعاً۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ ۔ نَبْتَلِیْهِ تک

پھر آپ اسے لوبان اور سرخ گوند کا بخور دیں۔

پھر اسے کھلا دیں جس کے نام پر پڑھا گیا تھا۔ وہ جلد ہی طالب کی طرف محبت اور نرمی سے رجوع کرے گا۔

الفت کیلئے:

نقش مع طالب اور اس کی والدہ کے نام ایک مٹی کے پیالے یا کسی اور برتن میں لکھے پھر اسے دھو کر مطلوب کو پلایا جائے تو یہ نقش الفت میں عظیم کام سرانجام دے گا۔

فساد ڈالنے کیلئے:

آپ دھات کی ایک شکل بنائیں۔ اس کے سینے پر موم کا ایک ٹکڑا رکھیں پھر اس پر جفت اعداد کا ایک نقش بنائیں جس پر مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ پھر اسے کسی ویران جگہ یا کسی ویران کنویں میں دفن کر دیں پھر اس مٹی کا ایک ٹکڑا لیں جو سے بچ گئی ہو اس سے ایک اور شکل بنائیں اور پھر کسی قیدی کی جیل کے لوہے کا ٹکڑا لیں جو قیدی کسی قتل کے جرم میں قید ہو پھر اس لوہے کو اسی صورت میں ڈھالیں جو اس مذکورہ مٹی سے تیار کی انگوٹھی تھی انگوٹھی کی صورت مکمل کریں پھر اسے دن کو کسی جگہ دفن کر دیں یا نہر میں دفن کریں۔ فساد پیدا کرنے میں اس سے بڑھ کر کوئی شے زود اثر نہیں ہے۔

لڑائی ڈالنے کیلئے:

کسی ٹیلے سے تھوڑی سی ریت لے لیں کھالوں کو دباغت کرنے والے مصالحہ سے دباغت کے بعد مصالحہ لیں اور زمین سے تھوڑی سی مٹی اور ویران مکڑی کا جالہ، ان میں سے ہر جزو کو برابر برابر مقدار میں لیں اور مطلوب کے نام سے لیں پھر مطلوب کے نام کی ایک شکل بنالیں پھر اس پر ایک انگوٹھی کی صورت اس طرح بنائیں کہ اس صورت کے سر پر طاء دائیں کندھے پر با اور دال بائیں اور زاء دائیں کندھے پر اور جیم بائیں پر اور الف قلب کے سامنے واؤ دائیں ران پر اور حاء بائیں پر الف اس کی شرمگاہ پر خواہ مرد ہو یا عورت (شرمگاہ زنانہ) پھر اس پر پڑھو اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ اقْبِلْ یَافُلَانُ بِالَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ

(اے فلاں اس ذات کیلئے قبول کر جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پھر ان سے کہا آؤ خوشی سے یا مجبوراً انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)

فساد برپا کرنے کیلئے:

آپ اسے چمگادڑ یا چڑیا کے خون سے اپنی دائیں ہتھیلی پر لکھیں پھر اس ہتھیلی کو اس شخص کے سینے پر ماریں جسے نشانہ بنانا چاہتے ہو۔ پس وہ تمہارے پیچھے پیچھے آئے گا۔

فساد ڈالنے کیلئے:

دو گری والا بادام لیں پھر اس کا چھلکا اتاریں اس کی ایک گری پر بدوح لکھیں اور دوسری پر اجھـــز طا اور جفت کا مغز مطلوب کو کھلا دیں اور طاق کا مغز خود کھالیں پس وہ

محبت کرنے لگے گا۔

محبت اور قضائے حاجت کیلئے:

آپ ایک جدول بنائیں جس کا طول چھ خانوں پر مشتمل ہو اور اس کی چوڑائی تین خانوں والی ہو۔ پس یہ آپس میں ملی ہوتی دو مثلثیں بن جائیں گی۔ اوپر والی مثلث کے خانوں میں (خاق) مفردات لکھیں اور نیچے والی مثلث میں جفت لکھیں لیکن معکوس یعنی الٹی حالت

	ط	
ج	ہ	ر
	ا	
ح		و
د		ب

میں الٹی طرف ہوں۔ پھر ایک الگ کاغذ پر مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور اسے دونوں نقشوں کے درمیان لکھیں اور اسے اپنے ساتھ رکھیں پس جسے تم چاہتے ہو آئے گا یا جس سے اپنی ضرورت مانگیں وہ پوری کرے گا اور اس کی شکل یہ ہے۔

محبت اور دلی الفت کیلئے:

اسے آپ شرف قمر میں دونوں محبت کرنے والوں کا نام لکھیں وہ طالع سعید میں سعود

کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اسے طالب اپنے ساتھ رکھا کرے۔ پس روحانی محبت واقع ہو جائیگی اور دل جیتنے کیلئے شرط ہے کہ وہ لکھائی قدرتی قلم سے کی گئی ہو۔

محبت کیلئے:

ھبوط قمر (چاند کے ڈھلتے وقت) دونوں طالب و مطلوب کے ناموں پر اور وہ نحوست کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اسے اس شخص کو دے دیں جسے آپ پسند کرتے ہیں اور پہلا نقش جو شرف قمر میں لکھا گیا تھا آپ اپنے اوپر لٹکائے رکھیں پھر تو یہ شخص آپ کو ملنے میں کوئی کسر نہ چھوڑے گا جب تک نقش آپ کے اور اس کے پاس ہے وہ دل ہار جائے گا۔

عام محبت کیلئے:

آپ تین درہم وزنی چاندی کی انگوٹھی بنوائیں اس کے ایک طرف سونے کا پانی ملمع کرائیں اس طرف اج ہ ز ط ب د و ح نقش کریں اور دوسری طرف جہاں ملمع کاری نہیں کی گئی صرف ب د و ح لکھیں سونے والی طرف سامنے ہوگی کیونکہ یہ محبت کی انتہا ہے اور جب آپ کا دل گھٹنے اور تنگ ہونے لگے تو چاندی والی جانب اوپر کر دے پھر دل کی تنگی دور ہو جائے گی اور آپ شادمان ہو جائیں گے اور اس کا نقش اس وقت لکھا جائے گا۔ جب چاند کا رنگ اپنے شرف میں ہو یعنی ھلال کی طرف مائل ہو۔

میاں بیوی میں صلح کرانے کیلئے:

یہ وفق نفرت کرنے والے کیلئے لکھیں خواہ میاں ہو یا بیوی ہو۔ اس میں سے الف کو گرا دو پھر اسے پلا دیں وہ صلح کر لے گا۔

محبت کیلئے:

آپ ایک شیشہ لیں یا اس جیسی کوئی اور چیز اس پر جفت ہندسوں میں سے ایک ہندسہ یا طاق ہندسوں میں سے ایک ہندسہ لکھیں۔ جیسے پانچ کا ہندسہ اپنے خانے میں چاہییں کسی چھوڑے ہوئے خانے میں نہ لکھیں جیسے پانچ کا خانہ۔ آپ اس خانہ کو خالی چھوڑ دیں۔ پھر سارا لکھا ہوا کسی برتن یا کسی اور چیز میں دھو ڈالیں کسی مشروبات کے ساتھ دھوئیں۔ پس آپ خود اس حصہ میں سے پئیں جس میں نصف سے زیادہ دھووان ہو اور جسے چاہتے ہو اسے دوسرے برتن سے پلائیں جس میں نصف سے کم ہے لیکن دونوں ایک ہی وقت میں پئیں۔ پس وہ شخص آپ سے محبت کرنے لگے گا اور آپ کی طرف مائل ہو جائے گا اور تمہارے بغیر صبر نہیں کرے گا اور ان دونوں وفقوں کی شکل یوں ہوگی۔

۴	۹	۲
۳		۷
۸	۱	۶

	۵	

محبت کیلئے:

قمر کا انتظار کریں کہ وہ اتوار کو پہلی ساعت میں اپنے خوشی کے برج میں آجائے۔ پھر آپ اس کے جفت اعداد کو مصطفیٰ کے 48 دانوں پر لکھیں۔ ان میں سے 12 پر حرف ہاء، 12 پر حرف یاء، 12 پر حروف دال، 12 پر حرف واؤ اور 12 پر حرف حاء لکھیں پھر مصطفیٰ کے عدد لکھنے والے پر پورا دن لکھیں۔ پھر آپ اس کے 48 میں سے ہر دانہ پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ پھر آپ چاروں 12 میں سے ہر 12 کو علیحدہ علیحدہ کر دیں۔

پھر آپ انگیٹھی میں سے ایک چنگاری پکڑیں۔ پھر چاروں جگہوں سے چار کنکریاں اس میں ڈال دیں تاکہ اس میں جفت اعداد جمع ہو جائیں اور ہر 12 کو الگ کرنے کا بھی فائدہ ہوگا۔ پھر آپ ان کو آگ میں ڈال دیں۔ پہلے جو آگ میں ڈالیں اس پر بسم اللہ پڑھ لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد پڑھیں۔

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یہ 20 دفعہ پڑھیں یہ عدد بدوح کا ہے۔ جب آپ مذکورہ عدد کی گنتی تک اس پڑھائی سے فارغ ہو جائیں تو مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں اور اپنی حاجت پر ایک دفعہ توکل کریں۔ پھر اس طریقہ سے دوسرے دن یعنی پیر کو پڑھیں فرق صرف یہ ہوگا کہ دوسرے دن آپ بسم اللہ کے بعد یہ آیت پڑھیں۔

وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ 20 دفعہ پڑھیں پھر ایک دفعہ عزیمت پڑھیں پھر آپ روزانہ یہی عمل کرتے رہیں جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ آپ چار کنکریاں پھینکیں جنہیں چار جگہوں سے لیا گیا ہے۔ پھر بسم اللہ پڑھیں پھر قرآنی 20 دفعہ پھر عزیمت کا پڑھنا صرف ایک دفعہ۔ یہاں تک کہ یہ عمل کرتے ہوئے جمعہ گزر جائے یہ ضروری ہے کہ قرآنی آیات روزانہ مختلف ہوں کیونکہ آپ منگل کو یہ پڑھیں گے۔

وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ 20 دفعہ بسم اللہ کے بعد پھر عزیمت بدھ کے دن

وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا وَرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا 20 دفعہ بسم اللہ کے بعد اور پھر عزیمت

جمعرات کو: فَلَمَّا رَاَیۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیۡمٌ۔ 20 دفعہ بسم اللہ کے بعد پھر عزیمت

جمعہ: وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰی رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَةِ الّٰتِیۡ قَطَّعۡنَ اَیۡدِیَهُنَّ اِنَّ رَبِّیۡ بِكَیۡدِهِنَّ عَلِیۡمٌ قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدۡتُّنَّ یُوۡسُفَ عَنۡ نَّفۡسِهٖ

قُلْنَ حَاشَالِلّٰهِ مَاعَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ خَائِنِيْنَ تک۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ اِلٰى مَكِيْنٍ اَمِيْن تک

پس یہ چھ دن ہیں جن میں 24 کنکریاں چلی گئیں اور ان میں سے 48 دوسری باقی رہ گئیں بڑی کے علاوہ جب ہفتہ کے دن پہلی ساعت داخل ہوئی تو پھر آپ انگیٹھی گرم کریں اور باقی میں سے 4 اس میں ڈال دیں لیکن اسی پہلی شرط کے ساتھ کہ جب آپ پہلی کنکریاں پھینکیں تو بسم اللہ پڑھیں پھر یہ آیت پڑھیں۔

وَنَزَعْنَامَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا 20 مرتبہ پھر ایک دفعہ عزیمت پڑھیں دوسری ساعت داخل ہونے پر آپ چار کنکریاں اور پھینکیں اور ان کے پھینکنے کے بعد بسم اللہ پڑھیں پھر یہ آیت پڑھیں۔

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ 20 مرتبہ پھر عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور تیسری ساعت داخل ہونے پر چار کنکریاں اور پھینکیں اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجاً لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَّرَحْمَةً عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۔ 20 مرتبہ پھر عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور چوتھی ساعت داخل ہونے پر آپ پھر کنکریاں پھینکیں اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً

20 دفعہ پھر عزیمت پڑھیں اور پانچویں ساعت داخل ہوتے پر چار کنکریاں پھینکیں پھر بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَالَّذِيْنَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا 10 مرتبہ، پھر عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور چھٹی ساعت داخل ہونے پر آپ وہ چار کنکریاں بھی پھینک

دیں۔ جن سے بقیہ 24 پوری ہو جائیں اور 48 بھی پوری ہو جائیں۔ پھر بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَافِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیۡنَهُمۡ اِنَّهٗ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ۔

پس اب 48 کنکریاں ختم ہو گئیں اور صرف بڑی کنکری بچ گئی جس پر مکمل انگوٹھی بنی ہوئی ہے۔ جب ساتویں ساعت آئیگی تو آپ پھر پھینکیں اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیات پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اِنۡ یُّرِیۡدَاۤ اِصۡلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیۡنَهُمَا وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَیۡنَكُمۡ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰی وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا یَوۡمَ یَجۡمَعُكُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ وَهُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ۔ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا۔ اس کے بعد عزیمت پڑھیں جس کا ذکر بار بار کہا گیا ہے اور وہ یہ ہے۔

عزیمت: اَللّٰهُمَّ یَا مَنۡ هُوَ كَذَا وَلَا یَكُوۡنُ اِلَّا هُوَ كَذَا اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنۡ تُعِیۡدَ عَلَیَّ مِنۡ بَرَكَاتِ الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ نَفۡسِیۡ وَعَقۡلِیۡ وَاَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَوَلَدِیۡ اِنۡ كَانَ الۡمَعۡمُوۡلُ لَكَ اَوۡتَصَرَّفَ الۡخِطَابُ وَالضَّمَائِرُ اِلَیۡهِ وَتُبَلِّغَنَا مِنۡ فَضۡلِكَ الۡمَامُوۡلِ وَالۡمَطۡلُوۡبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الۡقُلُوۡبَ بِیَدِكَ تُقَلِّبُهَا كَیۡفَ شِئۡتَ فَقَلِّبۡهَا اِلَیَّ اَوۡاِلٰی فُلَانِ بۡنِ فُلَانَةَ اَوۡاِلٰی فُلَانَةِ بِنۡتِ فُلَانَةَ وَاللُّطۡفُ وَالۡعَطۡفُ وَالۡمَحَبَّةُ وَالرُّوۡحُ وَالرَّیۡحَانُ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَالۡاَرۡوَاحُ وَالسُّرُوۡرُ وَالۡاَفۡرَاحُ وَالتَّنَعُّمُ وَالۡاِنۡعَامُ

وَالحُبُّ وَالوُدُوْدُوَ التَوُدُّدُ۔ وَاللُّطفُ وَالتَلَطفُ وَالرِفقُ وَالتَرَفُّقُ وَالصُلحُ وَالاِصلَاحُ وَالتَوفِيقُ وَالاِتفَاقُ وَالاُلفُ وَالتَالِيفُ وَاَن تُئولِفَ بَينَ قَلبِي وَبَينَ قُلُوبِ المُومِنِينَ اَوبَينَ فُلَانَ بنِ فُلَانَةَ اَو فُلَانَةَ بِنتِ فُلَانَةَ وَاَن تُلقِيَ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِنكَ يَا مُحِبُّ يَا مَحبُوبُ يَا حَبِيبُ يَا وَدُودُ يَا ذَاالعَرشِ العَظِيمِ المَجِيدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ اَسئَلُكَ بِمَحَبَّتِكَ الَّتِي اَلقَيتَهَا فِي قُلُوبِ الاَنبِيَاءِ وَالمُرسَلِينَ وَالمَلَائِكَةِ وَالمُقَرَّبِينَ وَ الاَولِيَاءِ الصَالِحِينَ بِالمَحَبَّةِ بِالمَحَبَّةِ بِالمَحَبَّةِ بِالاُلفَةِ بِالاُلفَةِ بِالاُلفَةِ بِالسِرِّ المُئوَلِّفِ بِالسِرِّ المُوَلِّفِ بِالسِرِّ المُوَلِّفِ بِالسِرِّ المُصلِحِ بِالسِرِّ المُوَدِّدِ تَدفَعُ البَينَ مِن بَينِ المُحِبِّينَ بِجَمِيعِ الجَمعِ اَنَّ بِجَمِيعِ القُلُوبِ عَلَى مَحَبَّتِي اَو مَحَبَّةَ فُلَانَ بنِ فُلَانَةَ اَوفُلَانَةَ بِنتِ فُلَانَةَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ (3) يَا مُغِيثُ اِستَغِنِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ اِلٰهُ الاَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ وَجَامِعَ قُلُوبِ المُومِنِينَ وَالمُوَلِّفُ بَينَ قُلُوبِهِم لَواَنفَقتَ مَا فِي الاَرضِ...... عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۔ بِسمِ اللّٰهِ القُدُّوسِ الرَّوُفِ اللَّطِيفِ العَطُوفِ بِاَبِي بَكرٍو عُمَرَ وَعُثمَانَ وَعَلِيٍّ وَ سَعدٍ وَ سَعِيدٍ وَالزُّبَيرِ وَطَلحَةَ وَاَبِي عُبَيدَةَ وَابنِ عَوفٍ اَن تَجمَعَ القُلُوبَ اَوقَلبَ فُلَانَ بنَ فُلَانَةَ عَلَى مَحَبَّتِي اَو مَحَبَّةَ فُلَانَ ابنِ فُلَانَةَ فُلَانَةَ بِنتِ فُلَانَةَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ بِالاِجَابَةِ جَدِيرٌ۔

پھر آپ عزیمت کے ساتھ ساتھ آیت پڑھیں بمعہ عزیمت 45 مرتبہ اتنی دفعہ جتنی وقت کی وسعت ہے۔ چنانچہ آپکو اس کے ختم کرنے سے پہلے ہی جواب مل جائے گا جو کچھ آپ کو مل گیا ہے اس کی قدر و قیمت ہو آپ سمجھ لیں۔

صاحب قبس نے کہا

اس کیفیت کا پوشیدہ انداز میں ذکر کرنے کے بعد حاصل کلام وہی ہے جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے اور یہ ان صورتوں میں سے ایک صورت اور ان وجوہات میں سے ایک وجہ ہے جنہیں میں نے ضمنی طور پر اس خاتم کیلئے نکالا ہے اور ان کی شرح یعنی ان بقیہ وجوہات کی شرح جنہیں میں نے طوالت کے ڈر سے نکالا تھا کہ اس میں کوئی غیر مستحق نہ اثر انداز ہو اور ان سے اللہ کی پاکیزہ اشیاء کی توہین نہ ہو۔ پس میں نے اپنے نفس کو اس خاتم پر عمل کرنے کا اس قدر عادی بنا لیا ہے اور وہ بھی ایسے انداز میں کہ جسے اللہ جل جلالہ کی مخلوق اور بندوں میں سے کسی نے بھی نہیں اپنایا۔ پس میں نے اسے نکالا اور اس پر عمل کیا اور میں نے جب بھی کوئی قصد کیا اللہ تعالیٰ نے فوراً پورا کیا اور وہ بھی کسی تنگی یا دقت اور کسی مشقت کے بغیر کیا اور یہ ایک قسم کے تجربہ کے طور پر ہے بلکہ تیرے دل میں یہ صحیح اور یقینی امر ہونا چاہیے۔

پھر اس پر عمل کرنے کے بعد آپ اس کے سوا کسی اور چیز کی طرف توجہ نہیں دیں گے۔ جس نے اپنے تمام کاموں میں پر خلوص ہمت پیدا کی تو وہ امید کی انتہا تک قبولیت اور کامیابی حاصل کر لے گا۔ اس کے حروف کی انتہا تک پہنچ جائے گا اور جو کچھ مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ان سب معاملات میں وہ سچا ہوگا۔

تنبیہ:

بعض ماہرین اساتذہ نے محبت کے تمام اعمال میں یہ شرط رکھی ہے کہ اگر ہو سکے تو نقش کے ارد گرد لکھا جائے اور اس پر یہ آیات پڑھی جائیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ .... سعیا تک تین مرتبہ پڑھیں۔

2۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ .... فَاعِلِيْنَ تک

3۔ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ .... مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ تک۔

پھر یہ کہے تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِتَهْيِيْجِ فلاں بن فلاں (یہاں ان دونوں کا نام لے جن میں جدائی ڈالنا چاہتا ہے) عَلٰى مَحَبَّةِ فُلَانَ بِنِ فُلَانَةَ (یہاں ان دونوں کے نام لے جن میں محبت پیدا کرنا چاہتا ہے) بِحَقِّ تَسْبِيْحِ الْمَلَائِكَةِ وَصَلَاةِ الشُّهَدَاءِ (۱) فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ (۲) وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ (۳) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً .... اِخْوَانًا تک (۴) وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ۔

حاجت بر آری کیلئے:

(۱) خالص چاندی کی لوح (تختی) پر نقش بنایا جائیگا ایسے طالع میں جبکہ برج ثور اور قمر سرطان میں ہوں کیونکہ اسے منحوس سمجھا جاتا ہے اور ایسے وقت میں جبکہ قمر اپنے شرف میں ہو اور ہر حالت میں اسکی کتابت اصلی اور طبعی قلم سے ہو تو اس کی تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے اور اس میں لوبان کی دھونی دی جائے تو اسے پاس رکھنے والے کو تمام حرکات وسکنات میں اور یہ نقش نئے حاجات میں فائدہ دیتا ہے اور قیدی کی رہائی میں مدد دیتا ہے اور آزادی کو آسان کر دیتا ہے اور مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے۔

(۲) حاجت بر آری کیلئے:

اسی کیلئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اسے سونے کے ورق پر لکھا جائے طالع اسد میں تو اسے پاس رکھنے والے کی تمام تمنائیں اور مقاصد پورے ہونگے۔

(۳) اسی میں ایک طریقہ یہ بھی ہے

کہ اسی نقش کو اپنی انگلی سے اپنی داہنی آنکھ پر خاتم کے ازواج (جفت) لکھے اور بائیں آنکھ پر اس کے طاق اعداد لکھے پھر اپنی حاجت کی طرف توجہ دے پس وہ اللہ کے حکم سے پوری ہو جائے گی اور اس کے لئے ہر مشکل کو آسان کر دیا جائیگا اور اسی میں ہے۔

مرگی کا ازالہ:

اس کی کئی کیفیت ہیں (۱) ایک یہ کہ اپنی انگلی سے اپنی داہنی آنکھ پر خاتم کے جفت اعداد گرائے اور بائیں پر اس کے طاق اعداد گرائے اور مریض کی پیشانی پر مکمل خاتم لکھے۔ پس اسے افاقہ ہوگا۔

(۲) دشمن کا گھر ویران کرنے کیلئے:

عطارد کے شرف کے وقت گندے انڈے پر لکھے پھر اعدا اس کے گھر توڑے جس کے ویران کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بلکہ اس گھر میں جتنے بھی افراد ہیں ان میں پھوٹ پڑ جائے گی اور قیامت تک اکٹھے نہ ہونگے۔

(۳) اور یہ بھی ہے کہ سیسے پر لکھے جبکہ زحل اپنے رجوع میں ہو یا اپنے زوال میں یا پستی یا اپنے وبال میں ہو پھر اس کو کسی گھر میں دفن کر دیا جائے پس یہ گھر برباد ہو جائے گا اور اگر اسے کسی گورنر یا بادشاہ کی جگہ پر دفن کیا جائے تو وہ معزول ہو جائے گا یا وہ جگہ اللہ کے حکم سے ویران ہو جائے گی۔

(۴) اور اسی میں سے یہ بھی ہے کہ اسے ڈبل لکھا جائے۔ وہ اسی طرح طاء کو تین طاؤں میں لکھا جائے اور یہ عمل مہینے کے آخری ہفتہ کو کیا جائے اور وہ مریخ کی طرح نحس کے ساتھ تنزل سے متصل ہو اور زحل چار طرف سے اثر انداز ہو یا بالکل سامنے ہو اس وقت آپ تحریر کو جس جگہ چاہیں پھینک دیں پس وہ جگہ کبھی آباد نہ ہوگی۔

(۵) اور اسی طرح ایک یہ بھی ہے کہ اسے بکری کی کھال پر تارکول کے ساتھ مہینے کے آخری ہفتہ کو لکھا جائے اور اسے بھنگ اور گندھک کی دھونی دیں پھر اسے جس جگہ چاہے دفن کر دے پس وہ جگہ خالی ہو جائے گی لیکن اس کی تحریر مناسب آیات اور اسمائے الٰہیہ کے ساتھ نقش کے ارد گرد ہو۔

(۶) اسی طرح یہ بھی ہے کہ اسے موٹی ٹھیکری میں لکھا جائے پھر اسے حمام کے رنگ آلود پانی سے مٹا دیا جائے پھر اسے مطلوبہ مکان میں چھڑکا جائے پس وہ خالی ہو جائے گا۔

(۷) قولنج کی شفا کیلئے:

ایک لوہے کے ٹکڑے پر گہرا نقش بنایا جائے۔ پھر اسے ایک سیسے یا سکے پر چھاپ دیا جائے پھر اسے قولنج والے کے دائیں طرف لٹکا دیا جائے اللہ کے حکم سے شفا ہوگی۔

(۸) مچھلی کے شکار کیلئے:

لانگ قلمی پر ایک مچھلی کی تصویر نقش کی جائے پھر اس کے آس پاس لکھا جائے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيعًا، اَيْنَمَا تَكُونُوا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا اِذْ تَاْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا۔ پھر آپ اسے اپنے اس جال کے ساتھ لٹکا دیں جس سے آپ مچھلی کا شکار کھیل رہے ہیں۔ پس اس طرح اللہ کے حکم سے بہت مچھلیاں آئیں گی۔

(۹) مسافر کی تھکاوٹ دور کرنے کیلئے:

ہرن یا بکری کی باریک کھال پر لکھا جائے یا ریشم کے ٹکڑے پر لکھا جائے جبکہ قمر پر نحوست چھائی ہو اور سعود سے طالع ہو پھر اس کے آس پاس یہ آیات لکھی جائیں۔

1۔ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيهَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ۔

2۔ سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِىْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيَاتِنَا۔

3۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ۔

4۔ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوسٰى اَنْ اَرْضِعِيهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ۔

پھر یہ مسافر کی ران یا پنڈلی پر باندھ دیا جائے پھر وہ جتنا بھی چلے گا نہ کبھی تھکے گا نہ اکتائے گا۔

(۱۰) زبان بندی کیلئے:

یہ آدمی رات کو ہرن کی کھال پر کستوری زعفران اور گلاب کے پانی کے ساتھ لکھیں۔ پھر اس کے اردگرد یہ آیات لکھیں۔

1. خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ۔
2. ثُمَّ رَدَدْنَاہُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ۔
3. طٰسم فَھُمْ لَایَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایُبْصِرُوْنَ
4. فَضَرَبْنَاعَلٰی آذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
5. اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ

(۱۱) چوری کے ڈر سے مال کی حفاظت کیلئے:

اس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

(۱۲) چوری کی واپسی کیلئے:

ایک کاغذ پر لکھا جائے پھر کہے اے ان حروف جلیلہ کے خادمو (ان کے نام لیکر کہے) ہر صورت اسے واپس کرو ہر صورت اسے واپس کرو۔ اسے راستے سے واپس لاؤ اور اسے گوندا اور شک کے دانوں ... پھر اسے ہوا میں لٹکایا جائے ... سے چور حیرت میں

پڑ جائے گا ورا سے لوٹا دے گا۔

(۱۳) کشتی کو غرق ہونے سے بچانا:

اسے پیر کے دن قمر کی سعد کی ساعت میں لکھے۔اسے کشتی کی اگلی طرف باندھ دے کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے گی اور دور کے فاصلے کو سمیٹ لے گی۔لیکن اس کے آس پاس یہ آیت لکھ لیں۔

1۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

2۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعاً قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۔

(۱۴) اور جب مسافر سمندر میں سفر کرے:

ایسا کرنے سے وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔

(۱۵) بندھے ہوئے کو کھولنے کیلئے اور ہر مشکل کا حل:

اس کے اردگرد فرشتوں سے [illegible] اور آیات بابند لکھیں اور اس کے ساتھ ہی یہ آیت بھی لکھیں۔

1۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ

2۔ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

3۔ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا

پھر اسے بندھے ہوئے کو پلا دے اور [illegible] کا یقین کرے تو [illegible] کر کھل جائے

گی۔ اور یہی مرد دعورت کو اس نیت سے پلا دے کہ ان کا عقد نکاح صحیح رسم ورواج کے مطابق ہو جائے تو یہ ہر رکاوٹ کو دور کر دیگا۔

(۱۶) دوسرا طریقہ:

آپ پہلے اسے حرف طور پر لکھیں پھر اسے عددی طریقے سے لکھیں۔ ایک ہی سطر میں اور خاتم کے بعد ان پر تین ڈنڈے بنائیں جیسا کہ درج ذیل میں ہے۔ پھر بندھا ہوا شخص اسے اپنی ناف پر رکھے پھر ساتھ ساتھ آیت الکرسی کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک اس کی گرہ کھل جائے اور اسے آزادی مل جائے اور اس کی شکل یوں ہوگی۔

TTT م III ھ

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

TTTI ھ ،

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

(۱۷) اور اسی سے بچے بچوں کو رونے سے چھٹکارا مل جائے اور نیند میں سکون ہو اور ام الصبیان مرض کا ازالہ ہو جائے۔

اس کی شرط یہ ہے کہ اس کے آس پاس دائرے کی شکل میں یہ آیت لکھی جائے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعاً

(۱۸) جادو کو ضائع کرنے کیلئے:

ایک پیالے کے آس پاس آیات اور املاک لکھیں پھر اس کے اردگرد مکمل لیکن فاصلے فاصلے پر آیت الکرسی لکھی جائے پھر اسے پانی اور شہد میں حل کیا جائے اور جادو زدہ شخص کو پلائی جائے یا پانی میں حل کر کے مسحور (جادو زدہ) پر چھڑکا جائے یا اس شخص پر چھڑکا جائے جو کسی عورت کے ساتھ بندھا ہوا ہو تو وہ فوراً کھل جائے گا یعنی وہ شخص عورت کی قید سے آزاد ہو جائے گا۔

(۱۹) ڈاڑھ کے درد کے آرام کیلئے:

الف سے طاء تک تمام حروف کا یکے بعد دیگرے نام لیکر پکارا جائے اور ہر حرف کو اس کے عدد کے ساتھ پڑھا جائے پھر

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى اِهْدَأْ اِهْدَأْ اِهْدَأْ۔ اس سے درد فوری طور پر ٹھیک ہو جائے گا اور یوں بھی ہے کہ درد والی طرف نقش لکھا جائے اور ہر حرف کے لکھنے پر مذکورہ طریقہ سے پڑھا جائے۔

(۲۰) بخار سے آرام کیلئے:

ایک انڈے پر لکھا جائے پھر اسے کسی تھیلے یا کسی کپڑے میں لپیٹا جائے جو کہ نیا ہو

پھر تنور پر بھونا جائے اور اسے بخار زدہ شخص کو کھلایا جائے اور اس کے چھلکے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بخار والے کے اوپر لٹکایا جائے ۔ اللہ کے حکم سے شفا پائے گا۔

(۲۱) سر درد کے آرام کیلئے:

اس کے اردگرد لکھا جائے ۔ اُسْكُنْ يَا وَجْعُ اَوْ يَاصُدَاعُ بِالَّذِىْ سَكَنَ بِهٖ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَاسَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اسكن بالذی یمسك السموٰت والارض ان تزول ا(آخر تک) پھر اس پر لٹکا دے، شفا ہوگی۔

(۲۲) غائب کی سلامتی کیلئے:

اس کے اردگرد لکھیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھیں ۔ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ...... قَدْصَدَّقْتَ الرُّؤْيَا تک اور نیند کے وقت آپ اسے اپنے دائیں گال کے نیچے رکھے پھر پڑھیں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پھر آپ کہیں اَللّٰهُمَّ اَرْسِلْ رُوْحَانِيَّةَ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَةَ الْغَائِبْ بِمَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا پھر آپ مکان کا نام لیں اور اس کا کیا حال ہے اور وہ کس درجے میں ہے اور اپنا چہرہ بھی اسی طرف کر لیں جس طرف وہ ہو اور اپنی ہتھیلی سے اس کی طرف اشارہ بھی کر لیں اور یوں کہے۔ اے فلاں بن فلانہ میرے پاس خواب میں آ۔ پھر وہ آپ کو خواب میں آئیگا اور اپنے حال سے آگاہ کرے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۲۳) کسی کی خبر لینا:

جب اس کا بیان اور اس کا انکشاف مراد ہو تو ایک ورق پر لکھا جائے گا اور اس کے گرد یہ لکھیں فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ آخر تک اور وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا ، آخر آیت تک پھر سورہ تکاثر مکمل ۔ پھر یہ سب کچھ پڑھے پھر اسے لپیٹے اور اسے سر کے نیچے رکھا جائے گا پس اس کی حقیقت اللہ کے حکم سے ظاہر ہو جائے گی ۔

(۲۴) غائب کو حاضر کرنا:

جس رنگ کے کپڑے پر چاہیں لکھیں یا ایک قسم کا کانٹے دار درخت ہے اس کے پتے پر لکھیں اور اس کی بتی بنائیں اور اتوار کی رات کو اسے خوشبودار تیل میں جلائیں یہ دن بہتر ہے ورنہ اس کے علاوہ بھی صحیح ہے اور پڑھتے وقت خوشبودار دھونی کے طور پر صندل یا لوبان کی دھونی دیں اور اس پر یہ پڑھیں اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ.......... صَعِقًا (تک) ۔ اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ وَتَوَكَّلْ مَيْمُوْنُ اَيَا نُوْخ فِيْ اِحْضَارِهٖ (فَاِنَّ الْغَائِبَ يَحْضُرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ ، پس غائب اللہ تعالیٰ کے حکم سے غائب حاضر ہو جائے گا)

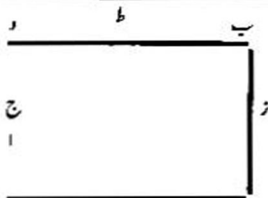
(۲۵) غائب کو حاضر کرنے کیلئے:

لیکن یہ دوسرے طریقے سے ہے اور وہ اس طرح کہ آپ اسے مضاعف کے طریقہ

پر لکھیں اور وہ اس طرح کہ جہاں ایک لکھنا ہے وہاں ایک کی بجائے دو اور دو کی بجائے پانچ لکھیں اور اسی طرح زحل کی ساعت میں لکھیں جب کہ قمر برج حوت یا سرطان میں ہو اور آپ اس کا نام چاروں کونوں میں لکھیں اور اس کے گرد یہ لکھیں اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعاً اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ پھر آپ اسے اس کی جگہ پر لٹکا دیں پس غائب فوراً آ جائے گا۔

(۲۶) غائب کے آنے کیلئے:

اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسے آپ درج ذیل حالت میں دو نسخوں میں لکھیں غائب ہونے والے کا نام اور اس کی ماں کا نام دونوں کے درمیان لکھیں پھر اسے خرفہ کے ساگ کی دھونی دیں پھر اسے عید کے دن نمازی کے سجدے والی جگہ پر دفن کر دیں یا شہر کی بڑی مسجد کے اندر یا پاس دفن کر دیں پھر جب عید کو سات دن گزر جائیں وہاں سے اٹھا لیں اور دونوں کو غائب شخص کی جگہ پر لٹکا دیں وہ بہت جلد آ جائے گا بشرطیکہ صورت کے گرد یہ آیات لکھیں۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا (آخر تک) اور صورت اس کی یہ ہے کہ آپ با کی ایک سطر بنائیں اور دال کو اس کے نیچے لکھیں اس طرح کہ با کا کنارہ دال کا سر ہو پھر دال کے نیچے واؤ لکھیں اس طرح کے دال کا کنارہ واؤ کی ابتداء ہو پھر حا کو واؤ کے نیچے لکھیں اس طرح کہ حا کا سرا واؤ کا آخر ہو۔ اور یہ دوسرے ضلع کا وسط ہو پھر آپ حا کو نیچے والے تیسرے ضلع کی انتہا تک کھینچیں۔ پھر دائیں طرف والے پورے ضلع کا اس پر عطف ڈالیں جو کہ چوتھا ضلع ہے۔ پھر اس پر اس قدر عطف کریں کہ وہ با سے مل جائے پھر آپ حا کو مربع کے درمیان لکھیں اور با کے درمیان طا کو اور حا کے دائیں طرف زا لکھیں اور [illegible] کی طرف جیم اور با بر [illegible] الف [illegible] سے نیچے ہو۔



(۲۷) مرغ کو بانگ سے روکنا:

ایک کپڑے پر لکھیں پھر ایک پاک صاف تیل میں بھگوئیں اور ڈبوئیں پھر اسے چوزے سر پر چاہیں مل دیں پھر وہ مرغا کبھی اذان نہ دیگا۔

(۲۸) احتلام کو قطع کرنا:

یہ کہ آپ اس کے ساتھ یہ لکھیں۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ .... مِمَّا خُلِقَ تک پڑھیں۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ اسے احتلام والا اپنے پاس رکھے اللہ کے فضل سے اسے فائدہ ہوگا۔

(۲۹) حمل کی آسانی کیلئے:

اس عورت کیلئے لکھیں جس کی سہولت دینا مقصود ہو تو اسے ایک مٹی کے پیالہ میں یا کسی شیشے میں لکھیں پھر خاتم لکھیں اور 9 حروف جو اس خاتم میں ہوں انہیں 9 ہی سطروں میں لکھا جائے اس طرح کہ پہلی سطر کا حرف الف خاص کر اور دوسری سطر میں الف اور یا یہاں تک کہ

9 ویں سطر میں تمام حروف پورے ہو جائیں پھر ایک دفعہ سورہ آل عمران پوری پڑھیں پھر اسے مٹا دیں اور یہ دھوون اس عورت کو پلا دیں۔ وہ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی اور یہی اس کی صورت ہے۔

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ھ
اب ج د ھ و
اب ج د ھ و ز
اب ج د ھ و ز ح
اب ج د ھ و ز ح ط
9 سطریں اس طرح لکھیں۔

(۳۰) مفرور کی واپسی کیلئے:

شرط یہ ہے کہ بھاگنے والے کا نام پانچ کے سامنے اس کی گدی پر لکھیں پھر اسے مفرور کے لیٹنے کی جگہ پر اس کے سر کی جگہ دفن کریں اس پر ایک بھاری پتھر رکھ دیں وہ اللہ کے حکم سے واپس لوٹے گا۔

(۳۱) دوسرا طریقہ:

یہ کر اسے زحل کی ساعت میں لکھیں اور فش کے نیچے بھاگنے والے کا نام لکھیں پھر

پانچویں گھر کے درمیان ایک کیل ٹھونکا جائے اس کے لیٹنے کی جگہ اس کے سر کے پاس یہاں تک کہ کیل سارا غائب ہو جائے پس وہ شخص واپس آ جائے گا۔

(۳۲) چیچک کیلئے دوسرا طریقہ:

جو کہ چیچک والے کیلئے لکھا جاتا ہے اس کا پہلا ابتدائی حصہ لکھا جائے اور اسے پلایا جائے پس مرض بڑھنے نہ پائے گا بلکہ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔

(۳۳) سانپوں کے زہر کا علاج:

اور وہ اس طرح کے اس دق کو مکمل طور پر لکھا جائے اس کے ساتھ ہی بسم اللہ سے پر کر دیا جائے پھر اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی میں رکھا جائے اور پھر سات راتوں کی اچھی ساعت آنے پر رات اس انگوٹھی پر سورہ یٰسین پڑھیں پھر اس انگوٹھی کو پانی میں ڈبو لیں اس پانی کو سانپ کے ڈسے ہوئے شخص کو پلا دیں۔ وہ اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

(۳۴) شر پسند کے شر سے محفوظ ہونا:

خواہ وہ بادشاہ ہو یا کوئی اور شخص ہو اسے لکھیں جبکہ زحل قوت میں ہو جھنے والی گوند کی دھونی دیں پھر کسی حاکم کے پاس جائیں یا جس کا آپ کو ڈر ہو اس کے پاس جائیں۔ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

(۳۵) لشکر کو روانہ کرنا:

یا فوج کو روانہ کرنا جب وہ محاصرہ کرلے اور یہ اس طرح ہے جیسا کہ ابن سبعین نے ذکر کیا کہ عجم کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ نے ایک شہر پر چڑھائی کی اور اس کا محاصرہ کرلیا۔ اس شہر کا والی ایک ایسے شخص کے پاس حاضر ہوا جس کے متعلق مشہور تھا کہ وہ علم الحروف والخواص کا ماہر ہے پس اس شخص نے اسے 71 شکلیں بنا کر دیں اس طرح کہ 71 شکلیں 4 نسخوں میں بنائیں پھر پہلے وفق کے پیچھے 7 صورتیں اور دوسری کے پیچھے 7 صورتیں تیسری کے پیچھے 11 صورتیں، چوتھی کے پیچھے 14 صورتیں پھر اسے حکم دیا کہ کسی طرح ان کو لشکر کے وسط میں دفن کرنے کی تدبیر کرے لیکن الگ الگ دفن کرے جب اس نے ان صورتوں کو دفن کیا تو اس کے تیسرے دن ہی لشکر کوچ کر گیا جیسے کوئی شکست خوردہ لشکر کوچ کرتا ہے اور ان کی کافی ضروری اشیاء اور قیمتی سامان اس کے ہاتھ لگا۔

(۳۶) بچے کی عادات واخلاق کو پسندیدہ بنانا:

جب آپ کا یہ ارادہ ہو تو یہی وفق لکھا جائیگا اور لکھ کر بچے کو پلایا جائے گا پس اس کے عادات وخصائل اچھے ہوں گے اور دودھ بھی بہت خوش ہو کر پیتا رہے گا۔

(۳۷) دشمن کو نیچا دکھانا:

جب آپ کا دشمن کو نیچا دکھانے کا ارادہ ہو تو اس نقش کو ایک پاکیزہ برتن میں لکھیں اور اسے دشمن کے پاس پھینک دیں یقیناً یہ اس کے لئے بہت بڑی شکست ہوگی۔

(۳۸) حاکموں اور ججوں کی ہیبت:

یہ کہ ہرن کی پتلی کھال پر زعفران کے ساتھ لکھیں۔ اسے عمامہ میں رکھیں۔ مطلوب حاصل ہوگا شرط یہ ہے کہ اس کی لکھائی مشتری کے شرف میں ہو اور زہرہ کا طالع گیارہویں درجہ کا ہو اور دوستاروں میں ایک بہت اچھا ملاپ ہو اور لکھائی کے وقت دھونی دی جائے۔

(۳۹) تانبے کی (تختی) لوح میں نقش:

زائچہ کے اعتبار سے زہرہ کا طالع گیارہویں درجہ میں ہو یا اپنے شرف کے درجہ میں ہو لیکن یہ سعادت مند طالع ہونا چاہیے۔ اس سے ساری ہیبت اور ڈر دور ہو جائے گا۔

(۴۰) ورم کا جانا اور شفا پانا:

آپ جس ورم پر چاہیں جمعرات کے دن 9 حروف لکھیں یا کسی اور عضو پر جو کہ متورم ہو لکھیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

(۴۱) عرق النساء سے شفا:

کہ عرق النساء پر سونے کی سوئی سے نقش لکھیں پس اس سے شفا ہوگی۔

(۴۲) کسی موذی دشمن کو بیمار کر دینا اور اس کا عضو بیکار کر دینا:

یہ بات بڑی آزمائی ہوئی ہے کہ جب آپ اس عمل کا ارادہ کر لیں تو جس طرح ہو

سکے اس کی تصویر بنائیں اس کے سر پر یا دائیں کندھے پر یا بائیں پر حاؔ اور دائیں جانب جؔ اور بائیں جانب زؔ اور دل اور اس کے ارد گرد پر ہ دائیں ران پر قدموں کی طرف ب اور بائیں ران پر قدموں کی طرف د اور ذکر یا فرج (شرمگاہ مرد یا عورت) پر طؔ پھر آپ ایک چھری لے لیں اور ان حروف میں سے ایک حرف کو کھرچنا شروع کر دیں جو کہ اعضاء پر لکھے گئے ہیں پس جس عضو پر یہ حرف ہوگا بیکار ہو جائیگا۔

(۴۳) خرید و فروخت میں نفع کمانا:

ایک آڑھتی نے ذکر کیا کہ ایک شخص نے اس سے منڈی میں مندے کی شکایت کی۔ اس شخص کا نام یوسف عطار جلی تھا اس آڑھتی نے اس کے لئے دو شکلیں تین نسخوں میں بنائیں اور اسے اس کے سامان میں الگ الگ رکھ دیا۔ جب اس نے اسے سامان میں رکھ دیا تو اللہ تعالیٰ نے گاہک بھیج دیا۔ اس نے اسے سامان فروخت کر دیا اور خوب منافع کمایا اور یہ ان دونوں شکلوں کی صورت ہے۔

(۴۴) پریشانی کا ازالہ اور تکلیف کا دور کرنا:

جب آپ اس کا ارادہ کریں تو سرطان کے طالع میں ایک قلم بنائیں جبکہ قمر بھی اس میں ہو حمل کی ساعت میں جب کہ وہ زحل کی نظر سے گزر رہا ہو یا مریخ کی ساعت میں جبکہ وہ تمام نحوستوں سے محفوظ ہو پھر اس قلم سے نقش بنائیں سرطان کے طالع میں۔

اس سے جو بھی پریشانی و فکر مندی ہوگی ہٹ جائے گی اور ہر تنگی دور ہو جائے گی اور جو قیدی ہوگا رہائی پائے گا اور جو بھی کسی بندھن والا ہوگا خلاصی ہوگی اور اگر کسی بندھے ہوئے آدمی کی ہتھیلی پر لکھ دیں تو اس کی گرہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھل جائیں گی۔

باب ثانی

دشمنی میں وفق کی خاصیتوں کے بارے میں

1۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے:

اس کے لئے طاق اعداد لکھیں اور وہ اج وزط اور اس کے عدد کا مجموعہ 25 ہے۔ اپنے بائیں انگوٹھا کے ناخن پر لکھیں۔ پھر آپ جس کی دشمنی چاہتے ہیں۔ جب آپ اپنے مخالف اور دشمن کے ساتھ گفتگو کریں تو اپنے انگوٹھے کو پکڑ لیں۔ اس سے تمہارے پاس اس کا سانس چھوٹا ہو جائے گا اور وہ آپ سے اپنا مافی الضمیر بیان نہیں کر سکے گا۔

2۔ لشکر کو شکست دینا:

طاق اعداد کو ایک تلوار پر لکھیں مریخ کے دن اور اس کی ساعت میں جبکہ قمر اس کے ساتھ قدرتی ملاپ کر رہا ہو چنانچہ یہ تلوار کسی کے سامنے نہیں چلے گی حتیٰ کہ اسے شکست ہو گی۔

3۔ لشکر کی شکست کا دوسرا طریقہ:

وہ اس طرح کہ آپ اپنے دائیں ہاتھ میں مٹی پکڑیں اس پر 25 مفردات پڑھیں پھر اسے دشمنوں کے سامنے پھینک دیں۔ پھینکتے وقت یہ پڑھیں۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ

اور یہ 5 مرتبہ پڑھیں اس شرط پر کہ آپ پھینکتے وقت اس بات کی تحقیق کرلیں کہ ہوا کا رخ انہی کی طرف ہے۔اس طرح انہیں ذلت آمیز شکست ہوگی۔

4۔ پیشاب بند کرنے کیلئے:

یہ کہ آپ اس کے پیشاب سے کچھ حصہ لیکر کے پیشاب والے برتن میں ڈال دیں لیکن اس سے پہلے اس برتن میں 5 طاق اعداد لکھ دیں۔ پھر بندر کے بازو کی عرق سے اس کا منہ پکا باندھ لیں۔ پھر اسے دھوپ میں رکھ دیں۔ پس اس شخص کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ جب تک پیالے کو وہاں سے نہ اٹھائیں اور وہاں سے مٹی کو نہ نکالیں پیشاب بند رہے گا۔

5۔ پیشاب بند کرنا (دوسرے طریقے سے):

اور اس کے ذریعے مباشرت کو بھی باندھا جا سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ آپ جس پر عمل کرنا چاہتے ہیں اس کے کپڑے کا پچھلا ٹکڑا اس میں مفرد یعنی وفق کے طاق اعداد اور اس شخص کا نام لکھیں۔ پھر اس کے درمیان میں چکور کا دل رکھیں پھر کپڑے کو گرہ لگائیں پھر اسے ایک ویران جگہ دفن کردیں پھر ایک خچر کا بول اور آگ کی چنگاری لیں اور یہ چنگاری خچر کے پیشاب میں بجھا دیں اور اس وقت آپ یہ کہیں اے فلاں بن فلانہ تیری ہمت عورتوں سے یا فلاں عورت سے اس طرح بجھا دی گئی ہے جس طرح یہ چنگاری پیشاب سے بجھا دی گئی ہے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا۔

پھر جس میں وہ چنگاری بجھائی گئی تھی وہ پانی جہاں بھی دیکھیں اس شخص پر پھینک دیں اور یہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ سخت ہے۔

6۔ جسے چاہیں درد سر اور آدھے سر کا درد ہو:

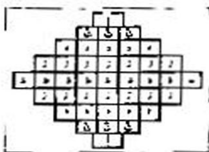
آپ مطلوب شخص کے نام پر آپ کسی تانبے کی تختی یا کسی ورق پر لکھیں پھر آپ یہ آیت پڑھیں۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ...... فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِيْمٌ۔ عدد کے مطابق یہ چند مرتبہ پڑھیں پھر گندھک کی دھونی دیں۔ پھر کسی دھوبی گھاٹ میں دفن کر دیں جب تک یہ دفن رہے گا درد سر شقیقہ کا درد نہیں تھمے گا۔

7۔ برے پڑوسی کا کوچ کرانا:

کسی موٹی ٹھیکری پر مہینے کے آخری ہفتے کو زحل کی ساعت میں لکھا جائے یا کسی شخص کے دروازے پر لہسن کے پانی اور کالی سیاہی سے لکھا جائے اور بدبودار دھونی دیں اور اس پر یہ پڑھیں خَطُوْشٍ هَطُوْشٍ زَطُوْشٍ طَطُوْشٍ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَبْزِحِيْلُ فُلَانَ بِنْ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ وَاَخْرِجُوْهُ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَا آیت پھر اسے یا تو مطلوب شخص کے راستے میں یا اس کے گھر کے دروازے یا چوکھٹ میں دفنا کر دیں۔ پس وہ کوچ کر جائے گا یہ آزمودہ نسخہ ہے اور یہ ٹھیکری پر لکھا جاتا ہے۔

8۔ دشمن کو بیمار کرنا:

جس شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو اس کے نام پر پیر کے دن پہلی ساعت یا آٹھویں ساعت میں ایک لال ٹھیکری پر لکھا جائے اور



اس پر آپ سورہ الھمزہ پڑھیں اور اسے اندرائن اور گندھک کی دھونی دیں پھر لکھائی کو پانی میں حل کیا جائے اور اس سے مٹی گوندھی جائے۔ اس سے اس شخص کو تصویر بنائیں۔ اس کا مجسمہ اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے ساتھ پھر اس کا منہ کوئلے سے کالا کر دیں اور اس کے چہرے میں تھوہر (کانٹے دار پودہ) کا کانٹا گاڑ دیں اور سات سوئیاں چبھو دیں۔ جن میں سے چھ سوئیاں چھوٹی ہوں اور یہ دو آنکھوں میں۔ دو کانوں میں اور ایک دونوں ہونٹوں میں اور ایک دونوں نتھنوں میں چبھو دیں۔ ساتویں سوئی بڑی ہوگی اسے دماغ میں پیوست کر دیں حتیٰ کہ درمیان میں نکلے اب اسے ایک تاریک جگہ پر چھوڑ دیں یا اسے کسی یہودی یا مجوسی کی قبر میں دفن کر دیں۔

9۔ دشمن کو بیمار کرنا کسی دوسرے طریقے سے:

اس طرح کہ آپ اسے ایک فولاد کے خنجر پر لکھیں جو صاف و شفاف ہو۔ جس کی چوڑائی تین انگلیاں ہو۔ بروز منگل پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں جبکہ مہینہ گھٹ

رہا ہو لکھیں۔ اس شخص کا نام بھی لکھیں جسے بیمار کرنا چاہتے ہیں پھر اسے آگ میں ڈال دیں پس کام ہو جائے گا لیکن یاد رہے کہ اگر اسے صرف بیمار کرنا مقصود ہو آگ نرم ہو اور اگر اسے مار ڈالنا مقصد ہو تو آگ بہت گرم اور شعلہ زن ہو گی اور اسے ایلوا اور ہینگ کی دھونی دینا ہو گی۔

10۔ عورت کا خون ہمیشہ جاری کرنا: اگر آپ ایسا ارادہ کریں تو سیسے میں منگل کے دن لکھیں مطلوبہ عورت کا نام اس کی والدہ کا نام اور اس کے ساتھ ہی یہ آیت لکھیں۔ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْناً فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ، وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَاً جَزَآءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسٰهَا

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ صَبَّتْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ دَمَهَا ثُمَّ تَوَكَّلْ عَلٰى الْعَمَلِ اَلْاَحْمَرُ ابْنُ اِبْلِيْنَ اور آپ سیسے پر سورہ زلزلہ پڑھیں پھر سیسے میں سوراخ کر دیں۔ پھر اس پر ایک سیاہ پرندہ ذبح کر دیں (ایک مرغی ہو یا ایک کوا) ذبح کے وقت آپ کا بایاں ہاتھ پیچھے ہو۔ اس کے بعد آپ صندل سرخ یا گندھک کی دھونی دیں۔ پھر اسے پانی میں دفن کر دیں پس مطلوب حاصل ہو گا۔

11۔ دشمن کا گھر ویران کرنا:

اپنے ایک موئی ... کی ... کے دن تار کول سے لکھیں اور اسے ہمسائے کے غسل خانے کے پانی میں حل کریں اسے آپ ... ہر جگہ چھڑکیں جسے آپ ... کرنا چاہتے ہیں۔

تب وہ برباد ہو جائے گا۔

12۔ جسے چاہیں اس کی ہلاکت:

اسے ایک روٹی پر لکھیں پھر اس پر طاق عددوں کے برابر سورہ رعد پڑھیں۔ پھر وہ روٹی پانچ کتوں کو کھلا دیں اور انہیں کھلاتے وقت یہ کہیں۔ فلاں شخص کا گوشت کھاؤ اور اس کی کھال کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو۔ پس اس طرح ہلاکت اور تباہی و بربادی ہو جائے گی۔

13۔ ہلاکت کا دوسرا طریقہ: وہ یہ کہ آپ ایک شمع لیں اور اسے ایک میت پر جلائیں پھر اس موم سے آپ اس شخص کی تصویر بنائیں۔ جسے آپ ہلاک کرنا چاہتے ہیں اور یہ اسد کی ساعت میں کیا جائے پھر تانبے کے قلم سے اس پر خشک حروف لکھیں پھر اسے ہینگ اور گندھک کی دھونی دیں۔ پھر اس تصویر کا سر اس چھری سے کاٹ دیں جس پر طاق اعداد لکھے ہوئے ہیں۔

14۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے کیلئے:

اسے آپ کالی بلی کے کان پر لکھیں اور لکھتے وقت آپ یہ کہیں طلقوا فلانۃ بنت فلانۃ یعنی فلانہ بنت فلانہ کو آزاد کرو۔ لکھنے کے بعد اسے خشک گندھک کی دھونی دیں پھر اسے قمر کی ساعت میں پھینک دیں۔

15۔ جدائی کیلئے دوسرے طریقہ سے: اور وہ اس طرح کہ اسے آپ مخمس نقش کی صورت میں [illegible] حروف میں [illegible] لکھیں۔ اس طرح کہ پانچویں کا

چوتھا خالی بچ جائے پھر اس میں اوپر کی طرف سے سات ناری حروف بھر دیں۔ پھر آپ اس کے نیچے دو اسم لکھیں پھر ان کے نیچے آبی حروف لکھیں۔ پھر نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کی طبیعت کے مطابق بنائیں کیونکہ جدائی ان دونوں کے درمیان قطع تعلق کا سبب بنے گی اور اس کی صورت و شکل یہ ہوگی۔

ا	ج	د	ز	ط
۸	۵	۷	۴	۱
۱۰	۲	۴	۶	۳
۲	۳	۶	۷	۵
۴	۱۱	۳	[illegible]	۷

16۔ رشتے سے منع کرنا:

اسے آپ ایک پتے پر لکھیں اس طرح کہ اس کے خانوں میں مفردات کو لکھیں ان جفت کے خانوں میں وہ نام لکھیں جسے آپ رشتے سے منع کرنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ کوئی جانی پہچانی عورت ہے تو اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام نقش کے جفت میں لکھیں۔ البتہ اس کے بعد آدمی کے نام میں مخالف لکھیں پھر نقش کے اردگرد یہ آیات لکھی جائیں گی۔

1۔ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَايَشْتَهُوْنَ۔

2۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ لَا يَجْتَمِعَانِ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ۔

کوچ کرنا:

اور اسے کسی بکری کے سینگ میں اور اسے یہودیوں کے قبرستان میں دفن کر دیں بدھ کے دن اور جوڑوں کے دن (جفت اعداد کے دن) پھر اسے آپ جہاں چاہیں دفن کر دیں یا اسے حمام کے گھڑے کے پانی میں دھو ڈالیں اور پھر اسے مطلوبہ آدمی کے گھر چھڑک دیں۔ پس وہ شخص کوچ کر جائے گا اور نقل مکانی کرے گا۔

17۔ کسی ظالم جابر حاکم یا افسر کی معزولی:

یہ کہ آپ اسے کسی کتے کے کندھے کی ہڈی پر چوہے کے خون سے لکھیں اور اس پر سورۂ رعد یہ پڑھیں پھر اسے اس کے گھر دفن کریں جسے آپ معزول کرانا چاہتے ہیں پس وہ معزول ہو جائے گا۔

18۔ مریض کے مرض کی پہچان کیلئے:

یہ کہ اسے مریض کی ہتھیلی کی اندرونی طرف لکھا جائے یا اس کی پانچوں انگلیوں پر لکھا جائے پھر آپ اس پر یہ آیات پڑھیں۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَلَمَّا جَاءَ مُوسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ۔ پندرہ مرتبہ پھر اس کی حالت پر نظر رکھیں۔ اگر اسے دورہ پڑے تو مرگی کا مریض ہے یا روئے گا تو وہ سوداء کا مریض ہے یا وہ ہنسے گا تو اس پر جادو ہوگا۔

19۔ کتے کے کاٹے کا علاج:

پانچ ٹکیوں پر لکھا جائے ہر ٹکیہ پر سورۃ واقعہ کا پہلا حصہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ تک ۔ 25 مرتبہ لکھیں اور پھر اسے سگ گزیدہ (جسے کتے نے کاٹا ہو) کو کھلا دیں پس وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

20۔ قیدی کی رہائی کیلئے:

ایک پتے میں لکھا جائے پھر دھونی دی جائے اور دھونی میں شروع کیا جائے اور وہ یہ آیت پڑھیں۔

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ.......... مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ تک 25 مرتبہ

پھر اسے قیدی کو دیا جائے اور وہ اپنی دائیں آستین میں داخل کرے اور اسے اپنے گلے سے نکالے ۔ پس وہ جلدی ہی رہائی پائے گا۔ اللہ کے حکم سے ۔

21۔ قیدی کی رہائی کیلئے:

دوسرا طریقہ ہے کہ آپ قیدی کے پاؤں کے نیچے سے مٹی لیں اسے آپ انڈے کی سفیدی کے ساتھ گوندھ لیں ۔ پھر اس پر طاق اعداد لکھیں اور اسے قیدی اپنے پاس رکھے پس وہ اللہ کے فضل سے رہائی پائے گا۔

22۔اسی طرح کا ایک آزمودہ طریقہ:

اسے کئی بار آزمایا گیا ہے۔ اسے ابن سبعین نے بیان کیا ہے وہ یوں کہ آپ ایک چاندی کی انگوٹھی قمر کی ساعت میں بنوائیں اور اس پر ختم کے مفردات نقش کئے جائیں۔ ان میں سے ہر ایک نقش اپنی طبعی ترتیب میں اپنے اپنے محل میں ہو۔ پھر الف سے شروع کریں پھر جیم سے اور اسی طرح آخر تک لیکن الف کے نقش کے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں اور طاء کے نقش کے وقت طاش سات مرتبہ اور ہر حرف سے سات مرتبہ مکمل ہونے کے بعد آپ لکھیں۔

اے ان اسماء کے خادمو! فلاں بن فلانہ کو قید سے نکال لاؤ۔ یا اسے اس منزل سے جلد از جلد قریب سے قریب کرو ان کلمات کے صدقے آپ اس انگوٹھی سے موم کی شمع کے دو ٹکڑوں پر مہر لگائیں اور ان میں سے ایک قیدی کو دے دیں اور دوسرے کو جیل یا قید خانے کی جگہ دفن کر دیں اور پہلے والے اسماء کو عزیمت کے ساتھ سات مرتبہ پڑھیں اور نقش لکھتے وقت اور دفن کرتے وقت عود، زرد گوند اور صنوبر کی لکڑیوں کی دھونی دیں۔ اس طرح وہ جلد ہی خلاصی پائے گا۔

23۔محبت اور بھڑکانے کیلئے:

جمعرات کے دن انڈے پر اس شخص کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور اس کے گرداگرد یہ آیت لکھیں۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اور اسے نرم آگ میں دفن کر دیا جائے۔ ایسی جگہ جہاں اس کو آگ کی حرارت پہنچتی رہے اور یہ جلنے نہ پائے پھر اسی حالت میں تین دن یا ایک ہفتہ گزر جائے تو محبت میں اس کی تاثیر بہت نرالی ہوگی۔

24۔ محبت کیلئے ایک اور طریقہ:

اسے جانور مویشی کے سینگ میں نقش کریں گرگٹ کے خون سے ایسی راکھ میں دفن کریں جس کے نیچے آگ ہو اس پر مطلوب شخص کا نام لکھا ہو محبت میں عظیم تاثیر ہوگی۔

25۔ محبت کیلئے:

تیسری طریقہ سے محبت ختم کرنے کیلئے: لیکن یہ عمل ایک کی محبت کسی دوسرے میں منتقل کرنے کیلئے ہے اور یہ عمل اس طرح ہے کہ اگر ہو سکے تو جسے آپ چاہیں جب وہ ننگے پاؤں چل رہا ہو تو اس کے پاؤں کی مٹی اٹھالیں اور یہ بہتر ہے اور مٹی کو اٹھاتے وقت آپ یہ کہیں گے اے فلاں اے فلاں عورت کے بیٹے جس طرح میں نے مٹی اٹھائی پکڑی ہے اسی طرح تمہیں بھی پکڑوں گا۔ پھر آپ اس مٹی کو گوندھیں اور ایک صورت پر مفردات لکھیں۔ جب صورت خشک ہو جائے تو سانڈھ کے جماع کے بعد جو مادہ زمین پر گرے وہ لیکر اس صورت کے چہرے پر مل دیں۔ پھر اس کے پیچھے اپنے گھر کے دروازے کی چوکھٹ میں اسے دفن کر دیں اس کے بعد سات مردوں کا جھوٹا لیں اور مطلوب کے نام پر ڈالیں اور دھوکے باز کتے کو کھلا دیں وہ کتا جو لوگوں کو غافل کرتا ہے پھر انہیں ہلکا سا کاٹ لیتا ہے اور یہ کتا نہیں۔ آپ اس کتے کو کھلاتے وقت یہ کہیں فلاں بن فلانہ سے فلاں بن فلانہ کو غافل کرا ایسا غافل جیسے کاہل شخص نماز سے ہوتا ہے اور اسے مجھ تک واپس لاؤ یا اس پر واپس لاؤ جس کا لوگوں میں سے یہ نام ہو اور میں نے تمہیں پکڑ لیا ہے اپنے لئے یا فلاں شخص نے تجھے لوٹا دیا جیسا کہ حضرت موسیٰ کو ان کی والدہ کی طرف لوٹایا گیا اور یہ تین مرتبہ کہے۔

26۔ ضروریات پوری کرنے کیلئے:

وہ اس طرح کہ اسے خون میں لکھے پھر جس کے پاس چاہیں جائیں وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا۔

27۔ انسان کو سفر سے منع کرنا:

یہ کہ اسے الٹا لکھے جیسے ان ہ ور ط کی جائے طرحھا لیکن جسے آپ روکنا چاہتے ہیں اس کے کپڑے میں لکھیں پھر اسے الٹا کر ایک طرف رکھیں۔ اس کے بعد اسے سیاہ گدھے کے وتد (میخ) کے ساتھ لٹکا دیں اور لٹکاتے وقت یہ پڑھیں۔

لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عدة ولكن كره الله انبعا ثهم فثبطهم وقيل اقعروامع القاعدين فَرَدَدْنَاهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّعَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرُهُمْ لَايَعْلَمُوْنَ۔ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍلَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ۔ پندرہ مرتبہ پڑھے پھر لٹکانے کے بعد کپڑے کو میخ کے ساتھ باندھ دیں۔ پھر اسے اس کی جگہ پر واپس کر دیں پھر میخ کو ماریں اور یہ کہیں اے میخ میں نے تجھے پکڑ لیا ہے اور اس جگہ سے اکھاڑ لیا ہے اور فلاں کیلئے تجھے گاڑا ہے۔ اب وہ صرف تیرے گرد گھومے گا اور تیرے گرد ہی اس میں اضافہ ہوگا۔ بیٹھے اور سات مرتبہ چکر لگائے اور میخ کو اسی جگہ گاڑیں جہاں سے آپ نے اسے اکھاڑا تھا۔

28۔ شہد کیلئے:

یہ اس طرح ہے کہ آپ اسے اروی کے پتے پر الٹا لکھیں اور اس پر سورہ کیف کا ابتدائی حصہ مَا اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ تک اور اللہ تعالٰی کا یہ ارشاد وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا 25 مرتبہ پڑھیں پھر تھوک پر مل لیں اسے لال (گندہ بروزہ) کی دھونی دیں جبکہ آپ اس کے چھتے میں ہاتھ ڈال رہے ہوں اور یہ معشوق کیلئے اور بھول جانے کیلئے بھی مجرب ہے۔

29۔ سمندری شکار کیلئے:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ شمع کی موم سے مچھلی کا حسب منشا ایک پتلا بنائیں پھر اس کے سر پر ط، اس کی دم یا دائیں طرف ز، اس کی بائیں طرف ج اس کی ناف پر حا ء پھر اس کے اردگرد مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ لکھیں۔ پھر یہ آیت لکھیں تمام مچھلیاں اس جگہ پر اکٹھی ہو جائیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۔ اس شرط پر تمام نقش موم میں گہرے ہوں پھر سے مٹی لیکر اس شمع پر مل دیں اور چھوڑ دیں یہاں تک کہ اسے صاف کریں پھر خشک ہونے کے بعد اسے آگ پر تپائیں وہ ٹھیکرا بن جائے یا ساری شمع پگھل جائے پھر اسے ایک برتن میں ڈال دیں اس کی جگہ پگھلا ہوا سیسہ بھر لیں حتیٰ کہ وہ موم کی طرح ہو بہو مچھلی بن جائے اور حروف اس پر منقوش رہیں اور سب کچھ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے وقت ہو۔ پھر حروف جھاڑ لیں اور باقی سیسے کی صورت رہ جائے پھر یہ سیسے کی صورت مچھلی سیسے کے جال میں باندھ دیں۔ پس آپ کے پاس بہت مچھلیاں آئیں گی۔

تیسرا باب

وفق کے مزوجات (جفت اعداد) کی خاصیتیں

اور وہ جفت اعداد کا مجموعہ بدوح (ب دوح) ہے الٹائیں تو حب ود بنتا ہے اور اس کے اعداد 20 ہیں۔ اس کے فوائد و خواص یہ ہیں۔

1۔ قبولیت اور محبت کیلئے:

یہ کہ آپ ان حروف کو اپنی پیشانی، اپنی داہنی آنکھ کی پلکوں پر، یا اپنے انگوٹھے کے ناخن پر جدا جدا صورت میں لکھ لیں۔ آخری تحریر سیاہی سے لکھیں پھر آپ جس کا بھی سامنا کریں گے وہ آپ سے محبت کرے گا اور آپ کی بات کو قبول کرے گا۔ جس کے پاس جائیں گے آپ کے دیکھنے سے اس کی آنکھ دیکھتی رہ جائے گی۔ اس کو لکھنے کا بہتر دن ہفتہ ہے۔ اس کی پہلی ساعت یا آٹھویں۔ اس کے بعد آپ یہ آیت پڑھیں۔ یَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا

2: اسی کیلئے:

جس نے انہیں (حروف کو) [illegible] کے چمڑے پر لکھا اور اس میں سانپ کی آنکھ کو بھی شامل کر لیا یعنی اس پر [illegible] کا رعب چھا جائے گا [illegible] بھی وارد ہو گا

اس کی بات سنی جائے گی اس کے علاوہ یہ قضائے حاجات کیلئے بھی تیر بہدف ہے۔

3۔ اسی مقصد کیلئے:

یہ عمل کئی دفعہ آزمودہ ہے کہ آپ ایک ایسا سیب لیں جو آدھا سرخ ہو اور نصف زرد ہو۔ اپنی تھوک کے ساتھ جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں اس پر بدوح لکھیں۔ پھر اسے کوٹھ یا کٹ (لکڑی) کی دھونی دیں۔ جس کی بو آپ سونگھ سکیں۔ پھر آپ تمہیں ایک زرد کپڑے میں رکھ لیں اور جس کو چاہیں اس کے سامنے کر دیں۔ پس اس سے عظیم محبت ہو جائے گی۔

4۔ اور اسی طرح ایک یہ بھی ہے:

کہ آپ ان حروف کو ایک چھری پر 20 دفعہ پڑھیں اور گوشت کاٹیں یا کسی کھانے والی چیز کا چھلکا اتاریں۔ پھر جسے چاہیں گوشت یا دوسری چیز کھلائیں۔ وہ آپ سے شدید محبت کرے گا اور آپ اس کے دل کے مالک ہو جائیں گے یا وہ مکمل آپ کے ہاتھ میں ہو گا یعنی آپ کی مرضی پر چلے گا۔

(2) یا انہیں آپ مٹی کے پیالے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز پر 20 مرتبہ لکھیں پھر اسے دھو ڈالیں پھر اسے اس شخص کی روٹی یا کھانے والی کسی چیز پر چھڑک دیں جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس وہ آپ سے محبت کرے گا۔

(3) یا آپ کسی پاکیزہ چیز پر مطلوب کا نام لکھیں اور اس پر بدوح لکھ دیں پھر اسے

مطلوب سو گھیے اس سے وہ طالب سے بے مثال محبت کرے گا۔ (4) اور اسی طرح یہ بھی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے منہ میں پانی ڈالے اور ساتھ ہی سات مرتبہ بدوح کا ذکر کرے جبکہ پانی اس کے منہ ہی میں ہو۔ پھر اس پانی کو کسی برتن میں ڈالے پس اگر مطلوب اس پانی کو پیئے تو وہ طالب سے شدید محبت کرے گا۔

5۔محبت کیلئے:

وہ یہ کہ ان حروف کو آپ چمگادڑ کے خون سے لکھیں پھر نقش میں مطلوب کا نام حرف طآ کی جگہ پر اور طالب کا نام الف کی جگہ لکھیں اور طالب اسے اپنے ساتھ رکھے تو مطلوب محبت سے حاصل ہوگا۔

6۔ محبت کیلئے (جو دائمی محبت استوار کرتا ہے): اور یہ عمل جماع کے وقت عورت کے منہ پر کیا جائیگا۔ اس وقت آپ بدوح پڑھیں گے جبکہ آپ کا منہ عورت کے منہ میں ہوگا۔ اسی دوران جب آپ اس سے کلام کریں تو تھوڑی سی تھوک اس کے منہ میں ڈال دیں اور اگر آپ اسی حال میں ان حروف کو 20 مرتبہ پڑھیں گے اور یہ بہت مناسب اور مکمل ہے۔ اس سے وہ آپ سے دائمی محبت بڑی شدت سے کرے گی اور یہ بہت آزمایا ہوا ہے۔

7۔محبت کیلئے:

یہ کہ آپ بادام یا بندق درخت کا پھل لیں اور اسے اپنے مطلوب اور اس کی ماں کے نام سے توڑ دیں پھر آپ دوسرا بادام پکڑیں یہ پہلے سے چھوٹا ہو۔ اسے اپنے اور اپنی

والدہ کے نام سے توڑ دیں۔ پھر ہر ایک کے کنارے پر بدوح لکھ دیں پھر ان دونوں کو لبان (بندگوند) اکسی اور چیز جس کی چاہیں دھونی دیں۔ پھر ہفتے کو پر ان دونوں کو کسی جامع مسجد کے محراب میں دفن کر دیں۔ ہفتہ کے بعد آپ خود ان میں سے بڑا اور اسے چھوٹا کھلا دیں اور ان دونوں پر یہ الفاظ کہیں اے فلاں میں نے تجھے اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا ہے۔ اَخَذْتُكَ يَا فُلَانُ بِيَدِي وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ 20 مرتبہ۔

8۔ محبت کیلئے:

یہ عمل بڑے ہی آزمائے ہوئے اعمال میں سے ہے کہ آپ کانچ کا شیشہ لیں جو لکڑی میں ہو آپ اس کا تانکا اکھاڑ دیں اور اس پر بدوح کے حروف الگ الگ کر کے لکھ دیں یعنی نقش میں جو جگہ ان کی ہے اسی جگہ پر لکھیں پھر اس آئینے کے پیچھے بدوح بھی لکھ دیں اس طرح کہ جب آپ ان کو لکڑی کی طرف لوٹائیں تو ہر حرف اپنی نظیر پر پوری طرح منطبق ہو جائے۔ اب اپنا نام دونوں جگہوں میں سے ایک جگہ پر لکھ دیں جو کہ معین نہ ہو اور مطلوب کا نام دوسری جگہ پھر آئینے کو اپنی جگہ پر لوٹا دیں پھر انہیں لبان (کندگوند) اور چیونٹی کے انڈوں کی دھونی دیں۔ ان کے لوٹانے وقت اور دھونی دیتے وقت آپ یہ آیت تلاوت کریں۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ۔

فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا ..... آخر تک پوری آیت

فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ آخر تک پوری آیت

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ

پھر اسے مطلوب کو دے کر [illegible] میں اپنا چہرہ دیکھے جیسا کہ ذکر ہوا۔ اسے

بہت اثر ہوگا بشرطیکہ اس کا لوٹا نا دھونی دینے کے وقت ہو اور قرأت جاری رہے حتیٰ کہ آیات کی قرأت 10 مرتبہ پوری ہو جائے۔

9۔ حاجات پوری کرنا اور ہر بری بات سے امن حاصل کرنا:

وہ یہ کہ آپ ان کو انگوٹھی کے نگینے پر نقش کریں جبکہ قمر سرطان میں ہو نحوست سے باہر اور سعادت سے ہمکنار ہو اور ہر مکروہ سے، تو اس کی حاجات پوری ہو سکتی ہیں۔

10۔ اس عورت کا حمل ٹھہرانا جو بچہ ضائع کرنے کی عادی ہو:

درخت کے مکمل ہونے سے پہلے جبکہ وہ اپنے پتے پھینکتا ہے اور (بالغ ہونے سے پہلے) اپنے پھل گراتا ہے جب آپ اس کا ارادہ کریں تو جفت اعداد کو چاروں کونوں میں انکے خانوں میں نقش کریں پھر ان پر سورۃ یٰسین مکمل پڑھی جائے صرف ایک دفعہ پھر اس خاتم کو مذکورہ آئینے یا درخت پر لٹکایا جائے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ اس کا حمل قائم اور اس کے بچے کو حمل کے تمام مہینوں میں سلامت رکھے گا اور اس کی پیدائش صحیح اور مکمل ہو گی اور اگر درخت کی بات ہے تو درخت کو اللہ تعالیٰ اس حد تک روکے گا کہ آپ اس کا پھل کھائیں گے۔

11۔ چوروں اور جانوروں سے امن میں رہنا:

جب آپ کسی جنگل میں ہوں اور آپ پر خوف و ہراس طاری ہو۔ تو اپنے ارد گرد دو [illegible] اپنے آپ پر [illegible] اس طرح ◎ ان میں سے چھوٹے کے درمیان آپ جفت اعداد لکھیں پھر آپ [illegible] یہ آیت قولہ الحق ولہ الملک [illegible] چاروں سمتوں

میں پڑھیں لیکن ایک ہی مرتبہ جب آپ یہ کر چکیں تو آپ کو کوئی نہیں دیکھ پائے گا نہ آپ کو کوئی جواب دے گا۔ پھر اگر آپ پیدل چل رہے ہیں تو اسی طرح دائرے بنائیں جس طرح اوپر ذکر ہوا۔ اور آپ اس خارج ہوں۔ پس جفت اعداد کو چھوٹے دائرے میں لکھ دیں اور پڑھیں چاروں سمتوں میں پھر آپ اس دائرے پر شمار کرتے رہیں اور چلتے رہیں تو آپ کو کوئی ایسی چیز اللہ کے حکم سے نظر نہ آئیگی جس سے خوف کھایا جائے۔

12۔ تطبیق کا طریقہ:

اور وہ اس طرح کے آپ ان عداد کو دو پتوں میں اس طرح لکھیں کہ ایک پتہ دوسرے پر منطبق ہو جائے یعنی اس پتے کی یا اس پتے کی یا پر آ جائے اور اس طرح منقیہ حروف بھی ایک دوسرے پر آ جائیں۔ ان دونوں میں سے ایک کے درمیان آپ مطلوب کا نام لکھ لیں اور دوسرے کے درمیان طالب کا نام لکھ لیں پھر آپس میں دو محبت کرنے والے عدد جیسے کر دو دو، تر فوق حروف بدوح کے اوپر لکھ دیں اور یہ آیت وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي خالی افراد کے خانوں میں لکھیں اور اس کے ساتھ ہی ودود، عطوف، حنان، رحیم بھی لکھیں پھر دھونی دینے کے بعد ایک کو دوسرے پر رکھوں کی پھر ان کو دفن کر دیں اس طرح کہ طالب کا پہ مطلوب کے پتے کے اوپر ہو اور اس پر ایک بھاری پتھر رکھ دیں لیکن اس کی لکھائی چمگادڑ کے خون سے ہونا چاہئے اور دونوں کا یہی حال ہے۔

13۔ قطع تعلق کرنے والے میاں بیوی کی صلح:

اور وہ یوں ہے کہ آپ ایک لنگڑے گدھے کی لید لیں جبکہ وہ چل رہا ہو اور لید کر رہا ہو اور لید اس کی پنڈلیوں پر گر رہی ہو اس کے ساتھ آپ ایک بکری کا دماغ یا بھیڑ کے

کا دماغ بھی لے لیں اور اگر دونوں حاصل کر لیں تو بہت ہی بہتر ہوگا۔ پھر دونوں کو ملا کر اس سے ایک صورت بنائیں۔ اس پر حروجات (جفت اعداد) لکھ دیں اور اس پر سداب اور تنکار کی دھونی دیں۔ پھر اگر آپ طالب ہیں تو آپ اپنے پاس تین دن رکھیں اور اگر کوئی اور طالب ہے تو اسے دے دیں۔ اگر اثر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ اسے آگ میں ڈال دیں۔ پھر ضرور اثر ہوگا۔

وقد ٤	والقيت ودود	٢٢٠ ب
عليٰ ثم		محبة حنان
وقد ح	عليك الخوف	٢٢٠ و

14۔ جب آپ کا محبوب دور ہو:

بس اس کی طرف کوئی قاصد بھیجو جس کے ساتھ ایک کبوتر بھی ہو۔ سات مرتبہ بدوح اس کی دم پر لکھیں یا کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی دم سے باندھ دیں۔ جب وہ محبوب کے گھر کے قریب پہنچے گا تو اسے بہت محبت ہو جائے گی۔

15۔ جب آپ کسی دسترخوان پر جائیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات مرتبہ پڑھو پھر جسے چاہو ایک لقمہ کھلا دو سب لوگ آپ سے محبت کریں گے۔

16۔ سمندری شکار:

اس کے لئے مفردات کے استعمال کا ذکر گزر چکا ہے جب آپ کا ارادہ ہو جفت اعداد کو دو پتوں میں لکھو ہر حرف نقش میں اپنی اپنی جگہ پر ہو۔ پھر دونوں کے درمیان میں حاً کی جگہ کسی پرندے کا نام لکھو جس کا شکار کرنا چاہتے ہو پھر ایک کو دوسرے پر منطبق کر دو اور ان دونوں پر یہ آیت پڑھو إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ۔ یہ تین مرتبہ پڑھیں۔ بہتر ہے بیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر اسے اس ہتھیار کے ساتھ باندھ دیں جس سے آپ شکار کرتے ہیں پس آپ کو شکار بہ ملے گا۔

17۔ تلوار پر غلبہ کیلئے:

وہ اس طرح کہ آپ اسے منگل کے دن مریخ کی ساعت میں تلوار پر لکھ دیں۔ پھر آپ کے خلاف جو شخص بھی شمشیر چلائے گا آپ کی تلوار زیادہ کاٹنے والی اور غالب ثابت ہوگی۔

18۔ درد کیلئے:

جمعرات کے دن اس حصے پر لکھ کر دیں۔ جس میں درد ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

19۔ بڑی عمر کی لڑکی کی شادی کیلئے:

ایک قفل لیں جو بند ہو پھر اسے آگ میں گرم کریں پھر وہ لڑکی جو بڑی ہوگئی اور اس کی شادی کا مسئلہ لمبا ہو گیا اور ابھی تک اس کی شادی نہیں ہوئی وہ اس پر پیشاب کرے جبکہ وہ گرم ہو پھر اس کے بعد اس پر جفت اعداد الٹے لکھے جائیں اور دن جمعرات کا ہو۔ پھر اس کا سر کھولا جائے جمعہ کے دن۔ کسی جامع مسجد کے دروازے کے ساتھ یا کسی اور بڑے گھر کے پاس۔ پس اس کی شادی جلد ہو جائے گی۔

20۔ جب آپ کسی جنگ یا لڑائی میں ہیں:

آپ مٹی لیں اور اس پر یہ آیت سَیُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَیُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ پڑھیں اور آپ کہیں یا بدوح سات مرتبہ اور دشمن کے چہرے پر مٹی پھینکیں جبکہ ہوا کا رخ ان کی طرف ہو پس آپ دیکھیں گے کہ یا بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔

21۔ انکا ذکر جن کا تعلق درمیانی خالی مثلث سے ہے:

اس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے اور یہ بحد از وجط کا ایک طریقہ ہے۔ جو پہلا ہے وہ یہاں دوسرا آباد وسط میں اور اسی میں جو دوسرا ہے وہ آٹھواں ہے جیسا کہ آپ نے آخر تک دیکھا۔ پس مکمل طور پر اس کے نویں گھر میں آٹھ مغلاق (چابیاں) ہیں۔ پس اس طرح یہ برابر کے ضلعوں والی ہوگی جب آپ اس کے سارے قطر جمع کر لیں گے وہ اس کے ضلع برابر اول سے ہے۔

22۔ جب تجھے فائدہ کے حصول اور نقصان سے بچنے کی ضرورت ہو:

تو پھر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں کوئی ایسا نام لو جو آپ کے مطلوب کے مطابق ہو یا کوئی ایسی آیت چن لو۔ پھر بڑے جملوں سے حساب کر لو اور اس نقش سے پہلے گھر میں اسقاط کی تعداد اتار دو۔ پھر جو کچھ نازل کرو اس کو دگنا کر لو۔ پھر اسے دوسرے گھر میں نازل کرو۔ اسی طرح تیسرے گھر میں۔ اسی طرح آخر تک اور اسقاط سے جو بچ رہے اسے چھٹے گھر میں رکھ دو کیونکہ یہی اس کے تخیر کا محل ہے۔

٣	٨	١
٧		٥
٢	٤	٦

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ہم نے جلالہ کے لفظ کو اتارنے کا ارادہ کیا اس کے عدد 66 ہوئے۔ ہم نے اس کا اسقاط بب (12) سے کیا پس وہ 66 پر 5 دفعہ تقسیم ہوئے اور باقی 6 بچے پھر ہم نے اسقاط کے بندے کو جو 5 ہے پہلے گھر میں اتارا اور دوسرے گھر میں اس کو ڈبل کر دیا۔ اسی طرح بیان کردہ صور کے مطابق آخر تک۔ جب اپنے محل میں رکھا گیا پھر آپ اسے خوشبودار دھونی پر لٹکائیں۔ پھر مثلث یا مربع بنانے کے بعد (اگر چاہیں تو) اس پر اسم [illegible] اپنے ساتھ رکھیں مطلوب حاصل ہوگا۔

١٥	٤٦	٥
٤١		٢٥
١٠	٢٠	٣٦

23۔ وسط خالی کے متعلق:

اور یہ خالی الوسط مثلث کے تمام تر تصرفات میں سے سب سے بڑا نتیجہ ہے اور اس کے مخفی رکھنے پر اور اپنی کتابوں میں وضع نہ کرنے پر تمام علماء کا اتفاق ہے تاکہ اس تک عوام الناس کی رسائی نہ ہو پائے اور اسے سینہ بہ سینہ ہی سکھایا جاتا ہے یا اسے ریت میں یا نرم و پاک صاف مٹی میں رکھا جاتا ہے اور کام ہو جانے کے بعد اسے مٹا دیتے ہیں۔ اس ڈر سے کہ اگر وہ اسے کسی کاغذ یا چے میں یا کسی ایسی چیز میں لپیٹ کر رکھیں گے تو ناواقف لوگوں کو اس کا علم ہو جائے گا اور پھر وہ سارے جہاں میں اس کے راز کو فاش کرتے پھریں گے اور اگر یہ تحریری شکل میں ہو تب بھی ان پر یہ راز فاش ہو جائے گا۔ جبکہ اس کی کئی شرائط ہیں اور وہ شرائط وہ ہیں جو اس رسالہ کے شروع میں بیان ہوئیں جیسا کہ امام رحمت اللہ علیہ نے فرمایا اور اسے استعمال میں لانے کا طریقہ یوں ہے کہ آپ اسے اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی مدد سے شروع کریں۔ اس کے دربار میں توجہ کریں اور تمام گناہوں سے بخشش طلب کریں۔ پھر اپنے کپڑے اور بدن پاک کریں۔ پھر آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر 9 دن روزے رکھیں۔ عورتوں سے الگ تھلگ رہیں اور روزے کے دوران گوشت کھانے سے پرہیز کریں اور پہلا روزہ اتوار کا ہونا چاہیے اور ہر نماز کے پیچھے آپ پڑھیں اور اتوار کی پہلی نماز، نماز مغرب ہو اور آپ اس کی آیات 16 مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد عصر تک۔ جب مغرب کی اذان ہو جائے تو تھوڑے سے انجیر پر

روزہ افطار کریں۔ پھر آپ بغیر نمک تازہ روٹی کھائیں۔ پاکیزہ تیل میں ملی ہوئی اور اپنے معدے کو ہلکا پھلکا رکھیں یعنی کم کھائیں۔ اور مغرب کی نماز کے بعد آپ ططفریال 352 اعداد کے ساتھ پڑھیں اور پھر عصر تک باقی اوقات میں تھوڑا تھوڑا پڑھیں۔ جب مغرب آ جائے تو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ روزہ افطار کریں اور پھر نماز مغرب کے بعد جلیلش 343 اعداد کے ساتھ عصر تک پڑھیں پھر مغرب کے بعد دمیال 85 اعداد کے ساتھ عصر تک پڑھیں پھر مغرب کے بعد سے عصر تک 329 اعداد کے ساتھ حططوش پڑھیں پھر ایک مغرب کے بعد 92 مرتبہ الوھیم عصر تک پڑھیں پھر آپ عصر تک 167 اعداد کے ساتھ زنعطا پڑھیں پھر آپ مغرب کے بعد سے عصر تک 28 اعداد کے ساتھ حدایہ پڑھیں۔ پھر مغرب کے بعد سے عصر تک 150 اعداد کے ساتھ طفیال پڑھیں۔ تیسری رات کو مغرب آ جائے تو یہ ریاضت ختم ہو جائیگی۔ پھر آپ زعفران اور صنوبر اور سرخ بہنے والی گوند کی دھونی دیں پھر آپ اسے کوٹیں اور گلاب کے پانی اور کستوری سے گوندھ لیں اور کباب کی شکل بنالیں پھر ضرورت کے وقت اسے خشک کر لیں پھر دھونی کی خوشبوؤں کو چھوڑ دیں جبکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور آپ کے پاس نرم ریت کا ٹیلہ یا پاک مٹی ہو پھر آپ اسے برابر کریں اور نقش ریت پر لکھیں لیکن اس کی تحریر کھٹے انار کی لکڑی سے ہونی چاہیے یا زیتون سے ہو۔ پھر ایک اس کا ارشاد اتنا پھیلا کر لکھیں کہ وہ اس نقش کے گرداگرد احاطہ کرے۔ پھر آپ اس کے اوپر جبرئیل لکھیں۔ پھر آپ حق لکھیں اور اس کو اسی قدر بڑھائیں۔ پھر اس کے اوپر عزرائیل لکھیں پھر آپ لکھیں اور اسے اسی قدر بڑھائیں پھر اس کے اوپر میکائیل لکھیں پھر ملک لکھیں پھر اس کے اوپر اسرافیل لکھیں نقش بنانے میں آپ ان اعداد سے شروع کریں جنہیں آپ خالی الوسط نقش کے استعمال کیلئے چاہتے ہیں۔ پھر نقش کیلئے جو اسم یا آیت آپ چاہتے ہیں وہ لیں جو اس کیلئے مناسب ہوں۔ جب آپ پہلے گھر میں آخری آیت کو ایک دفعہ پڑھ لیں جب آپ دوسرے گھر میں

نازل ہوں تو آپ ہطفریال دو مرتبہ پڑھیں پھر جب آپ بعد والے گھر میں اتریں تو آپ جنکیش تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر جب آپ بعد والے گھر میں نازل ہوں تو آپ دمیال چار مرتبہ پڑھیں۔ اب جو گھر خالی ہوگا اب رہی خالی گھر کی بات تو آپ اس کے خادم کو بغیر اترنے کے بلائیں۔ تو آپ یوں کہیں ھطلطوش 5 مرتبہ پھر جب آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں تو آپ کہیں الوھیم چھ مرتبہ۔ پھر آپ اس گھر میں نازل ہوں جو اس کے بعد میں ہے پھر آپ سات مرتبہ زنقطا پڑھیں، پھر آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں اور آپ 8 مرتبہ عدایہ پڑھیں پھر آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں آپ 9 مرتبہ طفیال کہیں پھر جب یہ مکمل ہو جائے تو آپ عزرائیل کے نام کے اوپر نقش کے اوپر ایک طرف میکائیل فرشتے کا نام لکھیں اور میکائیل کے اوپر توبیائیل، اسرافیل کے اوپر شغفیائیل اور عزرائیل کے اوپر قطائیل لکھیں۔

پھر جب آپ درہم و دینار یا معدنیات میں سے کوئی معدن یا اس کے علاوہ کوئی پتھر اور جوہر خرچ کرنے کا ارادہ کریں تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے انار کی لکڑی پکڑ لیں اور آپ اسے اپنی تین انگلیوں (انگوٹھا، شہادت اور درمیانی) سے پکڑیں پھر آپ اسے خالی گھر یعنی درمیانے خانے میں رکھیں لیکن پہلے اس میں لکھیں اَجِیْبُوْا بِمَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ مِنْ کَذَا کَذَا یعنی میں نے تمہیں جس چیز کا حکم دیا ہے وہ اتنا اور اس قدر پورا کرو۔

پھر اپنا چہرہ پیٹھ کی طرف کرلو۔ اللہ تعالیٰ سے اس بات پر ڈرتے ہوئے کہ آپ نے اس کے ایک سربستہ راز کو فاش کر دیا اور اس ضرر کے ڈر سے جو تیری عقل یا تیرے جسم کو اس سلئے پہنچے گا کہ آپ نے اللہ کے ایک بہت بڑے راز پر لوگوں کو باخبر کر دیا پھر آپ اس اسم کو چھپا لیں گے جسے آپ درہم و دینار کیلئے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور گھر میں سے لکڑی کو چھوڑ دیں گے پھر اپنے سامنے کی طرف توجہ کریں گے یعنی عمل کو دوسری دفعہ اور

تیسری دفعہ 45 بار رکھیں گے اور ہر دفعہ آپ تو وکو (لکڑی کو) گھر میں رکھیں لکھنے کے بعد جیسا کہ ذکر ہوا اور جیسا کہ آپ نے پہلی مرتبہ کیا۔ پھر آپ اپنے چہرے کو پیچھے کی طرف موڑ لیں گے اور لکڑی کو اسی طرح جھاڑیں گے جس طرح پہلی مرتبہ کیا اور اسی طرح جب آپ اس سے فارغ ہوں تو نقش کو اپنے ہاتھ سے محو کر دیں اور یہ عمل دن میں صرف ایک مرتبہ ہو سکتا ہے اور ایک مرتبہ معدنیات، چاندی اور سونے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے دو جنس طلب نہ کرنا اور اگر آپ انار یا سیب یا اس کے علاوہ پھلوں سے کچھ لینے کا ارادہ کریں تو پھر آپ کہیں گے۔ اے ان اسمائے مبارکہ کے خادمو! فلاں پھل اسی وقت میرے پاس لیکر آؤ۔ پھر آپ خالی گھر میں لکھیں۔ أَجِيبُوْا وَاحْضُرُوا كَذَا یعنی جواب دو اور اتنا حاضر کرو۔ پھر آپ پچھلی طرف منہ کر لیں اور لکڑی جھاڑیں اور یہ سب کچھ اللہ تعالی کی قدرت سے ہوگا اور عدد مذکور سے زیادہ طلب نہ کریں اور نہ ہی وہ چیز جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔

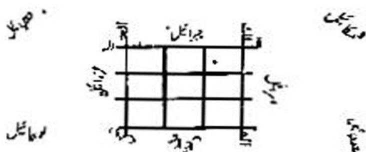
اور اگر آپ مائع بننے والی اشیاء میں سے کچھ لینا چاہیں جیسے شہد، زیتون وغیرہ تو اپنے لئے ایک کھوکھلے لوہے کی چھڑی بنا لیں۔ جس کی دونوں طرفین کھلی ہوں۔ جیسے زمین دوز نالی۔ پھر اس کا ایک سرا خالی گھر میں رکھو اور یہ لمبائی میں ہوگا اور تھوڑا سا اس کی طرف مائل بھی ہوگا۔ پھر کسی چیز کے ساتھ باندھنے کے بعد اس کے سرے کے نیچے برتن رکھ دو تا کہ جب آپ اس سے بے خبر ہوں تو وہ زمین پر نہ گرتا رہے۔ پھر آپ اپنی پچھلی طرف چہرہ کر لیں اور اسی پر قائم رہیں یہاں تک کہ آپ کو برتن بھرنے کا علم ہو جائے پھر آپ کہیں اِنْصَرِفُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ یعنی اللہ تم پر اور تم میں برکت دے۔ اب لوٹ جاؤ اور آپ کہیں اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَثِقَالًا اور آپ تلاوت کریں وَالْعَصْرِ پھر کہیں اِنْصَرِفُوْا بِسَلَامٍ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكُمْ یعنی اللہ تعالی تمہاری کوشش اور تمہاری ہمت کو قبول فرمائے سلامتی کے ساتھ واپس چلے جاؤ۔ آپ ایسے ہی پڑھیں گے۔

جیسا کہ آپ نے اسے کیا اور وہاں انگوٹھی کے رکھنے سے پہلے آپ برھیہ الکبری تین بار پڑھیں اور اسی سے جنات دور بھگائیں۔ اس عمل پر اور آپ پر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی بھی مطلع نہ ہو۔

اور اگر خورد و نوش کی چیزوں میں سے روٹی، حلوہ وغیرہ میں سے کچھ لینا چاہیں تو پھر آپ انگوٹھی کو رکھیں اور اس کے اترنے کے بعد خالی گھر میں لکھیں۔ اَجِیْبُوْ وَاحْضُرُوْ اُخْبُزًا وَلَحْماً اَوْ حُلْوًا یا اس کے علاوہ کوئی اور شے۔ پھر آپ لکڑی رکھ دیں اور اپنے پچھلی طرف نہ کریں اور لکڑی کو جھاڑیں پھر آپ توجہ دیں تو یہ سب کچھ ہو جائیگا اور آپ اس سے بھلائی کے کام کا ارادہ کریں جیسے محبت، قضائے حاجہ اور اسی طرح کی دیگر ضروریات کیلئے تو پھر آپ اسے زمین پر رکھ دیں اور اپنی ضرورت خالی گھر میں لکھ لیں اور کھٹے انار کے چھلکے پر بنائیں پھر آپ اپنی ضرورت ایک کاغذ پر لکھیں اور کہیں اے ان اسماء کے خادمو! جواب دینے میں جلدی کرو اور اس کی علامت ظاہر کرو کاغذ کے گھومنے کے ساتھ پھر آپ برھیہ الکبریٰ پڑھیں سات مرتبہ۔ پس جب کاغذ حرکت کرنے لگے سمجھ لیں کہ جواب آگیا اور اگر ضرورت پوری ہونے میں تاخیر ہو جائے تو پھر بور دھونی دیں اور اسے سات مرتبہ بھی پڑھیں اس طرح حاجت ضروری پوری ہو گی۔ اگر چہ آپ نے بڑے کام کیلئے بھی طلب کی ہو یا اس کے لئے بھی ہو جس کا مستحق کوئی نہ ہو پھر جب آپ عمل شروع کریں تو لکھ لیں اور پڑھ بھی لیں جس طرح آپ کو بتایا گیا اور خالی گھر میں اپنی ضرورت لکھ لیں اور وہ یوں۔

اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا جواب دو اور اس طرح کرو اور ایک الگ ورق پر صرف لکھو اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا۔ اے ان اسماء کے خادمو! جواب دو اور ایسا اور ایسا کر گزرو اور بَیِّنُوْا اِمَارَةَ الْاِجَابَةِ اور تم لوگ جواب دینے کا حکم لاؤ۔ پھر ایک اس طرح برھیہ پڑھنا جیسے ذکر ہوا اور خادموں پر

بھروسہ کروا یسے اس پر جیسے آپ چاہتے ہیں کیونکہ ورق حرکت کرتا ہے پھر وہ کھلے انار کی لکڑیوں میں معلق ہو جاتا ہے پس جب آپ اس سے فارغ ہوں تو اپنے ہاتھ سے نقش کو مٹا دو اور ورق مذکورہ کو اٹھالو اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے اور اس راز کو اس کے اہل لوگوں کے علاوہ کسی کو نہ بتائیں کیونکہ آپ سے پوچھا جائیگا اور یہ اس قدر کافی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے اصل مال کو محفوظ کرنا چاہتا ہے اور وہی اس کا دین ہے اور نقش کی صورت میں یہ ہے



برھیہ الکبیر کی دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُحِيْطِ الْقَدِيْمِ الْاَزَلِيِّ الَّذِيْ جَمَعَ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْاَكْوَانَ وَاَمَدَّهَا بِقُوَى حُرُوْفِ هَيْبَتِهِ عَلٰى كُلِّ مَلَكٍ وَفَلَكٍ وَجِنٍّ وَشَيْطَانٍ فَخَافَتْهُ جَمِيْعَ مَخْلُوْقَاتِهِ وَاَذْعَنَتْ، تَوَاضَعَتِ الْكَرُوْبِيُّوْنَ مِنْ اَعْلٰى مَقَامَاتِهَا وَاللّٰهِ سَجَدَتْ وَاَجَابَتْ دَعْوَةَ اِسْمِهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ وَاَسْرَعَتِ الْبَرَاهِيْنُ الْمَكْتُوْبُ الْمَحْكُوْمُ فِيْ اَلْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِيْنَ بَطَد، زَهَجْ، وَاحِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْعَلْوِيَّةُ وَالْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ بِمَا جُمِعَ فِيْ بُخُوْرِ الْاَسْمَاءِ مِنَ الْاَنْوَارِ تَرْمِيْ بِشُهُبِ النَّارِ عَلٰى كُلِّ مَنْ عَصَى الْمَلِكَ الْجَبَّارَ طَهَ ذَا شَقُوْنَ اَعْلَاعَلَيْهِمْ فَيَكُوْنُ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا

اَرَادَشَیْئًا اِنْ یَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ تَکُوْنُوْا لِاَسْمَائِہٖ طَائِعِیْنَ
وَلِدَاعِیْہِ رَاجِعِیْنَ لِاسْمِہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ خَادِمِیْنَ وَمُقَرِّبِیْنَ بِعِزَّۃِ
بَطْھَشْ طَھْشَلَالُوْنَ اَشْمَخُ شَمَّاخُ الْعَالِیُ عَلٰی کُلِّ تَرَاخٍ ھُوْرِیْنُ
ھُوْرِیْنُ بَارُوْحُ بَارُوْحُ وَھُوَالَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ فَاِذَاقَضٰی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ اِنْ فَاِنْ یُفْنُوْنَ فِی الْقُدْسِیَّۃِ قَدِیْمًاوَ
مُنْشِی الرَّحْمَۃِ رُکَامًا آزِرِیْ آزِرِیْ خَرَّمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لِکَوْنِ کَوْنِ کُرْسِیَۃِ جَھْرًا جِھَارًا یَخْرُجُ مِنْ دُخَانٍ صُعُوْدًا کَتُوْفُ
وَمُخْتَبِرٌ مُمِیْرٌ نَاکُ فَعَشَلْ شَاخٌ آلْ اِلٰہُ وَبِہٖ اِنَّکَ عَلٰی مَاتَشَاءُ قَدِیْرٌ۔
خَلَقَ الْاَرْضَ عَلٰی بَحْرِجَارِیْ عُجَاجٍ یَتَلَاطَمُ زَاخِرًا اَوَانْفَرَدَ بِالْوَ
حْدَانِیَّۃِ فَوْقَ کُرْسِیَّتِہٖ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔ وَاحْضُرُوْا اِلٰی
مَقَامِیْ ھٰذَا وَارْمُوْا بِشُوَاظٍ مِّنْ نَّارٍ عَلٰی کُلِّ مَنْ عَصَا دَاعِیَ الْمَلِکِ
الْجَبَّارِ بِعِزَّۃِ بَرْھِیَۃِ بِہٖ ۲ ھُوَلَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ تَرِیْدُ تَتْلِیْہِ طُوْرَانُ کَائِنُ
وَجَبَّارٌ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تَرْقُبُ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ
وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بَرْھَشْ اَسْھَعُ مُجِیْبُ الْمَلَائِکَۃِ لِدَاعِیْہِ
۲ غَلْمَشْ ۲ غَنِیٌّ فَتَّاحٌ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ خُوطِیْرٌ خَالِقُ الْحُرُوْشِ مِنْ
قَطَرَاتِ نُوْرِ قُدْرَتِہٖ فَلَنْھُوْدُ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ
الْمَلَائِکَۃِ رُسُلًا اُوْلِیْ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ
مَایَشَاءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بَرْشَانُ کَظْھِیْرُ ھَبْ شَلَخْ
وَھُوَلَا یَشْفَۃَ کَلِیْخِ بِاِسْمِہٖ۔ یُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ قُلْمُذْ قَیُّوْمُ
اَحَاطَ عِلْمُہٗ کَائِنَاتٍ اَجْمَعِیْنَ اَلْفَلِیْطُ قَبْرَاتُ غَیَاھَا کَیْدُ ھُوَلَامَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَمْخَا ھُوْشَاھِیْرُ۔

كَهطَهُوْنِيَه بِحُكَّامِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ مُنَزِّلُ الْوَحْيِ عَلَى الرُّسُلِ مِنْ سُرَادِقَاتِ الْعَظَمَةِ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ اَلَامَا اَجَبْتُمْ دَعْوَتِيْ ـ وَاحْضَرْتُمْ خَادِمَ هٰذَا الْوَفْقِ بِاِسْمِ اللّٰهِ عَجِّجْ يَا شَهِيْرُ عَالِمُ الْمَلَكُوْتِيَّةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَلْكَافِ وَالنُّوْنُ وَبِاِسْمِهٖ اَجْهَذَظْ بُدُّوْحُ اَلَّذِيْ يَدُوْرُ بِهِ الْفَلَكُ الدَّوَّارُ وَبُعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَوْمَ النُّشُوْرِ اَجِبِ الدَّاعِيَ يَا شَلْهُوْنُ۔ اِنْ كَانَ اِلَّاصَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

جو کچھ میں اپنے استاد صاحب سے سنا وہ ختم ہوا۔

خاتمہ

1 ۔ اس کے مشہور فوائد میں سے مثلث صمدیہ ہے اور یہ حاجتوں کو پورا کرنے میں فوری اثر رکھتی ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ آپ اس کے تین ہندسوں کو وسط میں اتاریں اور وہ تین ہندسے 334 ہیں اور دال کے خانے میں ایک کم کریں 333 اور واؤ کے گھر میں ایک زیادہ کر دو یعنی 335 اب طالب و مطلوب اور اپنی حاجت کو الف کے خانے میں اتاریں اور با کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ پھر جیم کے خانے میں بھی ایک کا اضافہ کریں پھر یا اور واؤ کے خانے جمع کریں اور اسے اصل سے ساقط کر دیں اور باقی کو زاء کے خانے میں اتار دیں اور ح کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں پھر ایک کا اضافہ ط کے خانے میں۔ پھر اس صورت میں صحیح کوتوں اور اضلاع کی گنتی مکمل ہو گئی۔ وہ 1002 پھر اس صورت کو اس کی گنتی کے ساتھ پڑھو یا لکھو حرفی کے ساتھ۔ پھر اسے

پاس رکھے مطلوب حاضر ہوگا۔ (اس کی مثال محمد احمد کو عطا کرتا ہے) ہم نے اس کے ساتھ وہی لیا جو پہلے گزر چکا ہے اور وہ اس طرح ہے۔

2۔ جس کیلئے چاہیں ہاتف کو بھیجنا:

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے عدد نکالیں:

اَلَمْ تَرَاَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا

اور وہ 2445 بنتا ہے۔ اس کا تہائی حصہ وسط میں رکھیں اور جیسا کہ مثلث صمدیہ میں گزرا ہے۔ اسی طرح مکمل کریں۔ پھر آپ یہ آیت پاکیزہ دھونی کے ساتھ اس کے ہندسوں کے ساتھ پڑھیں پورے اطمینان سے یہ کہیں۔ اس نقش کے خادمو! میری حاجت پوری کرو اور میرے پاس فلاں کو لاؤ اور ایسا اور ایسا کرو۔ انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔

۷۸۶

۳۳۳	۴۲۴	۴۲۰
۲۴۶	۳۳۴	۴۲۲
۴۲۳	۲۴۳	۳۳۵

3۔ اسی طرح اس آیت کا عمل:

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ۔

یہ بھی ہاتف کو مطلوب کی طرف بھیجنے کیلئے ہے۔ اس کے عدد نکالے جائیں گے اور وہ

4158 ہیں۔ اس عدد کا تہائی نقش کے وسط میں رکھا جائے گا اور اسی طرح کیا جائیگا جیسا کہ پہلے ذکر ہوا اور یقین سے یوں کہو۔

"اے اس آیت پر توکل کرنے والے شیطا تو اس نقش سے میری مراد پوری کرو، پھر اسے ہوا میں لٹکایا جائیگا تا کہ مطلوب حاصل ہو اور تم ایسا اور ایسا کرو۔ پھر اسے اپنے پاس رکھ۔ مطلوب حاصل ہوگا۔

4۔ ہاتف بھیجنا:

اس آیت کی تلاوت کریں۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

ہر فرض نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں تیسری رات میں آپ آیت 495 مرتبہ پڑھیں گے پھر کہیں گے اس آیت شریف کے خادم! توکل کرو، اور پڑھتے وقت آپ تھوڑی سی عود لوبان یا زعفران جلائیں کیونکہ یہ آزمودہ باتیں ہیں۔ وہ سب جو اس سے پہلے ذکر ہو چکا اور جو کچھ بعد میں ذکر ہوگا ان شرائط کے ساتھ جس کا ذکر کتاب کے پہلے حصہ میں ذکر ہوا اور یہ صحت اور کمال کی شرائط میں سے ہیں لہٰذا دھونی دینا ضروری ہے۔

5۔ خالی الوسط مثلث کو انگوٹھی کے نگینے میں

خالی وسط والی مثلث کو انگوٹھی کے نگینے میں رکھا جائیگا۔ پھر اس سے ٹھپہ لگائے اور اس ٹھپے کو حاجات کو پورا کرنے کیلئے اپنے پاس رکھے اور اگر انگوٹھی ہی کو اپنے پاس رکھے اور بھی اچھی بات ہے۔ اس کی صورت یوں بنے گی کہ سات کے ساتھ اس شخص کا نام ساقط کردیں اور اگر اس کے باقی کو گننا شروع کردیں۔ اسماء کا عدد ختم ہو جائیگا وہی اس

نقش کا دن ہوگا پھر بارہ سے، اور باقی کو آپ پہلی ساعت سے گنیں گے۔ اس دن سے جہاں پر عدد ختم ہوگا وہی نقش کی ساعت ہوگی اور نقش اس ساعت کے کوکب کی معدن پر ہوگا۔ پھر اسم کو پندرہ پر پھینکیں اور پھینکنے والے عدد کا نصف۔ اس کے ساتھ آپ اسے دال کے خانے میں اتاریں پھر اس میں طرح کے عدد کا اضافہ کریں۔ پھر اسے یا کے خانے میں نازل کریں۔ پھر واؤ کے خانے میں اور بعد میں الف کے خانے میں اسی طرح سے پھر آپ اسے جبر کے ذریعے حاء کے خانے میں اتاریں کیونکہ اس کا استحقاق زیادہ ہے پھر عدد کا اضافہ کریں جبر کے سوا کسی اور پر۔ پھر اسے جیم کے خانے میں رکھ دیں پھر طرح کا ہندسہ دوگنا کیا جائے گا اور آپ اسے جبر کے ساتھ طاء کے خانے میں رکھیں گے اب

• متساوی الااضلاع دو (مثلث جس کے سارے ضلعے برابر ہوں) اور متساوی الااقطار جس کے زاویئے برابر ہوں مکمل ہوگئی۔ اسم عدد کے ساتھ پھر اسم وسط میں رکھیں اور اس پر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم پڑھیں جو اس شخص کے نام کا مربع بننے کے لحاظ سے وافق ہو۔ یہاں تک کہ پہلی مرتبہ ہی متحرک ہو جائے یا اس کے علاوہ اس کا ٹھپہ لگایا جائے اور اسے حاجات کے پورا کرنے کیلئے پاس رکھا جائے جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ اس کی مثال جیسے ایوب کا نام جب ہم اس سے وہ طریقہ اختیار کریں جو اس سے قبل گزر چکا ہے تو اس کی صورت یوں ہوگی۔ اور اس کا موافق اسم اللہ تعالیٰ کا نام واحد ہے اس مثلث کی طبعی صورت یوں ہوگی۔

۳	۱٤	۲
۱۲	ایوب	۷
٤	۵	۱۰

۲	۱۰	۳
۷		۸
٦	٥	٤

6۔ شفا کیلئے:

جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے گا اس سے لطف اندوز ہوگا۔ اپنے تمام معاملات میں اَللّٰہُ لَطِیۡفٌ بِعِبَادِہٖ کا نقش اپنے پاس رکھے اس کی صورت یوں بنے گی۔

حل مشکلات کیلئے

۳۷	٤۲	۳٥
ول	حل	م
۸	۱	٥

بعباده	لطیف	الله
٦۷	۸٥	۱۲۷
۱۲۸	٦٥	۸٦

لاتکونن للناس	الا باللہ الرحمٰن	وقال صوابا
١١١٣	٢٣٨	٧١٠
٢٣٥	٧٠٨	١١١٤

7۔ اچھائی اور برائی کیلئے ابوالفتح صوفی کی مثلث

طریقہ یہ ہے کہ آپ اللھم عطف کے عدد لیں مثلاً پہلے اس کے اصلی اعداد کا نام لیں پھر ان کو 12 سے ضرب دیں اور اس کا نام ہوگا خارج محفوظ، پھر آپ کہیں کے فلاں بن فلانہ کا دل فلاں بن فلان پر۔ اے مولا اپنے اسم عطوف کے صدقے اس کو پیشانی سے قابو کر، پھر اس پر اصل کے زیادہ ہونے کے بعد ان کلمات کے اعداد سے محفوظ کو ساقط کر دیں۔ پھر آپ باقی صحیح تہائی کو لے لیں۔ اگر اصل صحیح نہ ہوئی تو اس پر کلمات کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک وہ صحیح ہو جائے اور اس کو ذریعے مثلث کی مفتاح (چابی) کو نازل کرو اور زیادہ کو آخر تک اصل کے ساتھ لایا جائیگا اور نقش کے اردگرد اللھم عطف (آخر تک) لکھا جائیگا اور آپ پڑھیں گے یا عطوف نقش پر پڑھیں گے منلع پورا ہونے کے بعد لیکن یہ سب کچھ خوشگوار ہوا میں ہوگا اور ہر 100 کے بعد آپ برحیہ پڑھیں گے۔ اسے طالب اپنے پاس رکھے گا تو مطلوب حاصل ہوگا اور یہی اس کا اصلی طریقہ ہے۔

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

8۔ اسی میں اللہ تعالیٰ کا نام عزیز ہے

وہ دائمی عزت والا ہے اپنے معاملے پر غالب ہے کوئی شے اس کی برابری نہیں کر سکتی اور عزت اس کے اوصاف کمال میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سے اپنے رسولوں اور اپنے مومن بندوں کو خاص کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اس کے خواص:

بلندی، غلبہ اور دشمنوں پر قہر کیلئے ایک مشترک مربع میں اتوار کو شمس کی ساعت میں اور اگر حمل میں ہو تو بہت ہی مناسب ہوگا۔ اگر کوئی ذلیل و رسوا شخص جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا وہ بھی اسے پاس رکھے تو دنیا اس کی مطیع ہو جائے گی اور دولت و امیری کیلئے بہت آزمایا ہوا ہے اور اس سلسلے میں اس کا بڑا اثر ہے اور کائنات میں سے اس کے ذکر کرنے والے پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور لوگوں میں اس کی بات کو کوئی رد نہیں کرتا اور جو شخص اسے ہر روز 94 مرتبہ "ز" کی ضرب کے ساتھ ذکر کرے خواہ وہ کتنا ہی رسوا ہو اللہ تعالیٰ اسے عزت بخشے گا اور اس پر تمام رزقوں کو وسیع کر دے گا اور جو ہر فرض نماز کے بعد 41 مرتبہ اس کا ذکر کرے بڑے بڑے جابروں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں گی اور اس کے مشترک مربع کی شکل یوں ہے اور اس کا ستارہ مشتری ہے اس کی معدن قصیدہ (قلعی) ہے اور اس کی بخور (دھونی) حب البلسان (بلسان کے دانے) ہے اور اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اسے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اور اسم کے ذکر کے بعد 41 مرتبہ پڑھیں اور وہ اسم یہ ہے۔

ع	ن ر	ی	ر
۲	۱۵	۵۸	۱۹
٦	۱۳	۸	٦۷
۱	۵۹	۱۸	۱۳

رَبِّ اَوْقِفْنِی مَوْقِفَ الْعِزِّ وَ الْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰی لَا اَجِدُ فِیْ ذَرَّةٍ وَلَا دَقِیْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشَاهَا مِنْ عِزِّ عِزِّكَ مَا یَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَیْرِكَ حَتّٰی اُشَاهِدَ ذُلَّ مَنْ سِوَایَ لِعِزَّتِیْ بِكَ مُؤَیِّدًا بِدَقِیْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ یَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَجَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَاَبْقِ عَلٰی ذُلِّ الْعُبُوْدِیَّةِ فِی الْعِزَّةِ بِقَاءً یَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ یَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰی اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَهَّارُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔

9۔ تسخیر کیلئے:

سورہ نصر کے اعداد مثلث میں رکھے جائیں اور اسے گھر میں لٹکا یا جائے پس لوگ اس کے پاس جوق در جوق آئیں گے خوشی سے اور مجبوری سے اور یہ سعید طالع ہوگا۔

10۔ حکماء کے طلسموں میں سے گھر کے محافظ کا طلسم:

مال کا کدان (نرم پتھر) کے پتھر سے ایک بت بنایا جائے جو ہر لحاظ سے مکمل ہو اس کے ہاتھ میں تلوار دیں۔ جب مریخ میں شرف کی ساعت ہو گی منگل کو پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں اور ہلال کے چاند کی طاق تاریخ ہو تو ایک کالی مرغی ذبح کریں اس میں کوئی اشارہ نہ ہو۔

سب اس کے خون سے ناریہ حروف اس کے اعضاء پر نقش کریں اور اس کی پیٹھ اور پیٹ پر یہ اسماء لکھیں۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ چوتھی ساعت میں ہو اور وہ عطارد ہے۔ پھر نقش کے وقت اسے دھونی دیں اور اسے سرخ صوف میں لپیٹ دیں اور اسے مکان کی دہلیز کے نیچے دفن کر دیں جس کی حفاظت تم کرنا چاہتے ہو پس جب کوئی چور ڈاکو آئے تو وہ کوئی چیز پکڑے اور کوئی کھڑا ہونے والا اس کے لئے دروازے پر کھڑا ہو جائے اور اس کے ہاتھ میں تلوار ہو اور اگر وہاں سے الجھے تو اسے قتل کر دے۔ جب تک وہ اس کے لئے قربانی نہ دے اور اس کے لئے اچھی بخور نہ جلائے کامیابی نہ ہو گی۔

11۔ بت کی پیٹھ پر کیا نقش کرنا ہے:

عطارد کی ساعت میں اس کے پیٹ پر **طَلَلْطَهَـهُ مَرْجَجُ، عَمُوصُ فَهَهَحَمُوُدُ، هَبرْ دَوْحُ تَوَكَّلْ بَاطلَهَابُ الْخَانُ بِحَرَاسَتِهِ هٰذَا الْمَال**

اور اس نقش کے وقت زرد گوند اور لند اور خوشبودار گوند کی بخور جلائیں۔ جب آپ کوئی چیز پکڑنا چاہیں تو کوئی قربانی دیں اور کوئی بخور جلائیں ورنہ کسی چیز کو تم نہیں پکڑ سکو گے۔ اسے کئی مرتبہ آزمایا گیا اور صحیح ثابت ہوا۔

12۔ دوستی کا طلسم:

یہ گیارہویں گھر کیلئے ہے جو چاہے کہ وہ کسی ایسی جگہ سے متصل ہو جو بادشاہ کی جگہ ہو تو وہ اپنی پیدائش کے طالع کے لحاظ سے ایک صورت بنائے یا اسکے سوال کے طالع کے مطابق اور اس صورت کو اپنے مشہور نام سے یا طالع سے بلایا کرے اور دسویں گھر سے نحوست دور کرے اور دسویں گھر والا طالع والے سے متصل ہونا چاہیے محبت کے لحاظ سے اور گیارہویں گھر والا سعید ہونا چاہیے اور طالع کے علم سے آشنا ہونا چاہیے اور طالع والے سے بھی باخبر ہو جو کہ تیری مرغوب کو ثابت کرے اور تیرے مطلوب پر کامیاب ہو۔

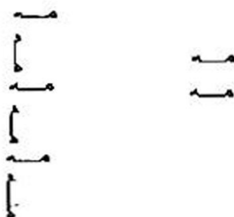
13۔ چوہوں کا بھگانے کیلئے:

گھر سے اور گندگی سے چوہوں کو بھگانے کیلئے آپ سرخ گوند کے صحیفے میں نقش بنائیں جبکہ طالع اسد اور شمس سے وجہ اصل میں ہو۔ پھر اسے ایک جگہ پر رکھ دیں اور وہ یہ ہے۔

مـــه		ا
مـــه	مـــه	مـــه
مـــه.		

14۔ مکھیاں بھگانے کا طلسم:

سرخ گوند کے صحیفہ پر نقش کیا جائے جبکہ طالع عقرب کی وجہ ثالث میں ہو اور اس میں مریخ بھی ہو اور یہ کاغذ کسی جگہ پر رکھ دیں۔ وہاں مکھیاں نہیں داخل ہوں گی اور وہ یہ ہے۔



15۔ بادشاہوں سے محبت کا طلسم:

بادشاہ ستارہ شمس کیلئے ہوتے ہیں ستارہ شمس کے جوہر سے اس کے دن کی پہلی ساعت میں ایک صورت بنائیں جبکہ شمس برج حمل میں اور قمر برج اسد میں ہو ان دونوں سے زحل کو گرادیں۔ بقیہ ستارے ان دونوں کی طرف بہت حسین شکل سے دیکھیں گے۔ پس آپ کی بھی ایک شکل ہے جب آپ یہ کام کرلیں گے تو بادشاہوں اور بڑے لوگوں سے آپ اپنے سارے کام کرواسکیں گے۔

16۔ کاغذ:

روضۃ العلوم میں آیا ہے اور اس پر بہت مدت سے عمل ہو رہا ہے اور مجرب ہے اور اس میں کوئی شک نہیں اور یہ اس طرح سے ہے کہ اس آیت شریف کے اعداد کو جمع کریں **واذا شئنا بدلنا امثا لهم تبديلا** اور وہ 2220 بنتا ہے اور اس آیت کے اعداد من قدروها تقديرا اور یہ بنتے ہیں 2401 دونوں کا مجموعہ 4612 بنتا ہے اس کو 65 سے ضرب دیں اور خالی الوسط مخمس کی بنیاد ہے۔ اس کا حاصل ضرب 300365 بنتا ہے۔ یعنی تین سو ہزار تین سو پینسٹھ۔ بلند ورق 300 کے برابر کاٹ لیں پھر خالی الوسط مخمس

دفق بنائیں پھر صرف ایک عدد سے افتتاح کرتے ہوئے اس کے دائروں پر لکھیں اور یہ
عدد اس کے وسط کے گھر میں ہو۔ پھر اسے ایک کھجور کی پتوں والی شاخ پر بچھا دیں جو
چوڑی ہو اور گھر کی چھت سے لٹکی ہوئی ہو ایک رسی کے ساتھ پھر اونچی ہو کچھ کم بھی ہو تو
مضائقہ نہیں۔ پھر وہ کوٹا ہوا یا کترا ہوا پتہ اس پر مضبوطی سے چپکا دیں اور اسے سفید رومال
سے باندھ دیں اور بخور اس کے نیچے جلائیں اور بخور ایک رطل زعفران اور ایک رطل عود یا
یا زرد گوند۔ دونوں کوٹی ہوئی ہوں اور یہ کسی ایسے گھر میں ہو جس میں سوائے آپ کے کوئی
اور داخل نہ ہو اور آپ مکمل پاکیزگی میں ہوں جب تک آپ خلوت میں رہیں۔ روزہ سے
رہیں اور کسی سے کلام نہ کریں اور آپ دونوں آیات کو اول آخر کر کے تلاوت کریں۔ تمام
عدد کے ساتھ اور یہ پانچ دن ہوگا یا کچھ زیادہ۔ حالانکہ پانچ دن ہی میں یہ عمل کیا جائے
اور اسے ختم کیا جائے۔ اور یہ شرط نہیں ہوگی کہ کاغذات تدبیر کے مطابق ہوں بلکہ جس
قدر کاٹنا ممکن ہو اس حساب سے ہو۔ پس عدد پورا ہونے تک وہ پھر جائیں گے اور وہ
300365 ہے اور اللہ تعالیٰ کے غیب سے ہے اور یہ ساری عمر میں صرف ایک مرتبہ ہے
اور دوسری مرتبہ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی اور اس کی اجازت بھی ہے اور اذن
بھی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور یہ بڑی آزمائی ہوئی ہے اور اس پر عمل ہوتا
رہتا ہے۔ پس اس کی قدر پہچان لیں پھر جب گھر بخور کی خوشبو سے معطر ہو جائے تو صبر
کریں یہاں تک کہ دھواں ختم ہو جائے اور قبولیت کی نشانی یہ ہے کہ سیپہ دائیں طرف
گھومے گی لیکن عمل پورا کرنا ضروری ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے اور اسی کی طرف لوٹنا اور
واپس جانا ہے۔

17۔ یہ نقش محبت کیلئے نہایت نفع بخش اور ضرورت پوری کرنے والا ہے:

مخمس مقلوب میں خواہ جیسی بھی ضرورت کیوں نہ ہو بہت بڑا فائدہ ہے اور عمل کا طریقہ یہ ہے۔ اس کے وسط میں حاجت کے اعداد اتاریں جیسے ''استجلاب نفع'' یعنی نفع حاصل کرنا یا نقصان کا دور کرنا یا ظالم کو ہلاک کرنا ہم کہتے ہیں میرے لئے ایسا اور ایسا کر اپنے نقصان دہ اسم کے صدقے۔ مثلاً اَوْ مَعْطُوْف اَوْالرَّزَّاقِ وَتَجْمَعُ ذَالِكَ۔ پس اسے آپ جمع کریں اور اس پر 818 عدد کا اضافہ کریں۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِیْم اور اسے وسط میں اتاریں پھر عدد کو لیکر اس میں ایک کا اضافہ کرکے 20 والے گھر کی طرف چل پڑیں۔

محمد شبیر قادری

ا	السابع	الثانی	ج
الرابع	٦	٣	الخامس
٨	الثامن	الاول	٢
السادس	٤	٥	الثالث

پھر اوپر والے ضلع میں آباد یعنی بھرے ہوئے گھر کے عدد کو جمع کریں اور اس سورہ یٰسین کے اعداد جو 226615 ہیں میں سے منفی کر دیں اور جو بچ جائیں اسے گیارہویں گھر میں نازل کریں پھر اسی طرح نقش کے آخر تک چلتے جائیں پھر اسے لٹکا دیں پھر اس پر یٰسین 11 مرتبہ پڑھیں جبکہ بخور اس کے نیچے ہو تو مقصود فوراً حاصل ہوگا اور وہ ٹھیک ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ خوب سمجھ لیں راہ پا لوگے واللہ اعلم۔

١٧	٥	١٣	٢١	٩
١١	٦٤	٧	٢٠	٣
٤	١٨	١	١٤	٢٢
٤	١٢	٢٥	٨	١٦
٢٣	٦	١٩	٢	١٥

ہر حال میں اللہ کا شکر ہے کہ **جوھر الغالی فی المثلث الغزالی**
کتاب مکمل طور پر ختم ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی سورہ قدر اور سورہ یٰسین کے خواص لکھے جا رہے ہیں۔

اپنی ہمت اور کوشش کو بروئے کار لائیں اور یہ تب ممکن ہے جب تجھے ضرورت پیش آئے اور جس کا ذکر ہوا اسے استعمال کرنا چاہیے تو پھر قمر کو کسی مذکر برج میں دیکھو شمس کی تثلیث سے یا اس کے فلک کی سے۔ تو پھر انا انزلنا "د" کی انگوٹھی ایک صحن میں لکھیں اور ایک دن کا روزہ رکھیں اور اس دعوت کو پڑھیں جس کی طرف میں آپ کو اشارہ دے رہا ہوں اور یہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں اور پھر بخور جلائیں اور یہ بخور صنوبر، عود، زعفران ہر نماز کے بعد تلاوت کے وقت جلائیں اس دن۔ پھر آپ اسی (ختم) انگوٹھی پر آخری عشاء کی نماز کے بعد روزہ افطار کریں اور کسی طرح سے نہ ہوں اور پھر ہر نماز کے بعد مقررہ گنتی سے یعنی سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ جب آپ طاق مرتبہ پڑھیں سورہ اس طرح پڑھیں جیسا کہ نازل ہوئی پورے پانچ سو مرتبہ پھر جب آپ سونے کا ارادہ کریں تو حرف ندا (یا) کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا اسم **اَلْحَیُّ الْقَیُّوْم** تلاوت کریں یعنی آپ اس طرح کہیں یا حی یا قیوم بیس مرتبہ کہیں۔ پھر آپ پڑھتے ہوئے سو جائیں۔

سُبْحَانَ الْحَيِّ الْفَتَّاحِ پڑھتے رہیں حتی کہ نیند آ جائے پھر جب آپ بیدار ہو

جائیں تو وہی اسم تلاوت کریں جو سوتے وقت پڑھا تھا اور وہ یہ ہے

سبحان الحی الفتاح اتنا پڑھیں حتیٰ کہ صبح ہو جائے پھر جب صبح ہو جائے تو پھر کسی بھی شیشے کی پشت پر خاتم لکھیں اور اسے اپنے پاس ضرورت کے وقت کیلئے جمع کر لیں پھر جب تمہیں کوئی بڑی یا چھوٹی ضرورت پیش آ جائے تو آیئنے کو اپنے ہاتھ میں رکھو اور بخور کو آزادانہ جلائیں اور دعوت کو پڑھنا شروع کریں۔ دعوت سے پہلے تین بار سورت کو اس طرح پڑھیں جیسے کہ پہلی دفعہ نازل ہوئی۔ پھر دعوت کو تلاوت کریں اور آپ مسلسل دعوت کو پڑھتے رہیں یہاں تک کہ خدیم (غلام) آیئنے کے درمیان میں کھڑا ہو جائے اور وہ خدیم ایک سرخ آدمی روشن چہرے والا اس کے ظاہر میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔ پس وہ آپ پر سلام کہے گا اور وہ آپ سے کہے گا کیا چاہتے ہو اپنی حاجت طلب کرو کیونکہ وہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔ آپ کوئی بھی ضرورت چاہیں اور جس حالت میں چاہیں اور خبردار پھر بھی خبردار کہ آپ اس سے گناہوں میں سے کسی گناہ کے کام پر کوئی خدمت نہ لیں کیونکہ اس طرح کر کے کبھی کامیاب نہ ہوگا اور زمین لپیٹنے میں اور دور کو قریب کرنے میں اور چھپے ہوئے خزانوں کے اظہار کیلئے ان سے بے اعتنائی کر، اے مرید بس تیرے زہر کے مقدار کے برابر ہی تیری ترقی اور وقار زیادہ ہوگا اور صحیفہ ثانیہ میں یہ انگوٹھی کی صفت ہے۔

جبرائیل — قوله الحق وله الملک — اسرافیل

سلام قولا من رب رحیم (دونوں اطراف)

وما	ادراک	ما	لیلة	القدر
لیلة	القدر	خیر	من	الف
شهر	تنزل	الملئکة	والروح	فیها
باذن	ربهم	من	کل	امر
سلام	هی	حتی	مطلع	الفجر

عزرائیل — قوله الحق وله الملک — میکائیل

لیکن اب خاتم کے خانے الگ الگ حروف سے لکھیں گے اور یہ طریقہ آسان صحیح اور قبولیت والا ہے۔ اور یہ وہ دعوت ہے جسے آپ سورہ قدر کو تین بار پڑھنے کے بعد پڑھیں گے اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاكَ مَالَيْلَةُ الْقَدْرِ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مُبَارَكَةٌ عَطِرِيَّةٌ زَهْرِيَّةٌ نَزَلَ فِيْهَا الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ وَ نَشَرَ فِيْهَا الْجَنَاحُ الْاَخْضَرُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَجْمَلَتْ فِيْهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَسَجَدَتْ فِيْهَا اَهْلُ عِلِّيِّيْنَ وَغَفَرَ اللّٰهُ فِيْهَا لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ دَائِمَةً مُسْتَدِيْمَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِاَمْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، تَعْظُمُ شَانُهُ مِنْ اَنْ يَفْتَقِرَ اِلٰى شَرِيْكٍ اَوْ اِعَانَةِ مُعِيْنٍ قَهَرَ جَمِيْعَ مَنْ فِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ بِقُدْرَتِهٖ وَقَهَرَ الْجَبَابِرَةَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ شَدِيْدَ الْبَطْشِ لِمَنْ طَغٰى وَتَمَدَّدَ وَبَغٰى مِنْ جَمِيْعِ الطُّغَاةِ وَالْبَغْلَةَ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ قَاسِمِ كُلِّ مَنْ شَارَكَهُ فِیْ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ فَصَارَ مِنَ الْيَمِّ عِقَادَنَا وَشِدَّةَ اَخْذِهٖ هَالِكٌ مَعَ الْهَالِكِيْنَ، اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ اِنْتِقَامِكَ الَّذِیْ اَهْلَكْتَ بِهِ الْقُرُوْنَ السَّالِفِيْنَ اَنْ تُنَزِّلَ اَعْظَمَ اِنْتِقَامِكَ وَاَسْرَعَ عِقَابِكَ عَلٰى كُلِّ مَنْ عَصَاكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَتُسَلِّطَ عَلَيْهِ مَلَائِكَتِكَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَ اَنْزِلْ اَللّٰهُمَّ صَمَماً فِیْ اُذُنَيْهِ وَعَمَافِیْ بَصَرِهٖ وَبَصِيْرَتِهٖ فَلَا يَزَالُ اَبَدَالْاٰبِدِيْنَ وَخَلَلًا فِیْ عَقْلِهٖ بِتَضَمُّنِ سَلْبِ ذَالِكَ النُّوْرِ مِنْهُ حَتّٰى يَصِيْرَ مِنَ الذَّاهِلِيْنَ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُ مَتٰى مَاسَعٰى بِهِمَا حَتّٰى يَصِيْرَ مِنَ الْمُقْعَدِيْنَ وَاَرْعِشْ جَمِيْعَ جَسَدِهٖ كَمَا اَرْعَشْتَ يَوْمَ بَدْرٍ جِذْبَ

الْكَافِرِيْنَ وَاكْسِهِ بِالْكَسْلِ حَتىٰ يَكُوْنَ مِنَ الْعَاجِزِيْنَ ۔ وَاَيْدِ عَلَيْهِ اَعْدَائَهُ، حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْمَعْدُوْمِيْنَ الْمُقِلِّيْنَ ۔ وَاجْعَلْهُ اَهْوَنَ شَيْئٍ وَاحْقَرَهُ وَاَذَلَّ شَيْئٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ اَذَلِّيْنَ الْاَصْغَرِيْنَ وَاشْمُلْ عَلَيْهِ اَنْوَاعَ النَّوَائِبِ وَالْمَصَائِبِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّرِيْعُ الْمُنْتَقِمُ وَاَيِّدْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِمَلَائِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ(تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا)

يَا بُدُّوْحُ ٢ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَمْدُوْحِ وَبِمَا خَطَّ الْقَلَمُ فِيْ اللَّوْحِ وَبِمَا دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ وَاَيُّوْبُ وَنُوْحُ اَطْرِدْ عَنِّى الْمَنْسُوْخَ وَاحْفَظْنِيْ مِنَ الْقَيُّوْمِ وَ اَلِفْ بَيْنَ الرُّوْحِ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا هُوَ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَدْخَرْتُكَ لِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ يَا ذَلَّ لِعَظْمَتِهِ الْجَبَابِرَةُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَصَغُرَ لِجَلَالَتِهٖ طُغَاةُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ الْمُنْتَقِمِ مِنْ كُلِّ ذِيْ سَطْوَةٍ مَكِيْنٍ اَيِّدْنِيْ بِنُصْرِمِنْكَ وَفَتْحٍ مُبِيْنٍ حَتىٰ اَقْهَرَ بِهٖ اَعْدَائِيْ مِنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ الْقَادِرُ الظَّاهِرُ الْمُنْتَقِمُ شَدِيْدُ الْبَطْشِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْئٍ وَبِعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ بِكُلِّ شَيْئٍ بِاِرَادَتِكَ الَّتِيْ لَا يُخَالِطُهَا شَيْئٌ ۔ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا سَئَلْتُكَ بِهٖ مِنْ هٰذِهِ الْاَقْسَامِ الْمُسْتَجَابَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خَدِيْماً مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْجَلِيْلَةِ يَخْدُمُنِيْ وَيُطِيْعُ اَمْرِيْ وَيَقْضِيْ حَوَائِجِيْ مِنْ

جَمِيعِ مَا أُرِيدُهُ وَاطْلُبُهُ فَإِنِّي قَدْ دَعَوْتُكَ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَاَنْتَ خَيْرُ الْمُسْتَجِيْبِيْنَ وَخَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَقَدْ تَعْلَمُ اَنِّي فِي كُرْبٍ وَفِي اِضْطِرَارٍ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ مَنْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْحَمُنِيْ غَيْرُكَ وَمَنْ ذَا الَّذِيْ يُسْعِدُنِيْ سِوَاكَ فَارْحَمْنِيْ وَاسْعِدْنِيْ وَاَرِنِيْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ وَاصْحِبْنِيْ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَمِيْعِ اَسْمَائِكَ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ بِهَا بَاهِيَا شَرَمِيَا اَهِيَا شَرَاهِيَا اَصْبَائُوتَ اَدُوْ نَاىْ طَشْنِيَدِيْ آلُ مَغْدَاىْ سَمْعِيْلُ كَفِيْلُ كَتَفَائِيْلُ نَاهِيْلُ فَهُمْ بَحَجَا جِيْلُ عَدَائِيْلُ۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَائَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ، يَا هَادِيْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَكَذَالِكَ نُرِيْ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۔ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ۔ اَنْزِلْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ۔ (تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

دعوت مبارک ختم ہوئی اسے اپنی بساط کے مطابق یاد کرلیں کیونکہ یہ بڑی عظیم دعوت ہے اور بہت آزمائی ہوئی ہے۔

1۔ باب: چور کی پہچان کیلئے:

مرغی کے انڈے پر سورہ تبارک الذی۔ حسیر تک لکھ لیں۔ پھر انڈے پر تارکول مل دیں اور اسے ایک بچے کو دے دیں جو کہ بالغ نہ ہو۔ وہ اسے پکڑے رکھے اور اس میں دیکھتا رہے جبکہ مشکوک آدمی غائب ہو پھر آپ سورہ یٰسین تین مرتبہ پڑھیں اس دوران لڑکا مسلسل انڈے میں دیکھتا رہے۔ بس وہ چور کو دیکھ لے گا۔ آپ لڑکے سے پوچھیں تم نے کوئی چیز دیکھی؟ وہ آپ سے کہے گا کہ میں نے سفید لباس والے اور سیاہ لوگ دیکھے ہیں یہ عمل استنزال (نازل کرنا) کہلاتا ہے۔ اب لڑکے سے جو چاہیں پوچھ لیں وہ جواب دے گا۔

2۔ باب: چور، دفینہ کے اور غائب کے اظہار کیلئے:

ایک کاغذ لو اور اس میں عَلَّامُ الْغُیُوبِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اَلْقُدُّوسُ شرف عطارد اور اس کی ساعت میں لکھیں پھر اس کاغذ کو کبوتر کے پر میں باندھ دیں اور ہر چیز کو چھپا دیں پھر کبوتر کو چھوڑ دیں کہ اڑتا پھرے لیکن اس پر نظر رکھیں حتیٰ کہ وہ واپس آ جائے پھر اس کو روک لیں اور کاغذ پکڑ لیں پس آپ کو واپسی جواب سرخ قلم سے کاغذ کے اندر لکھا ہوا مل جائے گا۔

بہت صحیح اور آزمایا ہوا ہے۔ شرف عطارد بروز بدھ صبح کے وقت ہے۔

3۔ باب: چور کو اس قدر مارنا کہ وہ مجبور ہو کر چوری واپس کرے:

پاک ریت کے لیں اور اس پر یہ پڑھیں۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی

حَبْلٍ۔ سورت کے آخر تک۔ پھر سورہ والضحیٰ ساری پڑھیں پھر ایک کوڑا لیں اور اس پر یہ اسماء لکھیں۔ اِلٰہ کَرَدْ کَاسْ کَرْکَاسْ اَلْمَکَاسْ۔ پھر اس سے ریت کو ماریں یہ ضرب سیدھی چور کی پشت پر لگے گی اور اسے بہت درد ہوگا اور وہ چیخ اٹھے گا کہ آگ ہی آگ اس کے قریب آ رہی ہے۔ یہ بہت آزمائی ہوئی ہے۔

4۔ باب: چور کی آنکھ میں پھونک:

48 چنے کے دانے لیں ہر دانے پر سورہ تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ ایک مرتبہ پڑھیں لیکن بسم اللہ نہ پڑھیں۔ پھر 48 دفعہ پورا کرنے کے بعد یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ انْفُخْ عَیْنَیِ السَّارِقِ کَمَا انْفُخْ ھٰذِہِ الْحَبَّاتُ۔ یعنی اے اللہ چور کی دونوں آنکھیں ایسے سوج جائیں جیسے یہ دانے پھول گئے ہیں۔ پھر ان دانوں کو پانی میں پھینک دیں جب چنے پانی میں پھول جائیں گے چور کی آنکھ بھی پھول جائے گی۔ پس اس طرح وہ چوری سے رک جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

5۔ باب: خزانے معلوم کرنا:

زعفران کی صحیح اور سیدھی لکڑی لیں اسے جلا دیں اور اس کی راکھ بنا لیں پھر اس پر پاک صاف تیل لگا دیں اس سے اپنے ہاتھ پر لکھ لیں اور جس کے ہاتھ پر آپ چاہتے ہیں اس کے ہاتھ پر لکھ لیں۔

ف ق ج م خ م ت۔ ان حروف کو گول دائرے کی شکل میں لکھیں۔ پھر اس دائرے کے وسط میں جو سیاہی آپ نے تیار کی ہے وہ رکھ دیں اور سورت سمیت 21 مرتبہ آیات کی عزیمت پڑھیں اور بخور لوبان اور دھنیا کی جلائیں اور کہیں۔ فَقِیْحُ مَخْمِتُ وَاللّٰہُ

هُوَالْوَلِیُّ وَهُوَيُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَشَوْا فِيْهِ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْمِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلَمْ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ

پوری صورت

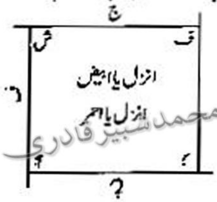
هَيَا هَيَا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ وَالسُّوْرَةِ وَاكْشِفُوْا عَنْ كَذَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ۔

6۔ باب: کشف (ظاہر کرنا):

ایک کے آگے کے گھاتوار کو پڑھیں ھیدوا اوفی بطنها الخاتم

الآہی ۔اور بخور گندھک اور لوبان جلائیں اور اپنے آپ کو قائم رکھیں اور عزیمت پڑھنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ ایک ایسے آدمی کو دیکھیں جو آپ کے سر پر سامنے بری حرکات کرتا ہے۔ اسے آپ عزیمت تین مرتبہ سنائیں پس وہ کہے گا۔ آپ میں آپ پر اور آپ کی طرف سے سلامتی ہو۔ آپ بھی اس کو کہیں تم پر بھی سلامتی ہو اور تیری طرف سے بھی سلام ہو۔ یہ کہ آپ ہر بات میں میری خدمت کرو گے جس کام میں حکم دوں گا۔ میرے پاس بادشاہوں کو لے آؤ پس وہ لائے گا۔ ان سے سوال کرو جیسے تم چاہتے ہو ان سے گفتگو کرتے وقت اپنے بول چال میں نہایت چستی اور ذہانت سے کام لینا ہوگا۔

انشاء اللہ اپنا مطلوب پالو گے اور یہ ہے وہ خاتم



اور یہ عزیمت ہے۔

بَطِيْعٌ ٢ طِيْعٌ ٢ بَرُوْقٌ ٢ وَدُوْدٌ ٢ شَكُوْرٌ ٢ هَفُوْرٌ ٢ اَبْرُوْقٌ ٢ عَقَافِلُ ٢ هَيْدُوْشُ (اَنْزِلُوْا) يَا مَا عَاشِرِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ اَنْزِلْ يَا اَبْيَضُ اَنْزِلْ يَا اَحْمَرُ اَنْزِلْ يَا هَمْهُوْرَشُ اَنْزِلُوْا وَاكْشِفُوْا الْحِجَابَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ حَتّٰى اَرَاكُمْ بِعَيْنِىْ وَاُخَاطِبُكُمْ بِلِسَانِىْ وَاَسْأَلُكُمْ عَمَّا اُرِيْدُ لَقَدْ كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ وَكَذٰلِكَ نُرِىْ اِبْرَاهِيْمَ ۔ مُوْقِنِيْنَ تک ۔

7۔ یہ سورۃ القدر اور سورۃ یٰسین کے خواص ہیں:

اور یہ ایک بہت بڑا فائدہ اور ایک جوہر یکتا ہے کیونکہ یہ اولیائے کرام کی تلوار ہے اور طالبین کی برھان ہے اور یہ سر یٰسین ہے جو اسے یقین کے ساتھ بھلائی کیلئے استعمال میں لائے۔ یا شر کیلئے استعمال کرے جو اس کے مستحق ہیں پس یہ کسی وقت بھی حجاب کا شکار ہوگی اور کوئی آسمان بھی اس کا راستہ نہیں روک سکے گا۔ بلکہ یہ سورہ یٰسین ہے۔

طریقہ استعمال مختصر طور پر یہ ہے جیسا کہ سلف صالحین اور بزرگان دین سے آیا ہے کہ مخمس مقلوب (الٹی) کے مطابق ایک معروف قسم کا زائچہ بنائیں اس کا مقصد ہر بھلائی کو حاصل کرنا اور ہر برائی کو دور کرنا ہو۔ جب آپ اس قسم کا ارادہ کریں تو اس دن کا روزہ رکھیں جس میں آپ یہ عمل کرنا چاہتے ہیں پھر آپ بخور بھی حاضر کریں گے بخور صنوبر، زعفران اور مصطگی کا ہونا چاہیے۔ پھر جو کام یا ضرورت ہو اس کے عدد لیں اور دو دلیوں کہ فلاں بن فلانہ اللہ تعالیٰ سے یہ چیز چاہتا ہے اور آپ کے اس اسم کے واسطے سے اور وہ اسم ضرورت یا مطلوب کے مطابق اور مناسب ہونا چاہئے۔

اگر عمل کسی برائی اور شر کے متعلق ہے تو پھر جلالت پھر مناسب آیت پھر فرشتہ پھر سلام قولا من رب رحیم ان سب کے اعداد لیں گے اور سب کا ایک ہی جملہ بنا دیں اپنی ہندی قلم (سرکنڈے کی) سے لکھیں اس کے ساتھ اسے پہلے ایک گھر میں اتاریں اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے چلتے رہیں۔ یہاں تک کہ آپ 20 گھر تک پہنچ جائیں۔ پھر آپ وہ عدد لیں جو چاروں گھروں میں ہے جو فوقانی یعنی اوپر والے ضلعوں سے بنتا ہے اس عدد کو سورت کے اعداد سے منہا کر دیں اور وہ عدد 226615 ہے اور باقی کو آپ 21 گھر میں اتار دیں گے اور اسی طرح ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے آگے چلتے رہیں یہاں تک کہ تعمیر مکمل ہو جائے۔ پھر اسے چیک کریں ضلع اور قطر کے حساب سے پس جب یہ عدد صرف سورہ ہی کا عدد ہو گا تو صحیح ہے ورنہ اس میں کوئی نقص ہو گا۔ خواہ زیادہ ہو جائے یا

کم ہو جائے۔ پس جب آپ اسے مکمل کر لیں تو اس کے ارد گرد ساری سورت لکھ لیں۔ کسی زعفران اور کستوری کی بخور کے بغیر ہی۔

اگر کام بھلائی کے متعلق ہو تو آپ اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نفل اپنی ضرورت پوری ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ضرورت مناسب ہونا چاہئے ایک ایسے مکان میں ہو جہاں آپ کے سوا کوئی اور نہ ہو اور آپ بخور سے آزاد ہوں پہلے عمل سے ہی۔

پھر آپ نے اپنے زائچے کو سورت کے ساتھ معلق کر دیں۔ اور ایک دھاگہ لیں جو عمل کے مناسب ہو پس اگر عمل خیر کا ہے تو دھاگہ سفید ہوگا یا سبز ریشمی ہوگا اور اگر عمل برا ہے تو دھاگہ سرخ ہوگا یا سیاہ ہوگا اور انار کی لکڑیوں کا چھلکا دیکھیں پہلا میٹھا اور دوسرا کھٹا ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی لیا جائے گا اور ان دو وجوہ میں سے ایک وجہ سے آپ سورت پڑھیں۔ پہلی یہ کہ آپ اسے صبح و شام بخور کے ساتھ پڑھیں حتیٰ کہ خاتم کے گھومنے جیسی نشانی اور جواب ظاہر ہوں بھلائی کے کام کیلئے دائیں طرف اور برائی کیلئے بائیں طرف عجیب طرح سے گھومے گی۔ پس جب خاتم گھومنے لگے تو اسے پکڑ کر اپنے پاس رکھ لو کیونکہ آپ کا کام فوراً ہو جائے گا۔ اور اگر کام برا ہے تو جدول کو چار طبیعتوں میں سے مطلوب کی طبیعت کے مناسب حال رکھا جائے گا۔ اگر طبیعت ان کے ساتھ ہو تو اسی صورت اور طریقہ کو ہر نماز کے بعد اپنا لیں اور وہ یہ ہے کہ آپ سورہ کو 10 بار پڑھیں اور اس کا طریقہ یہ ہوگا

پہلا طریقہ:

کہ پہلی مرتبہ آپ سلام قولا من رب رحیم، 8 مرتبہ دہرائیں گے پھر سورت مکمل کریں دوسری بار اس آیت مبارک کو 10 بار دہرائیں گے۔ اس کے بعد ہر مرتبہ آپ اس آیت مبارکہ کو 10 مرتبہ دہرائیں گے۔ اس طرح سورہ کی پڑھائی 10 مرتبہ اور

آیت کی 818 مرتبہ ہوگی۔ اور یہ طریقہ بہت بڑا ہے اور سورت کو 41 مرتبہ پڑھنے سے بھی زیادہ سریع الاثر ہے اور اس میں آپ کبھی جھوٹ نہ پائیں گے۔

دوسرا طریقہ:

سورت کو جدول پر 41 مرتبہ روزانہ دن کو یا رات کو پڑھنا اور اتنا ہے کہ سات دن گزر جائیں اور آپ اسی حال میں ہوں کیونکہ وہ ہر صورت گھومے گا۔ پس آپ اکتانہ جائیں بلکہ اس پر کاربند رہیں اپنے رب کا کرم ضرور دیکھیں گے۔ خواہ دونوں طریقوں میں سے کوئی طریقہ بھی ہوتاہم ہر مرتبہ آخر میں آپ کہیں گے۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَارَبِّ یَا مَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْئِ کُنْ فَیَکُوْنَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ۔ وَبِحَقِّ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ وَبِمَا فِیْھَا مِنَ الشُّرُوْ الْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مِنَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ لِتَدُوْرَ ھٰذَا الْخَاتَمُ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَ کَذَا اَللّٰھُمَّ اسْتَجِبْ لِیْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ احون قاف آدم حم ھا آمِیْن ھیا الْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ اَلسَّاعَۃَ ۲**

دونوں طریقوں میں سے کسی بھی طریقہ سے سورہ پڑھنے کے بعد آپ یہ کہیں گے۔ **کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ۔ اَحُوْنَ قَافَ آدَمَ حم ھَاءِ اٰمِیْنَ** یہ 70 مرتبہ پڑھیں پھر آپ کہیں **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ احون قاف ادم حم ھاء امین**، یارب العالمین اپنی قدرت سے میرا یہ کام کریں۔

پھر اپنے عقل سے اس بہت بڑے راز اور بہت بڑی بھلائی کے متعلق سوچیں اور غور وفکر کریں اور اس طریقے کے بدلے خود اسے آزمائیں تاکہ آپ کا شک دور ہو جائے

اور یقین حاصل ہو جائے اور اپنے پروردگار اللہ سے ڈرتے رہیں اور اپنے نفس کا بذات خود محاسبہ کریں تا کہ آپ کامیاب ہوں اور خواہشات کی پیروی نہ کریں ورنہ آپ اپنے مولا سے غافل ہو جائیں گے کیونکہ اگر آپ اسی طرح کریں گے جس طرح بتایا گیا ہے خواہ کوئی بھی عمل ہو تو اس کا اثر جلدی ہوگا اور کام اسی وقت اور اسی جگہ ہوگا اور اللہ تعالی جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے اور جس شخص پر مالک کی عنایت ہو اسے اسی قدر کافی ہے اور اسی کی اجازت اور اذن ہے۔ تمام مسلمانوں میں سے ماننے والا دل رکھنے والے کیلئے اس کا اذن بھی ہے اور اجازت بھی ہے۔

دوسرے طریقہ سے مذکورہ جدول کی یہ صورت ہے۔

۳۱۴	۱۱۰۴	۸۳۸
۹۶۶		[illegible]
۴۷۸	۵۵۴	۸۴۸

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۸۸۸	۸۹۲	۸۸۶
۸۸۷	۸۸۹	۸۹۱
۸۹۳	۸۸۵	۸۹۰
ایک ضلع	عدد پر	۲۶۶۷

(فائدہ نمبر 1):

ان اسمائے گرامی کی فضیلت کے بارے میں یا اللہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا کریم یا وھاب یا ذاالطول۔ ان اسمائے گرامی کا ورد سات دن یا جس قدر زیادہ ہو سکے لازمی کریں۔ اس میں نہ روزہ رکھنے کی ضرورت ہے نہ خلوت کی۔ اپنے لئے زعفران کی بخور جلائیں۔ ہر نماز کے بعد ان اسمائے گرامی کو 2667 کے اعداد کے حساب سے پڑھیں اور اس کے اثر انداز ہونے کی نشانی یہ ہے کہ آپ پر رحمت کی طرح کپکپی طاری ہوگی اور نیند میں آپ کو اسماء کے روحانی لوگ نظر آئیں گے۔ جب آپ پر یہ ظاہر ہو جائے تو جس وقت آپ چاہیں لوہے کی چھری سے مثلث کی طرح زمین میں ایک مثلث بنائیں اور چھری کا سر پہلے گھر کی طرف کر دیں پھر آپ اسماء کے عدد یعنی 2667 کے مطابق پڑھیں پھر اپنے دل میں درہم و دینا کی ایک رقم مخصوص کرلیں جب آپ مذکورہ عدد سارے کا سارا مکمل کرلیں تو انشاء اللہ اسی گھر سے اتنے دینار ہوں گے پھر یہی طریقہ دوسرے اور تیسرے اور نویں گھر تک اختیار کریں۔ انشاء اللہ ان اسماء کا مسلسل ورد کرنے اور سرکار دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے سے آپ اپنا مدعا ضرور حاصل کریں گے مثلث کی صورت یہی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور راز چھپائے رکھو۔

عزرائیل | میکائیل

۸۸۶	۸۹۳	۹۹۸
۸۹۱	۸۸۹	۸۸۲
۵۸۹	۸۸۰	۸۹۳

اسرافیل | میکائیل

۳۱۳	۱۱۳	۹۳۸
۹۳۳		۷۹۰
۳۷۹	۵۵۳	۸۳۸

۹۸۱	۷۹	۳۶۲
۳۵۹	۲۳۱	۳۰[illegible]
[illegible]	۳۹۳	۲۶۳

فائدہ نمبر 2:

یہ عمل ایسی کتابیں لکھنے والوں کے رہنما اور مثلثیں بنانے والوں کے پیشوا جناب حضرت شیخ علی اجہوری مالکی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہے جس کی شادی کرانا مطلوب ہو اس کے لئے تہر بہدف ہے۔

شادی کیلئے: اشعار کا ترجمہ:

اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ جس کا نکاح ہونا ہے وہ برا ہے یا نیک ہے تو دونوں لڑکے لڑکی کے نام کے عدد میں [illegible] 7 سے ضرب دیں۔

پھر اس میں سے 9/9 تفریق کرتے جائیں۔ اگر 1 باقی بچے تو نکاح کرنے سے منع کر دیا جائے اور اگر 4 اور 6 باقی بچیں تو بھی نکاح ممنوع ہوگا اور اگر 9 بچ جائیں اور وہ تنگدست ہو تو تھوڑے ہی عرصہ بعد فراخی ہوگی اگر 3 بچ جائیں تو یہ بڑی فضیلت کی بات ہوگی اگر 2 بچ جائیں تو یہ کام سراسر بھلائی کا ہوگا اور اگر 2 (مونث کیلئے) بچ جائیں تو یہ نکاح، رزق کی فراوانی کا سبب ہے اور اگر 7 بچیں تو یہ نکاح، سب سے بڑھ کر سعادت مندی اور نیک بختی کا موجب ہوگا اور بہت صحیح ہے اور مولا کریم کی حفاظت میں رہیں گے اور اگر 5 بچیں تو وہ صاحب اولاد اور اہل ثروت ہوں گے اور جو کچھ میں نے بیان کیا ہے اس پر یقین کرلیں اور یہی عمل آپ اس وقت بھی کریں جب کام شر والا ہو اور میں نے آپ کو بھلائی اور خیر سے ایک راز بتا دیا ہے۔

فائدہ نمبر 3: جسم سے جن نکالنا:

اس قسم کو ارمیا کہتے ہیں جسے غضب کا نام بھی دیتے ہیں۔ اے طالب آپ کو واضح ہو کہ جب آپ اس (جن) سے کلام کریں گے تو آپ کے منہ سے ایک آگ نکلے گی جو روحانیت کو جلا دے گی اور جو جواب دیر سے دیگا اسے بھی اللہ کے حکم سے جلا دے گی۔ اسے مارنے والے کیلئے دردسر، درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) اور سامنے آنے والا اس سے جل جاتے ہیں اور جن کی ہوا جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔

ایک پیالی میں لکھا جائے اور پانی میں پگھلایا جائے مریض کو پلایا جائے اور مریض کو مالش یعنی اس کے جسم پر ملنا ہوگا۔

یہ عمل ہفتہ دو ہفتے یا تین دن کرتا ہوگا یہاں تک کہ وہ شفایاب ہو جائے اور بالکل ٹھیک ہو جائے۔ یہ پانی جسم پر ملنے اور پینے کے بعد پھر اسے لکھنا اور اپنے پاس رکھے شفا حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ وَالْعِزَّةَ وَالْقُدْرَةَ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَدْعُوْكُمْ مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ دَعْوَةً مُسْرِعٍ بِعَجَلَةِ الْاِسْمِ عَلَيْكُمْ سَلْطَهُوْلَخْ هَلْبِجِيْنَخْ مَدْهُوْلَخْ بَدْهَلِجْ بَتَهْلَهْلَجْ نَوْرَ بِهَا اَضَاءَ لُمَعَ وَاَنَارَ وَاَشْرَقَ وَ تَرَاكُمْ وَاَحْرَقَ مَنْ طَغٰى وَتَجَبَّرَ وَطَرَقَ بِالْمَعْصِيَةِ لَا سِيَمَا اللّٰهُ اَلْحَقُّ بِهٖ يَاطَغْطَهَائِيْلُ وَادْهَشَهٗ يَا هُوْ مِيَبَائِيْلُ۔ وَالْحَرْقُ بِهٖ يَا مَنْمِيَائِيْل وَصَحٌّ بِهٖ يَا صَرَافِيَائِيْلُ وَاَرْمِيَهٗ وَاَحْرِقْهُ بِنُوْرِكَ يَادَهْشِيَائِيْل۔

جواب دو اور جلا دو اس میں تصرف کرو جس کا میں حکم دوں اور جس کی طرف پکاروں۔ لیکن واضح رہے کہ مجرم و گنہگار ہے تو نہ تو کسی اور کی طرف دعوت دو اور نہ اس کے ذریعے کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کرو اور اگر آپ نے کسی نیک شخص کو دعوت دی اور ڈانٹ ڈپٹ کی اور اپنی بھوک ماری تو تمہیں جلا دیا جائے گا اور آپ کو پتہ بھی نہ چلے گا اور قیامت کے دن آپ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ خبردار اس قسم کی کوئی بات نہ کریں ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر جانتا ہے مکمل طور پر پورے طور پر۔

فائدہ نمبر 4:

جب آپ کسی سے نکاح کرنا چاہیں تو جسے چاہتے ہو اسکے نام کے عدد لو۔ جس سے آپ نکاح کرنا چاہتے ہیں اس کے نام اور اپنے نام کے اعداد لیں اس میں 16 جمع کر دیں اس میں سے 9/9 عدد گھٹاتے جائیں پھر اگر باقی 9 بچ جائیں تو اس سے بچنا بہتر ہے اور اگر 6 باقی بچیں پھر اگر 4 بچیں تو دونوں صورتوں میں بغیر کسی جھگڑے کے شادی کے بعد اسے طلاق دے دے گا۔ اور اگر آپ کے پاس باقی 3 بچ جائیں تو ابتداء میں برے اثرات ہوں گے متفرق اور مشکل معاملات سے دو چار ہونا پڑے گا اور اگر مذکورہ بالا کے

علاوہ باقی بچیں (1،2،5،7،8) تو فوراً شادی کرلیں بھلائی ہی بھلائی ہوگی معاملات آسان ہو جائیں گے۔ فراخی رزق بھی ہوگی۔

فائدہ نمبر 5: جسے آپ خواب میں دیکھنا چاہیں:

یہ اسمائے گرامی آپ 100 مرتبہ پڑھ لیں پھر ایک پاک صاف بستر پر سو جائیں پس آپ جسے چاہتے ہیں دیکھیں گے اگر آپ سچے صاحب حال ہیں تو آپ یہ سب کچھ بیداری میں دیکھیں گے ورنہ خواب میں۔ آپ کو چاہیے کہ آپ سات دن پورے کریں اگر آپ اسے پہلی یا دوسری رات نہیں دیکھ سکے حتیٰ کہ آپ اسے دیکھ لیں۔ اور وہ اسمائے گرامی یہ ہیں۔

يَا هَادِيُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَا مُبِيْنُ يَا هَادِيُ اِهْدِنِيْ اِلٰى كَذَا وَكَذَا (جسے دیکھنا ہو اس کا نام لیں) **يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ كَذَا يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ كَذَا يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِيْ كَذَا** (ہر جگہ کذا کی جگہ اس کا نام لیں)

پس آپ ضرور بالضرور اسے دیکھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور وہی بہتری کی توفیق دینے والا ہے اسی کی طرف واپسی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ نمبر 6:

اپنے آقا و مولا حضرت احمد البدوی پر سلام (اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے ہمیں نفع عطا فرمائیے) **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَاللُّمْعَةِ الْقَضِيَّةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ**

الاِصْطَفَائِیَّۃِ صَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَهْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ مَنْ اِنْدَرَجَتْ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا خُلِقَتْ وَرُزِقَتْ وَ اُمِیْتَتْ وَ اُحْیِیَتْ اِلٰی یَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اُفْنِیَتْ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

فائدہ نمبر 7:

ضروریات پوری کرنا اور دلوں کو تام کرنا اس کی برحیہ کر بر ہے اسے آپ پڑھیں۔

طُوْرَانُ مَزْحَلُ بَرْجَلُ طَرْقَبُ بَرْهَشُ غَلَمَشُ خُوْطِیْرُ قَلَنْهُوْجُ بَرْهَشَانُ كَظَهِیْرُ نَمُوْشَلَخُ بَرْهَیُوْلَا بَشْكَیْلَخُ قُزْمُ الْغَلَیْطُ غَیْرَاتُ غَیَاهَا كَیْدُ هُوْلَا شَمْخَاهُدُ شَمْخَاهِیْرُ۔ هُوَ رَبُّ النُّوْرِ الْاَعْلٰی بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ تَوَكَّلُوْا بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَلِیَنُوْقُلُوْ بِهِمْ لِیْ بِالْمَحَبَّۃِ وَاللِّیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ هَیَا هَیَا وَاِلَّا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِیْنَ۔

اس کی پڑھائی ہر روز کسی وقت بھی ہو 24 مرتبہ کرنا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے شکر، اس کی مدد اس کی مضبوط اور عمدہ توفیق سے فدوی یوسف محمد احمدی الامین کے قلم سے یہ کتاب ختم ہوئی اللہ تعالیٰ اس حقیر کا ہمیشہ مددگار رہے۔ از طفیل سید المرسلین حبیب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ پر اور آپ کی آل، اصحاب تمام پر درود و سلام نازل ہو۔

******

ادارے کی دیگر نئی کتب

